e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۳۳۰) لکھنؤ، بروز جمعہ ۵-ستمبر ۲۰۲۵ء مطابق ۱۲/ربیع الاول ۱۴۴۷ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 330 Friday , September 05 2025 Pages -8

ہندوستان اور سنگاپور نے پانچ مفاہمت ناموں پر دستخط کئے

نئی دہلی (ایوین آئی) ہندوستان اور سنگاپور نے جمعرات کو یہاں پانچ مفاہمت ناموں پر دستخط کئے جن میں ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی، اسکل ڈیولپمنٹ، انٹیس اور ایوی ایشن سیکٹر شامل ہیں۔ تاہم دونوں ممالک کے درمیان مجموعی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کیا جاسکے اور مختلف شعبوں میں تعاون کے دائرہ کار کو وسعت دی جاسکے۔ سنگاپور کے وزیر اعظم لارنس وانگ، جو ہندوستان کے دورے پر ہیں، وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان آج یہاں ہوئے وفد والی بات چیت کے بعد ان مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے۔ دونوں ممالک نے جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے لیے روڈ میپ بھی تیار کیا ہے۔ اس موقع پر دونوں وزرائے اعظم نے نئی ممبئی میں جواہر لال نہرو بندرگاہ (جے این پی) پر انڈیا ممبئی کنیکٹیویٹی مشن (بی ایم سی ای) کی ترقی کے دوسرے مرحلے کا مکمل طور پر افتتاح بھی کیا۔ اس کے علاوہ سنگاپور گلوبل بایو فیڈز لائنس (جی بی اے) کی رکنیت دی گئی۔

بہار بند کے دوران لالو کا بی جے پی پر سخت حملہ

پٹنہ (ایوین آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو نے آج بہار بند کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر تعمیر مہذب برتاؤ کا سنگین الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں منعقدہ وشوراشٹر یہ کار یاترا کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ کے بارے میں کئے گئے تبصروں کے خلاف احتجاج میں این ڈی اے کی طرف سے بلائے گئے بند کے دوران بی جے پی کارکنوں نے تمام حدیں پار کردیں۔ آر جے ڈی کے سربراہ لالو پرساد یادو نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ہنگامہ خیز بیان جاری کیا ہے اور پوچھا ہے کہ کیا وزیر اعظم مودی نے اپنے کارکنوں کو بہاری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے ساتھ بدسلوکی کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے بی جے پی کارکنوں پر خواتین اساتذہ، مسافروں، طالبات، حاملہ خواتین، بزرگ شہریوں اور یہاں تک کہ صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی اور حملہ کرنے کا بھی الزام لگایا ہے۔

ناگپور: اسلحہ ساز فیکٹری میں خوفناک دھماکہ، ایک ہلاک، 16 زخمی

ناگپور۔ (ایوین آئی) بدھ کی صبح 12:34 بجے ناگپور ضلع کے بازارگاؤں میں واقع سولر گروپ کی دفاعی اسلحہ ساز کمپنی اکنانک ایکسپلوسیوز لمیٹڈ میں شدید دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں سپروائزر میجر گنویر عمر 25 سال ہلاک ہوگئے جبکہ 16 مزدور زخمی ہوئے جن میں چار کی حالت نازک ہے۔ ابتدائی اطلاع کے مطابق دھماکہ کمپنی کے پی یو 15 پلانٹ میں آگ لگنے کے بعد پیش آیا جس کی وجہ سے کئی مزدوروں کو باہر نکلنے کا موقع مل گیا ورنہ جانی نقصان زیادہ ہوسکتا تھا۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز بازارگاؤں، سادگا اور شیوا سمیت قریبی دس دیہات تک سنائی دی جس سے لوگ گھبرا کر گھروں سے باہر نکل آئے۔ حادثے میں زخمی ہونے والوں میں کیلاش ورما، منیش ورما، سنجی کمار، اروِن کمار، اجل مادوی، سوربھ ڈونگرے، جگیش بندھانے، سورج گنگے، اکھل بونے اور دھرم پال منوہر شامل ہیں۔ چودہ زخمیوں کو ڈنڈ اسپتال میں داخل کرایا گیا جبکہ دو کو رامٹیک اسپتال، دھمنی بھیجا گیا۔ دھماکے سے کمپنی کی مشینری اور سازوسامان تباہ ہو کر راکھ ہوگیا۔ اطلاع کے مطابق حادثہ کے وقت رات گیارہ بجے کے بعد والی شفٹ میں مزدور لیبارٹری اور دیگر یونٹوں میں مصروف تھے۔

جی ایس ٹی میں اصلاحات

'عام آدمی کی زندگی آسان، معیشت مضبوط ہوگی'

کانگریس کے دور میں بنیادی گھریلو اشیاء پر بھاری ٹیکس لگائے گئے تھے، پی ایم مودی نے جی ایس ٹی کونسل کے فیصلے پر خوشی کا اظہار کیا

نئی دہلی (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں کی از سر نو تشکیل اور نظام کو بہتر بنانے کے لئے بدھ کو جی ایس ٹی کونسل کے فیصلے پر خوشی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے عام آدمی کی زندگی آسان ہوگی اور معیشت کو فروغ ملے گا جی ایس ٹی کی چار اہم شرحوں کو سلیب میں محدود کرنے اور دیگر فیصلوں کے بعد وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کی سربراہی میں جی ایس ٹی کونسل کے فیصلے کے اعلان کے بعد سنیوسی نے ایک بیان میں کہا، اپنی یوم آزادی کی تقریر کے دوران، میں نے جی ایس ٹی میں گلی کونسل کی اصلاحات لانے کے اپنے ارادے کے بارے میں بات کی تھی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مرکزی حکومت نے جی ایس ٹی کی شرحوں کو معقول بنانے اور طریقہ کار میں اصلاحات کے لیے ایک تفصیلی تجویز تیار کی تھی، جس کا مقصد عام آدمی کی زندگی کو آسان بنانا اور معیشت کو مضبوط بنانا ہے۔ سنیوسی نے کہا ہے بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ مرکز اور ریاستوں کی جی ایس ٹی کونسل نے مرکزی حکومت کی طرف سے جی ایس ٹی کی شرح میں کمی اور اصلاحات پر پیش کردہ تجاویز پر اجتماعی طور پر اتفاق کیا ہے، جس سے عام آدمی، کسانوں، ایم ایس ایم ای، متوسط طبقے، خواتین اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تمام اصلاحات ہمارے شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنائیں گی اور سب کے لیے، خاص طور پر چھوٹے تاجروں اور کاروبار کے لئے تجارت کرنے میں آسانی کو یقینی بنائیں گی۔

پی ایم نے کہا کہ جی ایس ٹی اصلاحات کے ذریعے ہندوستان کی تحریک معیشت میں پانچ نئے جہاز (پنج رتن) شامل کئے گئے ہیں۔ سب سے پہلے ٹیکس کا نظام بہت آسان ہوگیا ہے۔ دوسرا، ہندوستان کے شہریوں کا معیار زندگی مزید بہتر ہوگا۔ تیسرا، کھپت اور ترقی دونوں کو ایک نیا بوسٹر ملے گا۔ چوتھا، کاروبار آسان ہو جائے گا۔ نیز سرمایہ کاری اور روزگار کو فروغ ملے گا۔ پانچویں، ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے فاؤنڈیشن مضبوط ہوگی۔ پی ایم نے کہا کہ جب 8 سال پہلے جی ایس ٹی نافذ کیا گیا تھا تو کئی دہائیوں کا خواب پورا ہوا تھا۔ یہ بحث مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد شروع نہیں ہوئی۔ یہ بحثیں پہلے بھی ہوتی تھیں لیکن کوئی کام نہیں ہوا۔ جی ایس ٹی آزاد ہندوستان کی سب سے بڑی اقتصادی اصلاحات میں سے ایک تھی۔ درحقیقت یہ اصلاحات ملک کے لیے معافیت اور ترقی کی دوہری خوراک ہیں۔ ایک طرف ملک کے عام لوگوں کا پیسہ بچ جائے گا تو دوسری طرف ملکی معیشت مضبوط ہوگی۔ پی ایم مودی نے اپوزیشن پارٹی کانگریس کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور میں بنیادی گھریلو اشیاء پر بھاری ٹیکس لگائے گئے تھے۔ کوئی نہیں بھول سکتا کہ کس طرح کانگریس حکومت نے آپ کے مہینہ بجٹ میں اضافہ کیا۔ دوچیزوں کی مثالیں پر بھی 21 فیصد ٹیکس لگاتے تھے۔ کانگریس کے دور حکومت میں سائیکل پر بھی 17 فیصد ٹیکس تھا۔ اگر مودی کہ کرتے تو میرے بال کھینچ لیتے۔ پی ایم نے حکومت نے عام آدمی کی سہولت کے لیے ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔

> **وزیر اعظم نے کہا کہ جامع اصلاحات ہمارے شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنائیں گی اور سب کے لیے، خاص طور پر چھوٹے تاجروں اور کاروبار کے لئے تجارت کرنے میں آسانی کو یقینی بنائیں گی۔**

اس دوران پی ایم نے کہا کہ ہمارے ملک میں اساتذہ کا فطری احترام ہے۔ قومی اعزاز حاصل کرنا بذات خود ختم نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہوگی۔ یہ ساہتیا کا ثبوت ہے۔ استاد صرف حل ہی نہیں بلکہ ملک کی آنے والی نسل کی تشکیل کرتا ہے، وہ مستقبل کو سنوارتا ہے۔ یہ یہی ملک کی خدمت کے ذریعے کی آتا ہے۔ کروڑوں اساتذہ آپ کی طرح لگن کے ساتھ ملک کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ ماں جنم دیتی ہے تو زندگی دیتا ہے۔ آج یہ روایت ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے مقصد میں ایک طاقت ہے۔ پی ایم مودی نے اساتذہ اور طلباء سے کہا کہ میں آپ کو دیسی مصنوعات کو فروغ دینے کی ہم چلانے کے لیے ہم کہہ رہے ہاہوں۔ طلباء گھر دیسی مصنوعات استعمال کرنے کی ترغیب دی جائے۔ طلباء دیہات میں ہونے والے مارچوں میں بھی حصہ لے سکتے ہیں جن پر دیسی مصنوعات کی حمایت کرنے والے نعرے لگائے جاتے ہیں۔ اس طرح کی سرگرمیاں ایک ماحول پیدا کریں گی اور شہریوں کو مقامی مصنوعات کے لیے میڈیوں استعمال کرنے کی ترغیب دیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کو خود کفیل بنانے کے لیے اصلاحات کا عمل نہیں رکے گا۔ ہر گھر میں ہر گھر اور لوگوں کے باہر سوئیٹی کے ہوڑ لگنے چاہئیں۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اسکولوں میں سوئیٹی دے یا سوئیٹی ہنرسیکھنی مہم چلائیں۔

'پیڑوں کی غیر قانونی کٹائی سے آفتیں آئیں'

سیلاب اور لینڈ سلائڈ کو لے کر سپریم کورٹ کا سخت تبصرہ، مرکز اور ریاستوں کو نوٹس

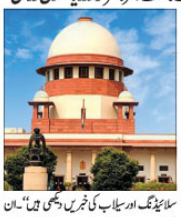

نئی دہلی۔دہلی، ہماچل پردیش، پنجاب، اتراکھنڈ اور اتر پردیش کے ساتھ ساتھ کئی ریاستوں میں سیلاب اور لینڈ سلائڈ کے واقعات پر آج سپریم کورٹ نے نوٹس لیا۔ عدالت نے اس معاملے میں مرکزی حکومت، این ڈی ایم اے اور دیگر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور جموں وکشمیر جیسی ریاستوں میں پیڑوں کی غیر قانونی کٹائی کی وجہ سے آفتیں آئی ہیں۔ عدالت نے اس عرضی پر سماعت کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا جس میں پیڑوں کی غیر قانونی کٹائی کو ان آفتوں کے لیے ایک اہم وجہ بتایا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے پر سماعت 2 ہفتے کے بعد مقرر کی ہے اور سالیسٹر جنرل سے اصلاحی اقدامات یقینی کرنے کو کہا ہے۔

چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس کے وِنود چندرن کی بنچ نے اسے ماحولیات کے لیے نہایت سنگین معاملہ قرار دیتے ہوئے یہ حکم جاری کیا ہے۔ بنچ نے اٹارنی جنرل کی عرضی پر مرکزی حکومت (وزارت ماحولیات (مرکزی حکومت) کے سکریٹری سے بات کریں گے، تاکہ متعلقہ ریاستوں کے چیف سکریٹریوں سے رابطہ کیا جا سکے۔ بنچ کے سامنے درخواست گزار راہا کے وکیل نے دلیل دیتے ہوئے کہا کہ چنڈی گڑھ اور منالی کے درمیان 14 سرنگیں ہیں، یہ سرنگیں بارش کے دوران لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے تقریباً 'موت کا جال' بن جاتی ہیں۔ وکیل نے ایک رپورٹ کا حوالہ بھی دیا، جس میں بتایا گیا ہے کہ ایک سرنگ میں تقریباً 300 لوگ پھنسے ہوئے تھے۔

حکومت نے میری تجاویز پر مجبوری میں قدم اٹھایا لیکن برسوں کی تاخیر کے بعد

جی ایس ٹی اصلاحات پر راہل گاندھی نے کہا، 2016 میں جی ایس ٹی کو 18 فیصد یا اس سے کم رکھنے کا مشورہ دیا تھا، جس کا مذاق اڑایا گیا

نئی دہلی۔ جی ایس ٹی میں اصلاحات کے اعلان پر لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت نے بالآخر وہی راستہ اختیار کیا ہے جس کی وکالت انہوں نے 8 سال قبل کی تھی لیکن تب ان کی باتوں کو طنز اور مذاق میں اڑا دیا گیا تھا۔ اب حالات کچھ یوں ہیں کہ حکومت کو مجبوری میں وہی قدم اٹھانا پڑ رہا ہے جسے راہل گاندھی نے وقت پر حل کے طور پر پیش کیا تھا۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ 22 ستمبر سے نئے جی ایس ٹی نظام کے تحت صرف دو ٹیکس سلیب ہوں گے۔ 5 فیصد اور 18 فیصد۔ اس کے ساتھ ہی 12 اور 28 فیصد والے سلیب ختم کردیے گئے ہیں۔ بظاہر یہ قدم عام صارفین اور چھوٹے کاروباریوں کو راحت دینے کے لیے ہے مگر اپوزیشن کا کہنا ہے کہ یہ دیر سے لیا گیا فیصلہ ہے اور حقیقت میں حکومت کی پالیسی ناکامی کا اعتراف ہے۔ راہل گاندھی نے 2016 میں ہی ایک اہم بیان میں کہا تھا کہ جی ایس ٹی چونکہ بالواسطہ ٹیکس ہے، اس لیے یہ امیر اور غریب دونوں پر یکساں بوجھ ڈالتا ہے۔ انہوں نے جی ایس ٹی کونسل سے اپیل کی تھی کہ شرح 18 فیصد یا اس سے کم رکھی جائے تاکہ غریب طبقے پر غیر ضروری دباؤ نہ بڑھے۔ اس وقت بی جے پی اور حکومتی وزراء نے ان کے اس مشورے کا مذاق بنایا تھا۔

اسی طرح 2017 میں انہوں نے جی ایس ٹی کو 'گبر سنگھ ٹیکس' قرار دیا تھا اور مطالبہ کیا تھا کہ اسے ایک سادہ اور کم شرح والا ٹیکس بنایا جائے۔ کانگریس اور عوامی دباؤ کے بعد کئی اشیاء 28 فیصد کا بوجھ ہٹا بھی دیا گیا، مگر چار مختلف سلیب کی پیچیدگی نے کاروباری طبقے کو مسلسل پریشان رکھا۔ اب جبکہ حکومت نے سلیب کم کردیے ہیں تو سوال یہ ہے کہ آخر برس تک عوام کو مہنگے ٹیکس کے بوجھ تلے کیوں رکھا گیا؟ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ حکومت نے نوٹ بندی اور غلط جی ایس ٹی ڈھانچے کی وجہ سے معیشت کو شدید نقصان پہنچایا۔ چھوٹے تاجر سب سے زیادہ متاثر ہوئے اور روزگار کے مواقع کم ہوئے۔ ان کے مطابق حکومت نے بغیر تیاری کے جی ایس ٹی نافذ کیا جس نے 'گبر سنگھ ٹیکس' کی شکل اختیار کرلی۔ آج جب مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے تو یہی حکومت اسی نظام میں تبدیلی کر کے اسے 'دیوالی گفٹ' کے طور پر پیش کر رہی ہے۔

سیاسی بصیرت کا مانا ہے کہ یہ اصلاحات حکومت کی اس پالیسی کا اعتراف ہیں جس میں شروع سے ہی خامیاں موجود تھیں۔ اپوزیشن کے مطابق اگر حکومت وقت رہتے راہل گاندھی کی بات مان لیتی تو عوام کو سالہا سال مہنگائی اور پیچیدہ ٹیکس ڈھانچے کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ اب جبکہ صرف دو سلیب والا جی ایس ٹی نظام نافذ ہونے جا رہا ہے، عوام کو یقیناً کچھ راحت ملے گی۔ لیکن اصل سوال یہ باقی رہ جاتا ہے کہ کیا حکومت اپنی پالیسی ناکامیوں کو تسلیم کرے گی یا ہر ایسے فیصلے کو 'خفیہ تاکر' سیاسی فائدہ لینے کی کوشش کرے گی؟

گورکھپور ضلع میں 2251 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح

سی ایم یوگی نے مستفیدین کو گیدا رہائشی منصوبہ اور صنعتی منصوبہ کے پلاٹوں کے الاٹمنٹ لیٹر تقسیم کیے

لکھنؤ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی کوششوں سے ریاست کے نوجوانوں کو ان کے ہی ضلع میں روزگار کی ضمانت مل رہی ہے۔ ریاستی حکومت گورکھپور انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (گیڈا) کے ذریعے گورکھپور میں ترقی اور روزگار کے امکانات کو فروغ دے رہی ہے۔ ریاستی حکومت گلگن کے جذبے سے عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ اس کے بہتر نتائج سامنے آرہے ہیں۔ آج گیڈا کو 2251 کروڑ روپئے کے سرمایہ کاری کے منصوبوں کا تحفہ ملا ہے۔ سال 2017 سے پہلے جی آئی ڈی اے اور مشرقی اتر پردیش میں سرمایہ کاری ایک خواب تھا، لیکن آج گورکھپور اور دیگر اضلاع میں سرمایہ کاری کی بڑی۔بڑی تجاویز آرہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ آج گورکھپور ضلع کے جی آئی ڈی اے انڈسٹریل ایریا کے پلاسٹک پارک میں 2251 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد منعقدہ ایک پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے جی آئی ڈی اے رہائشی اسکیم اور انڈسٹریل اسکیم کے پلاٹوں کے الاٹمنٹ لیٹر مستحقین میں تقسیم کئے۔ وزیر اعلیٰ نے ایس ایل ایم جی گروپ کے امرت بانکنگ پلانٹ کا بھوجی پوچن کیا اور فیکنو پلاسٹ پیکیجنگ پرائیویٹ لمیٹیڈ کا افتتاح کیا۔ اس سے قبل انہوں نے فیکٹری کا معائنہ کیا اور پیکیجنگ آپریشن سسٹم کا مشاہدہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہاں واقع پلاسٹک پارک میں 120 کروڑ روپئے کی لاگت سے ایک نئے انڈر پاس کا افتتاح کیا گیا ہے۔ فیکنو پلاسٹ پیکیجنگ پرائیویٹ لمیٹیڈ Technoplast Packaging Private Limited نے پلاسٹک پیکیجنگ میں سرمایہ کاری کی ہے۔ اس میں کام کرنے والے لوگ گورکھپور، دیوریا، کشی نگر، اجودھیا، جونپور وغیرہ اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس سے ضلع ریاست کے نوجوانوں میں شناخت کا بحران تھا۔ وہ نوکری اور روزگار کے لیے ملک و دنیا کا چکر لگاتے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں ماحولیات کے مطابق سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ ماحولیات کا تحفظ اور معیارات ریاکانوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، گورکھپور میں اسی طرح کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ اب یہاں کی صنعتوں کا فضلہ آلودگی کا سبب نہیں بنے گا۔ آئی اور اپنی ندیاں صنعتی فضلے سے آلودہ نہیں ہوں گی۔ سینٹرل میٹیریل کیمیکل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کا اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام پلاسٹک پارک 05 ایکڑ کے رقبے میں شروع کیا جا رہا ہے۔ یہاں کے نوجوان پلاسٹک پارک میں ڈپلوما اور ڈگری کورس کر کے مقامی طور پر نوکریاں حاصل کر سکتے ہیں۔ ان تربیت یافتہ نوجوانوں کے لیے ملک اور دنیا میں روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جی آئی ڈی اے میں مرکوں، نکاسی آب، اسٹریٹ لائٹس، بجلی وغیرہ سے متعلق بنیادی سہولیات کی ترقی کے لیے 281 کروڑ روپئے کے پروجیکٹوں کا بھوجی پوچن پروگرام مکمل کرلیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ امرت ہائٹس پرائیویٹ لمیٹیڈ 700 کروڑ روپئے کی لاگت سے ایک ہائنگ پلانٹ بنائے گی جس سے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ پلاسٹک پارک میں 120 کروڑ روپئے کے تین یونٹس کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔

بہار میں پوجا یا جلوس میں ڈی جے پر مکمل پابندی، لائسنس لازمی

پٹنہ (ایوین آئی) بہار کے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (قانون و انتظام) جیتیندر کمار ورما نے جمعرات کے روز کہا کہ ریاست میں آئندہ تہواروں کے دوران کسی بھی جلوس میں ڈی جے بجانے پر مکمل پابندی ہوگی۔ سنٹرل میٹیریل ڈرامے انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کا اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام پلاسٹک پارک 05 ایکڑ کے رقبے میں شروع کیا جا رہا ہے۔ یہاں کے نوجوان پلاسٹک پارک میں ڈپلوما اور ڈگری کورس کر کے مقامی طور پر نوکریاں حاصل کر سکتے ہیں۔ ان تربیت یافتہ نوجوانوں کے لیے ملک اور دنیا میں روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جی آئی ڈی اے میں سڑکوں، نکاسی آب، اسٹریٹ لائٹس، بجلی وغیرہ سے متعلق بنیادی سہولیات کی ترقی کے لیے 281 کروڑ روپئے کے پروجیکٹوں کا بھوجی پوچن پروگرام مکمل کرلیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ امرت ہائٹس پرائیویٹ لمیٹیڈ 700 کروڑ روپئے کی لاگت سے ایک ہائنگ پلانٹ بنائے گی جس سے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ پلاسٹک پارک میں 120 کروڑ روپئے کے تین یونٹس کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع کو کمیونٹی فورسز کی اضافی نفری فراہم کردی گئی ہے۔ اے ڈی جی نے کہا کہ تمام اضلاع کو ہدایت دی گئی ہے کہ مرجن یا کسی بھی جلوس سے پہلے امن کمیٹی کا اجلاس منعقد کریں۔

بی جے پی کا کسی سے کوئی تعلق نہیں: اکھلیش

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے اتر پردیش حکومت کی حلیف پارٹی سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی (ایس بی ایس پی) کے صدر اوم پرکاش راج بھر کی رہائش گاہ پر کل رات ہوئے احتجاج کو لے کر بی جے پی کا شناختہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا کسی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیل تک بی جے پی ہمبران کی اپنی پریشد ہے مقابلہ اپنی واہنی ہو یا قانب اب دوسرے چہرے ہم نہ بنا رہے سیاسی اتحادیوں کے خلاف ان کی رہائش گاہوں پر بھی احتجاجی مظاہرے کروا رہے ہیں۔ جمعرات کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کے اراکین کی تعلیم سوچ نے ایسا ان کے اپنے گروپ میں بھی دراڑ پیدا کردی ہے۔ پیچھے کے بھوکے لوگ جو بی جے پی کے حلیف بن چکے ہیں اب سمجھ گئے ہیں کہ خود غرض پارٹی اپنی مالی حالت بہتر کرسکتی ہے۔ یعنی ان کے خزانے میں مال دے سکتی ہے، لیکن مان نہیں دے سکتی ہے۔ کیونکہ بی جے پی کی سازش ہے کہ پہلے استعمال، پھر تنہا۔ مسٹر اکھلیش نے کہا کہ سینئر پولیس افسران عام پولیس والوں کو سامنے رکھ کر بی جے پی کی اندرونی لڑائی سے بچنا چاہتے ہیں۔ بڑے رینک پولیس افسر اسے ہی میٹھا کر بی جے پی کے بڑے لیڈروں کے سامنے پیس سر پس سر کر رہے ہیں۔ لیکن سپاہی پر بی جے پی کے اتحادیوں کے غیر مہذب رویے کے باوجود وہ دوسرے جونیئر پولیس والوں کو بھائی بھائی کہہ کر ہاتھ جوڑنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اپنے نام نہاد سیاسی حلیفوں کو جو دھکہ پہنچایا ہے اس کی وجہ سے وہ اپنے بقی سامان میں منہ دکھانے کے قابل نہیں ہیں۔

بنگال اسمبلی میں مہاجرین کے خلاف مظالم پر بحث کے دوران ہنگامہ

مارشلز نے بی جے پی چیف وِپ کو گھسیٹ کر باہر نکالا، 5 ایم ایل اے معطل، ممتا بنرجی نے کہا، بی جے پی بدعنوان، ووٹ چور اور بنگالی مخالف پارٹی ہے

کولکاتہ (ایجنسی) مغربی بنگال اسمبلی میں جمعرات کو اس وقت زبردست ہنگامہ برپا ہوگیا جب بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگالی مہاجرین کے خلاف مبینہ مظالم پر بحث شروع ہوئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بی جے پی پر سخت حملہ بولا، جس کے جواب میں بی جے پی ارکان اسمبلی نے شور شرابہ شروع کردیا۔ ہنگامے کے دوران بی جے پی کے چیف وِپ شنکر گھوش سمیت 5 رکن اسمبلی کو دن بھر کے لیے معطل کردیا گیا۔ جب انہیں باہر نکالنے کے لیے مارشل اندر آئے تو بی جے پی ایم ایل اے ایوان کے ویل میں پہنچ گئے اور "جے شری رام" کے نعرے لگانے لگے۔ ہنگامے کے درمیان شنکر گھوش کی طبیعت بگڑ گئی جس کے بعد انہیں فوری طبی امداد دی گئی۔ ممتا بنرجی نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ یہ جماعت بدعنوان، ووٹ چور اور بنگالی مخالف ذہنیت رکھتی ہے۔ اسمبلی میں ایک قرارداد پر بحث کے دوران انہوں نے کہا بی۔ جے پی ایک کرپٹ پارٹی ہے، ووٹ چرانے والی پارٹی ہے۔ یہ سب سے بڑی ڈاکو پارٹی ہے۔ ہم نے پارلیمنٹ میں دیکھا کہ کس طرح انہوں نے ہمارے اراکین پارلیمان کو ہراساں کرنے کے لیے سی آئی ایس ایف کا استعمال کیا۔ یہ لوگ بنگالی مخالف ہیں۔ ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ بی جے پی مغربی بنگال کو دہلی سے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے چلانا چاہتی ہے اور خود آبادیاتی ذہنیت رکھتی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ بی جے پی بنگال کو اپنی کالونی بنانا چاہتی ہے۔ لیکن بنگال ایسا ہی ہونے نہیں دے گا۔

واضح رہے کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مختلف ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں پر ظلموں کی مذمت کی قرارداد پر ایوان میں اپنا موقف پیش کر رہی تھیں۔ بی جے پی ممبران اسمبلی نے مسٹر اوم پرکاش کی مخالفت کرتے ہوئے نعرے لگانے شروع کردیے جس سے وزیر اعلیٰ کا اپنی تقریر روکنے کا دباؤ بڑھ گیا اور انہیں مجبوراً ہونا پڑا۔ اسمبلی کے اسپیکر بمن بنرجی نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا مایوان کی توہین کرنا ہمیشہ ان کا (بی جے پی) کام رہا ہے۔ بار بار وارننگ کے باوجود ہنگامہ کھڑا کرتا رہا تھا۔

منی پور میں امن کی بحالی کے لیے 2 ایس او او معاہدے پر دستخط

نئی دہلی (ایوین آئی) منی پور میں ایک اہم پیش رفت میں عسکریت پسند تنظیم کوکی نیشنل (کے این) نے قومی شاہراہ-2 کو مسافروں اور ضروری سامان کی بلا خلل نقل و حرکت کے لیے کھولنے اور وہاں تعینات سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت داخلہ نے جمعرات کو بیان کیا کہ یہ فیصلہ کوکی اور وادیوں کے درمیان سلسلہ وار میٹنگوں کے بعد کیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ منی پور حکومت اور کوکی نیشنل آرگنائزیشن (کے این او) - یونائیٹڈ نیشنل فرنٹ (یو این ایف) کے نمائندوں کے درمیان ایک میٹنگ کے بعد ایک معاہدے پر ایس او او آپریشن کی معطلی پر بھی دستخط کئے گئے۔

غزہ سٹی میں اسرائیلی پیش قدمی، مزید ہلاکتیں اور نقل مکانی

حماس کا غزہ کے لیے ٹیکنوکریٹ انتظامیہ پر اتفاق □ اسرائیلی فوج نے 21 ہزار فلسطینی بچوں کو معذور کردیا □ اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں قائم مسجد کے زیر تعمیر مینار کو منہدم کردیا □ غزہ کی شہید 6 سالہ بچی کی دل دہلا دینے والی کہانی

غزہ (ایجنسی)۔ جمعرات کو غزہ سٹی میں اسرائیلی فوج کی پیش قدمی اور بمباری کی وجہ سے مزید سینکڑوں فلسطینی نقل مکانی پر مجبور ہوگئے جبکہ ہزارہا افراد اُنخلا کے اسرائیلی احکامات کے باوجود کھنڈرات میں رہنے پر مصر ہیں۔ غزہ کے وزارت صحت کے مطابق جمعرات کو اسرائیلی فوجی حملوں میں مزید کم از کم 28 فلسطینی ہلاک ہوگئے، جن میں سے زیادہ تر غزہ سٹی کے رہائشی تھے۔ اسرائیلی افواج شہر کے نواحی علاقوں سے آگے بڑھتے ہوئے مرکز سے چند کلومیٹر کے فاصلے تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ نئی عسکری مہم 10 اگست کو شروع ہوئی تھی، جسے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ''حماس کو ہمیشہ کے لیے شکست دینے'' کا مقصد قرار دیا تھا۔ تاہم مکمل شدید انسانی بحران کے باعث اس اسرائیلی کارروائی پر عالمی سطح پر تنقید کی جاری ہے جبکہ خود اسرائیل میں بھی عسکری حکمت عملی پر اختلافات سامنے آ رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوجیے زیتون اور شجاعیہ کے علاقوں کو نشانہ بنایا جبکہ نیک شیخ رضوان نامی علاقے کے مشرقی حصے تک پہنچ گئے، جس سے مکانات تباہ ہوگئے اور خیمہ بستیوں میں آگ لگ گئی۔ غزہ سٹی، جو جنگ سے پہلے دس لاکھ کی آبادی پر مشتمل تھا، اب کھنڈرات میں بدل چکا ہے۔ اسرائیل نے مقامی باشندوں کو دوبارہ اُنخلا کے احکامات دیے ہیں اور عوری کیے ہے کہ 70 ہزار افراد جنوب کی طرف جا چکے ہیں لیکن فلسطینی حکام کے مطابق یہ تعداد اس کے نصف سے بھی کم ہے اور اب بھی ہزاروں لوگ اسرائیلی پیش قدمی کے راستے میں ہیں۔

حماس نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حماس اب بھی، 18 اگست کو ثالثوں کی پیش کردہ اور حماس کی قبول کردہ تجویز پر اسرائیل کے جواب کا انتظار کر رہی ہے''۔ حماس نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ وہ ایک جامع معاہدے کے لیے تیار ہے جس کے تحت تمام اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بدلے اسرائیلی جیلوں میں بند ان تمام فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا جن کی رہائی پر اتفاق ہو چکا ہے۔ منصوبے میں غزہ میں نسل کشی کے خاتمے، اسرائیلی افواج کے مکمل اُنخلا، ضروری امدادی فراہمی کے لیے گزرگاہوں کو دوبارہ کھولنے اور علاقے کی تعمیرِ نو کے آغاز کی شقیں بھی شامل ہیں۔ حماس نے کہا ہے کہ ہم نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ''بعد میں کیا ہوگا'' کے اغلاط کو دور کیا جائے۔ حماس نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ وہ ایک جامع معاہدے کے لیے تیار ہے جس کے تحت تمام اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بدلے اسرائیلی جیلوں میں بند ان تمام فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا جن کی رہائی پر اتفاق ہو چکا ہے۔ منصوبے میں غزہ میں نسل کشی کے خاتمے، اسرائیلی افواج کے مکمل اُنخلا، ضروری امدادی فراہمی کے لیے گزرگاہوں کو دوبارہ کھولنے اور علاقے کی تعمیرِ نو کے آغاز کی شقیں بھی شامل ہیں۔ حماس نے کہا ہے کہ ہم نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ''بعد میں کیا ہوگا'' کے اغلاط کو دور کیا جائے۔

پر مبنی سوال کے براہ راست جواب کے طور پر کیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی میڈیا نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نیتن یاہو یا جوزوی معاہدے کی کوشش سے بہت کم ایک جامع معاہدے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی بدھ کے روز کہا تھا کہ ''غزہ میں قید تمام اسرائیلی فوجیوں کو رہا کیا جانا چاہیے''۔ حماس اور فتح نے گزشتہ ماہ وہیں میں قاہرہ میں منعقدہ مذاکرات میں غزہ کے معاملات کو سنبھالنے کے لیے ایک کمیٹی بنانے پر اتفاق کیا تھا۔ لیکن فلسطین انتظامیہ نے اس تجویز کو مسترد کر دیا اور اصرار کیا تھا کہ علاقہ اس کے زیر انتظام ہونا چاہیے۔ اسرائیل نے دوسال سے غزہ پر مسلط کردہ جنگ میں 000,63 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کر دیا، پوری آبادی کو بے گھر کر دیا اور علاقے کو قحط کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ حماس نے کہا ہے کہ وہ ''تکنیکی بااثر ہے جو جنوری طور پر تمام کنوکتی شہیوں کی ذمہ داری سنبھالے گی۔

غزہ میں جاری اسرائیلی فوج کی کارروائیوں کے نتیجے میں انسانی بحران انتہائی سنگین انتہائی خطرناک صورتحال اختیار کر چکا ہے، اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے معذور نے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک تقریباً 21 ہزار فلسطینی بچے مستقل معذور ہو چکے ہیں، جبکہ 40 ہزار 500 سے زیادہ بچے زخمی ہوئے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ اعداد و شمار نہ صرف بمباری اور زمینی کارروائیوں کے باعث ہوئے ہیں، بلکہ بھوک، خط اور ادویات کی شدید قلت نے بھی عام فلسطینیوں کے لیے مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ یہ رپورٹ اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران فلسطینی خاندانوں کو اکثر اپنا گھر اُنخلا پر مجبور کر دیا جاتا ہے، معذوری کا شکار افراد کے لیے یہ صورتحال اور بھی تکلیف دہ اور تو ہین آمیز بن جاتی ہے کیونکہ انہیں جبراً نقل مکانی کرنا پڑتی ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں ایسے مناظر کا ذکر کیا گیا ہے جہاں معذور فلسطینی شہری کرونگ کرتے ہوئے زیر اور ملبے پر چلنے پر مجبور ہو جاتے ہیں تاکہ کسی محفوظ مقام تک پہنچ سکیں۔ اقوام متحدہ کی کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں امدادی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو بھی اجاگر کیا ہے۔ غزہ میں امریکی حمایت یافتہ نجی ادارہ ''غزہ فاؤنڈیشن'' امدادی سامان تقسیم کرنے کی ذمہ داری نبھا رہا ہے۔ اس نے چار مختلف مقامات پر مراکز قائم کیے ہیں، مگر وہاں پہنچنے کے لیے فلسطینیوں کو تقریباً 400 رکاوٹوں اور ملبے کے ڈھیروں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اکثر اوقات جب لوگ وہاں پہنچتے ہیں تو امدادی جگہ کو تبدیل کر دیا جاتا ہے، جس سے معذور اور کمزور افراد مزید مشکلات میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق 83 فیصد معذور فلسطینی اپنی ڈیل چیئرز، واکرز اور دیگر آلات سے محروم ہو چکے ہیں، ان آلات کی عدم دستیابی انہیں خوراک اور بنیادی ضروریات کے حصول سے بھی محروم کر دیتی ہے۔ کمیٹی کے مطابق اب تک 114,57,1 فلسطینی زخمی ریکارڈ کیے گئے ہیں جن میں سے 25 فیصد ذی نعرگیاں شدید خطرے میں ہیں۔ اس صورتحال کو انسانی حقوق کی بدترین پامالی قرار دیا جا رہا ہے۔

اسرائیلی فورس نے مغربی کنارے کے شہر دورا میں مسجد کے زیر تعمیر مینار کو منہدم کر دیا۔ فلسطین نیوز ایند انفورمیشن ایجنسی (وفا) کے مطابق اسرائیل مقیم فلسطینیوں کی نسل کشی پر تلا ہوا ہے جس کیلیئے آئے روز حملے کر کے انہیں شہید کر رہا ہے۔ نیوز ایجنسی کا بتانا ہے کہ اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر دورا میں ایک مسجد کے زیر تعمیر مینار کو گھنٹی منہدم کر دیا۔ نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج بلڈوزر کے ذریعہ دورا کیلیئے مشرق کی جانب سے بڑھی اور علاقے کو زبردستی خالی کرواتے ہوئے زیر تعمیر مینار کو منہدم کر دیا۔ اس حوالے سے سدرن ایڈوسٹ ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر نے دفا کو بتایا کہ اسرائیلی قابض فوج نے الجبرہ کے مضافاتی علاقے میں الفاروق مسجد سے منسلک 15 میٹر اونچے مینار کو گرایا ہے اور دعویٰ کیا کہ یہ مینار خود بنا در کے سامنے واقع تھا۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا نہ تھمنے والا سلسلہ تاحال جاری ہے، جنوری 2024 میں غزہ میں گولیوں سے چھلنی کار کے اندر پھنسی ہوئی ایک 6 سالہ بچی نے التجا کی تھی کہ اسے بچایا جائے، معصوم بچی بندر جب اور اس کے خاندان کے پانچ افراد اور دو ڈاکٹر 12 دن بعد مردہ حالت میں ملے تھے۔ رپورٹس کے مطابق حملہ سامنے آنے کے بعد کال میں ریکارڈ ہونے والی بچی بندر جب کی آواز کا آڈیو، بڑے پیمانے پر متاثر کن گانوں، احتجاجی تحریکوں میں استعمال ہونے کے بعد اب تیئس کے فلم ساز کا دختھر بن چکا ہے، ایک فلم کا حصہ بن گیا ہے۔ گزشتہ روز دیش فلم فیسٹیول میں ''وائس آف بندر جب'' کو اسکرین کیا گیا۔ یہ اسرائیل اور حماس جنگ میں مدد کے لیے آواز لگانے والی ایک بچی کی آواز پر مبنی دستاویزی فلم ہے۔ فلم میں فلسطینی بچی بندر جب کی کال کے حقیقی آڈیو کو استعمال کیا گیا ہے، جبکہ اس میں جو اداکار ہیں وہ بندر کی کال کے پہلے جواب دینے والوں کی تصویر کشی کرتے نظر آ رہے ہیں۔ بین بانیہ کے مطابق جب آپ ہند رجب کی آواز سنتے ہیں تو آپ ایسا محسوس کرتے ہیں جیسے آپ لاچار، بے بس، انتہائی مظلوم ہیں۔ ہند رجب جس گاڑی سے مدد کے لئے پکار رہی تھی اس گاڑی میں اس کی کزن لایان بھی موجود تھی۔ اس نے خاندان کے افراد کو بتایا تھا کہ اسرائیلی فورسز ان پر فائرنگ کر رہی تھیں، اس سے پہلے کہ وہ مارے جائیں۔ بلال احمر نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے اس کی ایمبولینس پر فائرنگ کی۔ تبصرے کے لیے پوچھے جانے پر، اسرائیلی فوج نے بنا کوئی وضاحت دیے کہا کہ اس واقعے کی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ریڈ کریسنٹ کے اپنے طبی ماہرین اور ہند سے رابطہ منقطع ہونے کے 12 دن بعد سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر شیئر کی گئی آڈیو کو سن کر بین بانیہ نے کہا کہ انہیں اس احساس ہوا کہ انہیں کچھ کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ اس معصوم آواز کی مدد کر سکیں۔ بین بانیہ کا کہنا تھا کہ مجھے ایسا لگا جیسے وہ کچھ سے اسے بچانے کے لیے کہہ رہی ہے۔ انھوں نے کہا، یہ بات عقل سے دور ہے کیونکہ میں جانتی تھی کہ سانحہ ہو چکا ہے۔ میں نے اپنے آپ سے پوچھا، میں کیا کر سکتی ہوں؛ اور میں صرف ایک چیز جانتی ہوں: کہانیاں کیسے سنائیں۔ اس دن کی کالوں کی مکمل ریکارڈنگ سننے کے بعد بانیہ کا عزم پکا ہو گیا۔ ہند کی والدہ وسام حمادہ سے بین بانیہ کی بات کی، جنہوں نے اسے ہند رجب کے بارے میں، سمندر سے اس کی محبت سے لے کر دوستوں کا ڈاکٹر بننے کے خواب تک سب کچھ بتایا۔ اس کے بعد بین بانیہ نے اپنی کاسٹ کو اکٹھا کیا، جن میں سجا کلیانی، مونتاز تھیس بکلا راخوری اور عامر بٹیل شامل ہیں۔ اس کے لیے یہ اہم تھا کہ اس کے اداکار فلسطینی تھے۔ بین بانیہ نے بتایا کہ اس کہانی میں اور غزہ میں عام طور پر جو کچھ ہو رہا ہے، وہ ایک ایسی چیز ہے جو انسانے سے باہر ہے۔ مجھے کچھ بھی ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں تھی، جو پاگل بنا دے۔ کہانی، ریکارڈنگ، اس کی کزن کی موت سے شروع ہوتی ہے۔

پیرس سمٹ: یورپی رہنماؤں کا یوکرین کیلیئے سکیورٹی ضمانتوں پر غور

پیرس میں جمعرات کو یورپی رہنماؤں اور یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کی ملاقات ہوئی، جس میں روس کے ساتھ ممکنہ امن معاہدے کی صورت میں کیف کو سکیورٹی ضمانتیں دینے پر غور کیا گیا۔ ان ضمانتوں کی تفصیلات ابھی پوشیدہ ہیں، مگر ان میں ممکنہ طور پر یوکرینی فوج کی تربیت میں اضافہ اور بعض یورپی ممالک کی جانب سے یوکرین میں فوج تعینات کرنے کے امکانات شامل ہیں۔ اس پر روس کی جانب سے شدید برہمی ظاہر کی گئی ہے۔ یہ اقدام فرانسیسی صدر ایمانوئل ماکرون کی قیادت میں کیا جا رہا ہے تاکہ یورپ یہ دکھا سکے کہ وہ واشنگٹن کے اثر سے آزاد ہو کر فیصلے کر سکتا ہے۔ اجلاس کی شرکت صدارت ماکرون اور برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کی۔ جبکہ امریکا کی نمائندگی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کر رہے ہیں۔ جرمنی نے واضح کیا ہے کہ یوکرین میں جرمن فوجی نہیں بھیجے جائیں گے، البتہ فضائی دفاع اور زمینی افواج کی تیاری میں مدد دی جائے گی۔ صدر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ روس کی جانب سے تاحال جنگ ختم کرنے کے کوئی اشارے نہیں ملے۔ دوسری جانب روسی صدر پوٹن نے متنبہ کیا ہے کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو روس اپنے اہداف فوجی طاقت سے حاصل کرے گا۔ نیٹو کے سربراہ مارک رُٹے نے روسی صدر پر زور دیا ہے کہ وہ یورپ کیا کرے گا، اس کا فیصلہ روس نہیں کر سکتا۔

پرتگال میں کیبل کار ٹرین حادثے کا شکار ہوگئی، 15 افراد ہلاک

لزبن، 4 ستمبر (یو این آئی) پرتگال کے دارالحکومت لزبن میں کیبل کار ٹرین کو ہونا کل حادثہ پیش آیا ہے، جس کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک ہو گئے۔ رپورٹز کے مطابق بدھ کے روز لزبن کی گلیمریا فنیکولر ٹرین کے پٹری سے اترنے اور تباہ ہونے کے نتیجے میں ام کم پندرہ افراد ہلاک اور 18 زخمی ہو گئے، یہ تاریخی ریل کاری سیاحوں میں مقبول اور شہری ایک علامت بھی جانی جاتی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں کچھ غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں؛ جب کہ زخمیوں کی حالت تشویش ناک ہے۔ لزبن کے میئر کارلوس موئیدا نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ''یہ ہمارے شہر کے لیے ایک المناک دن ہے، لزبن سوگ میں ہے، یہ ایک افسوس ناک، بہت افسوس ناک واقعہ ہے''۔ پرتگالی حکومت نے جمعرات کو یوم سوگ بھی قرار دیا ہے۔ جائے وقوعہ سے موصول ہونے والی ویڈیوز میں تباہ شدہ پیلے رنگ کی ٹرام بھی فنیکولر کو دیکھا جا سکتا ہے، جو پرتگالی دارالحکومت کی ایک کھڑی پہاڑی پر لوگوں کو اوپر پہنچے لے جاتی ہے۔ امدادی کارکن ملبے سے لوگوں کو نکال رہے تھے۔ صدر مارسیلو ریبلو دی سوزا نے ایک بیان میں اس افسوس ناک حادثے پر دکھ کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ حکام جلد اس حادثے کی وجہ معلوم کر لیں گے۔ واضح رہے کہ یہ ریل لائن، جو 1885 میں قائم ہوئی تھی، لزبن کے وسطی علاقے (ریستورادوس اسکوئر) کو باءرو آلٹو (بالائی کوارٹر) سے جوڑتی ہے، جو رات کی بارونق زندگی کے لیے مشہور ہے۔ انتظامیہ کا کہنا تھا کہ ٹرین چلانے سے قبل تمام مینٹیننس (مرمتی) پروٹوکول پر عمل کیا گیا تھا جن میں ماہانہ اور ہفتہ وار مرمت کے پروگرام اور روزانہ کی جانچ شامل ہے۔ تاہم ہاں کے مطابق اس کیبل کار ٹرین پر ہر سال تقریباً 30 لاکھ افراد کو سفری سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس لائن کی دو کاریں ہیں، جن میں سے ہر ایک میں تقریباً 40 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے، اور دونوں کاریں ایک کھینچنے والی کیبل کے مختلف سروں پر بڑی ہوتی ہیں، جب کہ ان کی حرکت بجلی سے چلنے والے موٹرز کے ذریعے ہوتی ہے۔ لائن کے نچلے حصے میں موجود گاڑی بظاہر محفوظ رہی، تاہم سی این این پرتگال پر نشر کی گئی اراکیروں کی ویڈیو میں دیکھا گیا کہ جب اوپری گاڑی پٹری سے اتری تو نچلی گاڑی زور سے جھٹکے سے ہلی، جس پر کئی مسافر کھڑکیوں سے چھلانگ لگا کر نکلے اور لوگوں کی چیخ و پکار سنائی دی۔

چینی صدر کی تقریر میں امریکہ کا ذکر ہونا چاہیے تھا: ٹرمپ کا شکوہ

واشنگٹن، 4 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کا ہے کہ چین کی فوجی پریڈ کی تقریب متاثر کن تھی لیکن چینی صدر کی تقریر میں امریکہ کا ذکر ہونا چاہیے تھا۔ وائٹ ہاؤس میں پولینڈ کے صدر کیرول ناروکی سے ملاقات میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ کا کہنا تھا کہ چین کی فوجی پریڈ کی تقریب خوبصورت اور بے حد متاثر کن تھی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین میں فوجی پریڈ کی تعریف کی لیکن چینی صدر سے امریکہ کا ذکر نہ کرنے کا شکوہ بھی کر دیا۔ پولینڈ کے صدر کیرول ناروکی سے ملاقات میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے بولے کہ چینی صدر کی تقریر بھی سنی، صدر شی جن پنگ میرے دوست ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ چینی صدر کی تقریر میں امریکہ کا ذکر ہونا چاہیے تھا کیونکہ امریکا نے چین کی بہت زیادہ مدد کی ہے۔ روس سے متعلق ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہیں کچھ نہیں معلوم ہوگا کہ روس سے تعلقات کتنے اچھے ہیں۔ روسی صدر کا نام لیے بغیر ٹرمپ نے کہا کہ آپ کے والے دنوں میں ان سے بات کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ روسی صدر کے لیے کوئی پیغام نہیں ہے، روسی صدر کو معلوم ہے کہ میرا کیا موقف ہے۔ صدر پوٹن کسی نہ کسی طرح فیصلہ کریں گے، روس کا جو فیصلہ ہوگا ہم اس پر خوش ہوں گے یا ناخوش، اگر ہم ناخوش ہوں تو آپ رد عمل دیکھیں گے۔

پوپ لیو چہاردہم اور اسرائیلی صدر کی ملاقات
غزہ کی جنگ موضوع گفتگو

ویٹیکن میں پوپ لیو چہاردہم اور اسرائیل صدر آئزک ہرزوگ کی ملاقات ہوئی، جس میں غزہ کی پٹی پر اسرائیل کے مجوزہ خاتمے جنگ، یرغمالیوں کی رہائی اور مشرق وسطیٰ میں سیکی برادریوں کے تحفظ پر گفتگو کی گئی۔ صدر ہرزوگ کے دفتر کی جانب سے ابتدا میں کہا گیا تھا کہ یہ ملاقات پوپ کی دعوت پر ہوئی لیکن ویٹیکن نے وضاحت کی کہ ملاقات دراصل اسرائیل صدر کی درخواست پر طے پائی تھی۔ اسرائیل صدر کا منصب زیادہ تر علامتی نوعیت کا ہے، تاہم وہ اتحاد اور مصالحت کی اپیل کرتے رہے ہیں۔ حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل میں اپنے حملے کے دوران 1200 سے زائد افراد کو ہلاک کر دیا تھا جبکہ 251 افراد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا، جن میں سے بیشتر رہائی پا چکے ہیں۔ تقریباً 50 یرغمالی ابھی بھی غزہ میں ہی موجود ہیں۔ ویٹیکن سٹی نے اب تک غزہ کی جنگ کے دوران غیر جانب دار رہنے کی پالیسی اپنائی ہے۔ گرما ہی میں پوپ فرانسس اور ان کے موجودہ جانشین لیو چہاردہم دونوں اسرائیلی حملوں کو ''غیر اخلاقی'' اور ''اجتماعی سزا'' قرار دے رہے ہیں۔ پوپ لیو نے حال ہی میں مستقل جنگ بندی، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امدادی فراہمی اور بین الاقوامی انسانی قوانین کے احترام کا مطالبہ کیا۔ اسرائیلی نسل کشی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے دعویٰ کرتا ہے کہ وہ صرف عسکری اہداف کو نشانہ بناتا ہے اور شہری ہلاکتوں کی ذمہ داری حماس پر عائد ہوتی ہے۔

پہلے نمک پھر تمباکو: آدم خور قبیلے نے ٹک ٹاکر کو زندہ کیوں چھوڑا

جکارتہ 4 ستمبر (یو این آئی) کمام الہو پر یہ تصور کیا جاتا ہے کہ آدم خور قبیلے غذائی ضروریات پوری کرنے کیلیئے جانوروں کا شکار کرتے ہیں بلکہ اپنے علاقے میں کسی اجنبی انسان کی آمد پر اسے بھی کاٹ کر کھا جاتے ہیں۔ اس بات میں کہاں تک صداقت ہے یہ ایک حل طلب مسئلہ ہے لیکن ایک آئرش ٹک ٹاکر کا کہنا ہے کہ وہ ان آدم خوروں سے اپنی جان بچا کر آچکا ہے بلکہ ان سے دوبارہ ملنے کیلیئے پھر ان کی بستی میں جا چکا ہے۔ سوشل میڈیا پر منفرد کانٹینٹ پیش کرنے اور اپنی ویڈیوز کو دلچسپ انداز میں بنانے کیلیئے ٹک ٹاکرز کسی بھی مشکل کا سامنا کرنے سے بھی نہیں گھبراتے تاکہ ہمارے لیئن کی زیادہ سے زیادہ توجہ حاصل کی جا سکے۔ کچھ ایسا ہی ایک آئرش ٹک ٹاکر ڈنامائنے بھی کیا، لڑکا ہمارا ہے خطرناک کارنامہ انجام دیا جو عموماً جرائم کے بعد سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر مقبول ہوتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پہلے وہ ایک آدم خور قبیلے سے اپنی جان بچا کر واپس آگئے تھے لیکن اب وہ دوبارہ ان قبیلے سے ملنے واپس جا پہنچے تھے اور ان کے ساتھ کھایا پیا اور جس نے دیکھنے والوں کو چونکا دیا۔ ماہرا تہا بھی مذہبی اور انڈونیشیا کے آتش فشاں میں کام کرنے والے مزدوروں کے ساتھ کام کرتے ہیں لیکن کبھی 50 گھنٹے کسی زیر زمین ہیٹی میں رک کیلیئے میں گزار دیتے ہیں مگر ان کا پالیا (انڈونیشیا) کے دنگلات میں ایک بادی نامی آدم خور قبیلے سے رابطہ کرنے کا تجربہ سب سے زیادہ خطرناک ثابت ہوا۔ جب وہ پہلی مرتبہ ان کے پاس موجود تھے تو وہ فوراً ٹک چکھا اور ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے فوراً تھوک دیا جس کے بعد ڈاماتو کو احساس ہوا کہ ہمارا ٹیلیگ نہیں لگ رہا اور اس کے بعد ماحول بھی کچھ کشیدہ سا ہو گیا لہٰذا انہوں نے سوچا کہ یہاں سے نو رو نکلنا، ہو گا کیونکہ یہ حملہ باقی خطرناک لگ رہا ہے اس کے بعد ڈاماتو نے کسی نہ کسی طرح جان بچا کر بھاگ نکلے۔ کچھ دیر صبر کیا اور ڈاماتو نے پھر ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوبارہ اس علاقے میں جانے کا فیصلہ کیا لیکن اس بار اپنے ساتھ تمباکو کا ظرف تحفے کے طور پر لے گئے تاکہ قبیلے کے لوگوں کا دل جیت سکیں۔ اس بار ان کے ہمراہ ان کے ساتھ مقامی گائیڈ بھی تھا، جو انہیں اس بادی قبیلے تک لے کر گیا، جب وہ قبیلے کی رہائش گاہ کے قریب پہنچے تو دیکھا کہ وہ لوگ تیر کمان سے مسلح ہیں۔ ان میں اس فرنگی کا ایک قبیلے کو کیونکہ کافی غصہ میں دیکھا ہی دیا اور اپنے ساتھیوں کو بلا رہا تھا۔ اس پر گائیڈ نے بھی کہا کہ وہ اس بات کی کوئی ضمانت نہیں دے سکتا کہ اب آگے کیا ہوگا؟ ڈاماتو نے ہمت کر کے قبیلے کے اس فرنگی کا ایک قبیلے کو ایک تحفہ پیش کیا جس کے بعد ماحول کچھ نرم ہوا اور انہیں تیر بے پر تر نے کی اجازت مل گئی۔ قبیلے کے لوگوں نے جہاں کھیک کو پی لیا وہیں سبھی چیزی تحفے میں دی۔

نائیجیریا میں کشتی حادثہ، 60 افراد لقمہ اجل بن گئے

ابوجا، 4 ستمبر (یو این آئی) نائیجیریا کی شمالی ریاست نائیجر میں ایک کشتی خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے باعث 60 افراد ہلاک اور متعدد لاپتہ ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ کشتی ریاست نائیجر کے مقامی مالے کی بستی شرگان نولے سے دوگا کے لیے روانہ ہوئی تھی کہ شمالی وسطی علاقے کے قریب دریا میں درخت کے تنے سے ٹکرانے کے سبب حادثے کا شکار ہوگئی۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ کشتی میں 100 سے زائد مسافر سوار تھے۔ حکام کے مطابق حادثے میں ہلاکتوں کی تعداد کم از کم 60 ہو گئی ہے جبکہ کچھ افراد کو زندہ بچا لیا گیا جبکہ متعدد لاپتہ ہیں جن کی تلاش کیلیئے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی نائیجیریا میں کشتی الٹنے کا دسوسناک واقعہ رونما ہوا تھا جس کے نتیجے میں 40 سے زائد افراد لاپتہ ہو گئے تھے۔ شمال مغربی ریاست سکوٹو میں بوٹ کو حادثہ پیش آیا تھا، کشتی میں 50 سے زائد مسافر سوار تھے۔ نیشنل ایمرجنسی مینجمنٹ (این ای ایم اے) نے سوشل میڈیا کا کاؤنٹ پر جاری ہونے والے بیان میں کہا تھا کہ ''10 مسافروں کو ریسکیو کر لیا گیا ہے۔ نائیجیریا کے میڈیا نے رپورٹ کیا کہ بوٹ میں گنجائش سے زیادہ افراد کے سوار ہونے کے باعث بوٹ حادثے کا شکار ہوگئی۔

کبھی جنگل کے قانون کی طرف لوٹنا نہیں چاہیے جہاں طاقتور شخص کمزور کا شکار کرتا ہے: چینی صدر

بیجنگ، 4 ستمبر (یو این آئی) جاپان کے خلاف چین کی فتح کی 80 ویں سالگرہ کی تقریب کا اختتام شاندار گالا سے کیا گیا جس میں صدر شی جن پنگ نے بھی شرکت کی اور کہا کہ کبھی جنگل کے قانون کی طرف لوٹنا نہیں چاہیے جہاں طاقتور شخص کمزور کا شکار کرتا ہے۔ گالا کا اہتمام بیجنگ کے گریٹ ہال میں کیا گیا جہاں اسٹیج پر فارمنس میں فاشزم کے خلاف خوں ریز لڑائی اور اس کے نتیجے میں چین کے سامنے جاپان کے ہتھیار ڈالنے کے مناظر پیش کیے گئے۔ چینی عوام کی مزاحمت میں کمیونسٹ پارٹی کے کردار کو اس موقع پر خاص طور پر اجاگر کیا گیا اور جنگ میں مارے گئے لاکھوں افراد کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جنگ میں صدر شی جن پنگ، ملک کی حکمراں جماعت کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سیکرٹری اور مرکزی ملٹری کمیشن کے چیئرمین بھی ہیں۔ صدر شی جن پنگ نے زور دیا کہ عالمی نظام کو شفاف اور منصفانہ بنایا جانا چاہیے۔ دنیا میں پرامن انداز سے ترقی ہو اور عام لوگوں کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے اشتراک کوششیں کی جائیں۔ چین کے صدر نے کہا کہ فتح کا یہ دن چینی قوم کی تاریخ میں فیصلہ کن موڑ ہے کہ جب حالیہ وقتوں میں بدترین بحران سے قوم تجدید شباب کی عظیم تر بلندیوں کو پہنچی۔ انہوں نے اس موقع کو دنیا کی ترقی کیلیئے بھی فیصلہ کن لمحہ قرار دیا۔ صدر شی نے کہا کہ یہ عظیم فتح چینی قوم، فاشزم کے خلاف اتحادیوں اور دنیا بھر کے لوگوں کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ تھی۔ چین کے صدر شی نے کہا کہ بیجنگ بھی ان غیر ملکی حکومتوں اور بین الاقوامی دوستوں کو فراموش نہیں کرے گا جنہوں نے مسلط کردہ جارحیت کے خلاف چینی قوم کی مدد اور تعاون کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کروڑوں کے باشندے ہونے کے ناطے کڑے وقت میں انسانیت کو ہمیشہ شانہ بشانہ کھڑا ہونا چاہیے اور کبھی جنگل کے قانون کی طرف لوٹنا نہیں چاہیے جہاں طاقتور شخص کمزور کا شکار کرتا ہے۔ صدر شی نے کہا کہ چین کی جدید یت دراصل پرامن ترقی کی ماڈرنائزیشن ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ چین ہمیشہ امن، استحکام اور دوستانہ ترقی کی قوت رہے گا۔ صدر شی نے کہا کہ ماضی میں ہم نے اچھالی اور برائی، روشنی اور اندھیرے، ترقی اور تنزلی کے درمیان سخت جدوجہد کا سامنا کیا تاہم چینی عوام نے متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ کیا، وطن کی بقا کیلیئے لڑے تاکہ چینی قوم کو تجدید شباب ملے اور تمام تر انسانیت کو انصاف ملے۔ چینی رہنما نے امید ظاہر کی کہ تمام ممالک تاریخ سے سبق سیکھیں گے، امن کی قدر کریں گے، دنیا کو بہتر بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے اور انسانیت کیلیئے بہتر مستقبل تخلیق دیں گے۔ ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے چین کے صدر نے کہا کہ تاریخی سانحات کو اسی صورت دوبارہ رونما ہونے سے روکا جا سکتا ہے جب دنیا بھر اقوام کے درمیان امن کو برابری کا درجہ دیں، ہم آہنگی سے رہیں اور ایک دوسرے سے تعاون کریں۔ واضح رہے کہ جشن فتح کی تقریبات کا باقاعدہ آغاز بدھ کی صبح کیا گیا تھا جہاں تیانمن اسکوئر پر 45 گاڑیوں کے دستوں کی پریڈ اور جدید ترین ہتھیاروں کی نمائش کی گئی تھی۔ اس موقع پر روس، شمالی کوریا، ایران اور پاکستان سمیت 26 ممالک کے رہنما بھی موجود تھے۔ جدید یت کے جانب چینی فوج کی رہنمائی کرنے والے صدر شی نے ملکی افواج کو جدید تر انداز سے ورلڈ کلاس ملٹری بنانے کے مکمل اسٹریٹجک ہدف قرار دیا ہے۔ پچھلے 10 برسوں میں چین نے مسلح افواج میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی ہیں۔ صدر شی کا ہدف پیپلز لبریشن آرمی کو دنیا کی بہترین افواج کے انتظامی ڈھانے اور کمان سسٹم کی تشکیل

نبی اکرمؐ ہمارے عہد کیلئے ایک لازوال رحمت: مولانا سلامت اللہ ندوی

لکھنؤ: 4 ستمبر (پی این ایس) معہد الصحافی للمبتدئین (نعمانی آٹسٹی ٹیوٹ فار ایوارڈ) کے زیر اہتمام منعقدہ 12 روزہ سیرت النبی آن لائن لیکچر سیریز" میں رحمۃ للعالمینؐ کی دریافتِ نو سیکھئے" عنوان پر مولانا سلامت اللہ ندوی نے بتایا کہ دنیا کی تمام رقبیں، انسانیت کی ترقی اور فلاح و بہبود درحقیقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کاوشوں اور قربانیوں کا بابرکت صدقہ ہیں۔ آپؐ نے جس معاشرے میں قدم رکھا، وہ شرک، ظلم، جہالت اور اخلاقی پستی کا گہرا سمندر تھا۔ اس تاریک دور کو "عہدِ جاہلیت" کہا جاتا ہے، جہاں انسانیت زنجیروں میں جکڑی ہوئی تھی اور علم و انصاف کا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ مولانا سلامت اللہ ندوی نے کہا کہ نبی کریمؐ سخت ترین حالات میں بھیجے گئے۔ کسی دوسرے پیغمبر کو اس قدر سخت حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑا، معاشرتی دشواریاں، قتل و غارت گری اور قبائلی تعصبات اپنی انتہا پر تھے۔ اسی تاریکی میں اللہ رب العزت نے نبی اکرمؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت للعالمین بنا کر بھیجا۔ آپ کی آمد نہ انسانی تاریخ کا دھارا بدل سکی مزید۔ مولانا ندوی نے بتایا کہ ہم لوگوں نے اسلام کو وراثت میں پایا ہے، اس لیے شاید ہم اس کی حقیقی عظمت اور عالمگیریت کا ادراک نہیں کر پاتے۔ آج کے دور میں، جب دنیا ہر طرف سے چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، نبی اکرمؐ کی سیرت کو نئے سرے سے دریافت کرنے کی ضرورت ہے۔ برٹش اسکالر کیرن آرمسٹرانگ کی کتاب محمدؐ، ہمارے زمانے کے پیغمبر" میں تحریر کرتی ہیں کہ مغرب میں کس طرح ابتدائی جان بوجھ کر اسلام اور پیغمبر اسلام کی مسخ شدہ تصویر پیش کی جاتی رہی ہے۔" واشنگٹن ارونگ کی تحریر سے بھی کریم بخش محمد کا خلق کامل کے ایسے نبی تھے، جو اپنی خوش اخلاقی کی باعث لوگوں کے دل میں بس گئے تھے۔ اسی فہرست میں یورپین اسکالر و مفکر برین ایڈورڈ گھن، جان میڈوس روڈویل، الفانسُس ڈی لامارٹائن، برطانوی ادیب جارج برنارڈ، عظیم جرمنی شاعر اور مفکر جان وولف گینگ گوئٹ ہیں۔ بھارت میں گاندھی جی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں" مجھے پہلے ان کے آگے سب کچھ لے گئی اور ہر کارٹ کو محبور کیا۔"۔ انہوں کہا کہ یہ تحریریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ مغرب بھی آپ کی شخصیت کے اثرات کو تسلیم کر رہا ہے۔ غزہ کے مسلمانوں نے اپنی ثابت قدمی سے ہزار سے پس منظر کو ہی تبدیل کر بھر میں پھیل گئے اور انہوں نے علم، فنون، اور سائنس میں بے مثال ترقی کی۔ یہ سب اس رحمت اللعالمینؐ کا ہی صدقہ ہے۔ ہماری ٹیکنالوجی، ہمارا وجود، اور ہماری ترقی درحقیقت اسی مشن کا نتیجہ ہے۔ مولانا سلامت اللہ ندوی نے اپنے خطاب میں بتایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دل میں یہ بے چینی ہمیشہ موجود رہتی تھی کہ اگر ان کے والدین، بہن بھائی یا اولاد ایمان کی دولت سے محروم رہے تو آخرت میں دردناک عذاب کا سامنا کریں گے۔ یہی وہ لگاؤ، یہی وہ جذبہ اور یہی وہ تڑپ تھی جس نے انہیں دنیا بھر میں اسلام کی روشنی پھیلانے پر مجبور کیا۔ انہوں نے حق اور باطل کے درمیان فرق کیا اور ہر اس شخص کا سیدھا ایمان کے لیے کھولا جو حقیقت کی تلاش میں تھا۔ آج پھر سے ہمیں اسی جذبے کی ضرورت ہے۔ نبی اکرمؐ کو نمائے کی ضرورت بنا کر پیش کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہمیں

برائیوں سے روکنا اور اچھائیوں کی دعوت دینا ہی اسلام ہے: شہاب الدین خاں

سنی بورڈ آف انڈیا کے تحت مشاعرہ نعت و منقبت

لکھنؤ پریس ریلیز: سنی بورڈ آف انڈیا کے تحت نظام باغ میں مشاعرہ نعت و منقبت کا انعقاد بورڈ کے صدر شہاب الدین خاں کی سرپرستی اور فاروق جاذب لکھنوی کی صدارت میں ہوا معید رہبر لکھنوی کی تلاوت سے شروع ہونے والے اس جلسے میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے رفعت شیدا صدیقی و عثمان عازم نے شرکت کی نظامت کے فرائض عاصم کاوری نے انجام دیے۔ صدر سنی بورڈ شہاب الدین خاں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ کے رسول سارے جہاں میں پھیلی ہوئی برائیوں کا خاتمہ کرنے کے لئے اس روئے زمین پر تشریف لائے تھے اور اللہ نے انہیں رحمت اللعالمین بنایا امر بالمعروف اور نہی المنکر یعنی برائیوں سے روکنا اور اچھائیوں کی دعوت دینا ہی اسلام ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر قرآن میں بھی دیا ہے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

توفیق دے خدا تو نبی کے حضور میں
ہے زیادہ یقین ہو گیا کہ یہ وہ تو اور نہیں تھی جس نے ان دنوں اسلام کے لیے ایک جگہ حاصل کی تھی۔ یہ تھی سخت سادگی، نبی کی عاجزی، عہدوں کا خیال، اپنے دوستوں اور پیروکاروں سے ان کی شدید عقیدت، ان کی نڈری، ان کی بے خوفی، خدا پر اور اپنے مشن پر کامل بھروسہ۔ یہ چیزیں تھیں نہ کہ تلوار

حق نعت ہی کا نہ ادا ہو سکا پھر بھی
صدیوں سے اسی فن میں قلم ٹوٹ رہے ہیں
معید رہبر لکھنوی
آقا سے غلاموں کا ملن کیسا رہے گا
اس کے لئے طیبہ کا چمن کیسا رہے گا
نصیر احمد نصیر
مجھ کو اپنے دین حق کا راستہ اچھا لگا
اور دعا میں مصطفیٰ کا واسطہ اچھا لگا
ثابت عشق احمد سے معمور سینہ رہے
دل میں کعبہ نظر میں مدینہ رہے
عقیل غازیپوری
ہم نے جب مدح صحابہ کا اٹھایا پرچم
مرحبا کہہ کے ہواؤں نے اڑایا پرچم
خلیل اختر لکھنوی
جن کی آنکھوں نے مرے آقا کی گلیاں دیکھ لیں
وہ سمجھ لیں تاج دنیا ان کو حاصل ہو گیا
عاصم کاوری
حسرت ہے کہ میں سحری کروں کے میں اک روز
پھر شہر نبی جاؤں میں اظہار کی خاطر
مسعود احمد نہی
پروگرام کا انعقام رفعت شیدا صدیقی کی دعا پر ہوا۔ اور ترک تقسیم کیا گیا۔ شرکاء میں عبد الوہاب محمد ارشد، محمد الدین حسن، بلال الدین خاں، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر صدر اسلام کو محض ایک وراثت نہیں بلکہ ایک متحرک اور عالمگیر پیغام کے طور پر پیش کرتا ہوگا جو آج کے انسان کے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ آپؐ کی سیرت اور آپؐ کی تعلیمات ہی وہ واحد ذریعہ ہے، جو انسانیت کو فلاح اور کامیابی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔

اے بی وی پی کے طلباء کا وزیر اوم پرکاش راج بھر کی رہائش گاہ کے باہر مظاہرہ

لکھنؤ: 4 ستمبر (پی این ایس) اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے طلباء نے وزیر اوم پرکاش راج بھر کی رہائش گاہ کے باہر زبردست مظاہرہ کیا۔ طلباء نے نعرے لگائے اور ارتھ گنے وزیر کا پتلا اسی مذرآتش کیا۔ طلبہ نے الزام لگایا کہ وزیر اوم پرکاش راج بھر اے بی وی پی پر اراکین چارج کی حمایت کر رہے ہیں اور منظیم سے وابستہ طلبہ کو "اے بی وی پی کے غنڈے" کہہ رہے ہیں۔ اس کے خلاف طلبہ کی بڑی تعداد ان کے گھر کے باہر جمع ہوئی اور مظاہرہ کیا۔ واقعہ کے دوران ماحول کشیدہ ہو گیا۔ سجاپا کے قومی جنرل سکریٹری ارون راج بھر نے کہا کہ کچھ لوگوں نے وزیر کی رہائش گاہ پر پتھراؤ کیا اور بدسلوکی کی۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی پسماندہ طبقے کے رہنما کے ساتھ ایسا سلوک نامناسب ہے اور اسے غنڈہ گردی قرار دیا ہے۔ ارون راج بھر نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ ایسے شرپسندوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اختلاف رائے کا اظہار کرنے کا حق ہے لیکن تشدد اور غنڈاگردی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جانا چاہیے۔

پیلی بھیت: ڈوبنے سے بچے کی موت

پیلی بھیت: 04 ستمبر (یو این آئی) پیلی بھیت میں مرعوشہ علاقہ کے دیال پور گاؤں میں سیلاب دیکھنے گیا ایک نوسالہ لڑکے کا پیلا سے کھیل کر ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت پرنس ولد منورام کے طور پر ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں نے فوراً خلاص کر کے لڑکے پرنس کو گھر سے پانی سے باہر نکالا لیکن تب تک وہ دم توڑ چکا تھا۔ ماہوتھرا پولیس اسٹیشن انچارج نے جمعرات کی دوپہر 12 بجے واقعے کی تصدیق کی اور میڈیا کو بتایا کہ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

شاہی مسجد رئیس منزل کے پیش امام مولانا محمد علی حیدر کا انتقال

لکھنؤ۔ شاہی مسجد رئیس منزل کے پیش امام مولانا محمد علی حیدر طویل علالت کے بعد جمعرات کو انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 71 برس تھی۔ ان کا مکمل جامع مسجد حسینیہ سنچ میں ہوا۔ مولانا کلب جواد نے رئیس منزل حسین آباد میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور مجلس کو خطاب کیا جملیکے بعد انجمن غنچہ مہدیہ سے متعدد تنظیموں نے نوحہ خوانی کی۔ متوفی کے بیٹے رضوان حیدر نے بتایا کہ مولانا حیدر حضرت غفرانمآب کے پڑپوتے تھے اور آیت اللہ علی شبر بھتیجہ کے بڑے صاحبزادے تھے جو عالم ہاکل تھے۔ مولانا نے دینی تعلیم کے ساتھ شیعہ کالج سے گریجویشن اور لکھنؤ یونیورسٹی سے پوسٹ گریجویشن کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے عالم فاضل اور فخل گزھ سے بھی تعلیم حاصل کی۔ مولانا 40 سال سے انجمن غنچہ مہدیہ اور شبیریہ کے مجالس کی خطابت کر رہے تھے۔ مولانا آصفی مسجد میں نائب امام جمعہ کی حیثیت سے نماز جمعہ پڑھاتے تھے۔ متوفی کی 2 بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ مرحوم کو امام باڑہ غفرانمآب چوک میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس موقع پر تمام علمائے کرام اور انجمنوں کے لوگ موجود تھے۔

جشن رسالت اور امامت 7 تاریخ کو

لکھنؤ۔ آسمان سے درود سلام آ رہا ہے، رسول آ رہے ہیں، امام آ رہے ہیں۔ ولادت باسعادت حضرت رسول خدا (ص) اور امام جعفر صادق (ع) کے سلسلے میں جشن سرمل اعظم و امام جعفر صادق (ع) 7 ستمبر کو دوپہر 1.30 بجے مسجد شاہدارہ، موہن روڈ زد بدھیشور چوراہا میں منایا جائے گا۔ تقریب سے قبل ظہر کی نماز اور حدیث کسا ہوگی۔ جشن محفل سے مولانا سید اطہر عباس خطاب کریں گے۔ اس کے بعد شعراء کرام نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ پروگرام کا اہتمام زائرین کربلا نے کیا ہے۔

بریلی میں بنگلہ دیشی نوجوان گرفتار

بریلی: 4 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بریلی کی ضلع پنچ ڈیوٹ پولیس نے جمعرات کی دوپہر ایک بنگلہ دیشی شہری کو گرفتار کیا، جو اپنی شہریت چھپا کر گزشتہ کئی سالوں سے نجمہ قانونی طور پر ہندوستان میں رہ رہا تھا۔ گرفتار شخص کی شناخت راجو عرف راج منڈل (30) ساکن سندر گل، براریا بتایا گیا، ضلع کھلنا، ڈھاکہ (بنگلہ دیش) کے طور پر کی گئی ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نارتھ ایش چندر شرما نے بتایا کہ ملزم راجو عرف راج منڈل ولد ستیہ رمنڈل ساکن سندر گل، براریا بتایا گیا ڈھاکہ ڈھاکہ، بنگلہ دیش، جو تھانہ ضلع سنج مغربی، بریلی کو مطلوب تھا، کو گرفتار کیا گیا۔ اس پر لوگوں کو جعلی آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی اور پین کارڈ بنانے کے لیے دھوکہ دینے کا الزام تھا۔ مشرا نے بتایا کہ ملزم راجو عرف راج منڈل نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ وہ اصل میں سندر گل، براریہ تھانہ اتیتا گا ضلع کھلنا ڈھاکہ، بنگلہ دیش کا رہنے والا ہے اور اس کے والدین بنگلہ دیش میں رہتے ہیں اور بنگلہ دیش کے رہنے والے ہیں۔ ویزا ملنے کے بعد وہ 2017 میں بریلی آیا تھا۔ اس کے ویزے کی میعاد جون۔ جولائی 2018 کے قریب ختم ہو گئی اور وہ وہاں سے چلا گیا۔ پھر عرصے کے بعد اس نے ویزا حاصل کرنے کی بہت کوشش کی لیکن جب اسے ویزا نہیں ملا تو وہ کسی طرح پنچکے سے دہلی پہنچ گیا اور اپنی بنگلہ دیشی شہریت چھپا کر 2018 سے غیر قانونی طور پر رہ رہا تھا۔ نوجوان نے بتایا کہ سال 2021 میں وہ گاؤں بلیا تھانہ ضلع پنچ ڈیوٹ بریلی آیا تھا۔ جہاں اس نے چھتر پال کے گھر میں ایک کمرہ کرائے پر لیا اور صابر حسین کے گھر میں میڈیکل کی دکان کھول لی۔ تب سے وہ طب کی مشق کر رہا تھا۔ اس پر فرضی آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی اور پین کارڈ بنانے کا الزام ہے۔ اس کے پاس بنگلہ دیش سے ہندوستان آنے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں ہیں۔ دہلی میں رہ کر اس نے جعلی کاغذات بنوائے تھے۔

یوپی میں 5 دن تک جاری رہے گی گرمی اور امس

بستی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری تک پہنچا

لکھنؤ: 4 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش میں موسم کا موڈ ہر چند دن بعد بدل رہا ہے۔ کبھی ریاست میں بارش شروع ہو جاتی ہے اور کبھی بارش رک جاتی ہے اور شدید گرمی اور اُس کی وجہ سے حبس کی وجہ سے عام لوگوں کو کافی راحت مل رہی تھی، لیکن ریاست میں ایک بار پھر گرمی اور حبس کی لہر دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست میں 5 دن تک موسلا دھار بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم 9 ستمبر سے ریاست میں کچھ مقامات پر شدید بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ 4 ستمبر کو ریاست کے مغربی اور مشرقی حصوں میں چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تاہم اس دوران ریاست میں کہیں بھی موسلا دھار بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اسی طرح 5 ستمبر کو ریاست کے مغربی حصے میں کچھ مقامات پر اور مشرقی حصے میں کچھ مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 6 اور 7 ستمبر کو بھی ریاست میں کچھ مقامات پر بارش

اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 8 ستمبر کو بھی ریاست میں کچھ مقامات پر بارش کے امکانات ہیں۔ اس طرح مجموعی طور پر 8 ستمبر تک ریاست میں شدید بارش کا کوئی امکان نہیں ہے، جس کی وجہ سے شدید گرمی اور نمی برقرار رہ سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں کو دن اور رات دونوں وقت بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تاہم 9 ستمبر کو ریاست میں موسم میں تبدیلی کا امکان ہے۔ اس عرصے میں مغربی یوپی میں کچھ مقامات پر اور مشرقی یوپی میں کئی مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی توقع ہے۔ اس کے ساتھ ہی مشرقی یوپی میں کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش کا بھی امکان ہے۔ بدھ کی بات کریں تو ریاست کے کچھ اضلاع میں بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ بدھ کو گزشتہ میں 6.20 ملی میٹر تک بارش ہوئی ہے۔ جبکہ گرمتا میں 6.42 ملی میٹر، میرٹھ میں 2.18 ملی میٹر، مظفر نگر میں 2.7 ملی میٹر اور مراد آباد میں 6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر ہم ریاست کے درجہ حرارت کی بات کریں تو لکھنؤ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 ڈگری سلیسس ریکارڈ کیا گیا ہے۔ جبکہ پریاگ راج میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 ڈگری سلیسس، بہرائچ میں 34.2 ڈگری سلیسس، بلیا میں 34 ڈگری سلیسس، علی گڑھ میں 34.27 ڈگری سلیسس اور بارہ بنکی میں 32 ڈگری سلیسس ریکارڈ کیا گیا ہے۔ گورکھپور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34.5، نازی پور میں 34 ڈگری 35، اور لکھنؤ میں 34.6 اور اودھیا میں 32.5 ریکارڈ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر رادھا کرشنن نے کہا مذہب جو نفرت سکھائے وہ مذہب نہیں ہے: پروفیسر شافع قدوائی

مولانا آزاد میموریل اکیڈمی لکھنؤ کے زیر اہتمام یوم اساتذہ پر کل ہند ویبینار

لکھنؤ: 4 ستمبر (پی این ایس) مولانا آزاد میموریل اکیڈمی لکھنؤ کے زیر اہتمام سابق صدر جمہوریہ ہند، ماہر تعلیم اور عظیم فلسفی ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی 138 ویں یوم پیدائش (یوم اساتذہ) کے موقع پر ایک کل ہند سطح کا ویبینار منعقد ہوا۔ موضوع تھا "ثقافتی اقدار کا فروغ اور تعلیم: ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا آزاد کا نظریہ"۔ مہمان خصوصی پروفیسر شافع قدوائی (صدر شعبہ، اس کیٹیگیشن و تربیتم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا آزاد دونوں اپنی علمی بصیرت اور قلمری میراث کی وجہ سے آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ ان دونوں حضرات نے تعلیم کو محض روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ اخلاقی و انسانی اقدار کے فروغ کا وسیلہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا آج کے تکنیکی اور مصنوعی ذہانت (AI) کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر چہ طلبہ کو لامحدود معلومات تک رسائی حاصل ہے لیکن حقیقی فکر اور اخلاقی وطنداری کی پہچان کمزور پڑ رہی ہے۔ ایسے وقت میں رادھا کرشنن کا یہ قول کہ "مذہب جو نفرت سکھائے وہ مذہب نہیں" اور مولانا آزاد کا تصور تعلیم کہ مردوعورت دونوں کو یکساں مواقع ملنے چاہئیں، آج بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ پروفیسر قدوائی

نے زور دیا کہ دنیا کی مادیت پرستی کے اس دور میں ان رہنماؤں کی تعلیمات پر از سر نو غور کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے تاکہ نئی نسل کو انسان دوستی، رواداری اور ہم آہنگی جیسے آفاقی اصولوں سے جوڑا جا سکے۔ اس علمی نشست میں رانچی یونیورسٹی کے سابق صدر شعبہ اردو پروفیسر جرشید قمر نے موضوع کا تعارف کرایا۔ اس موقع پر پروفیسر عامر رئیس (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر جہاں آرا (کرامت مسلم گرلز پی جی کالج)، پروفیسر رودرا پرساد ساہو (امبیڈکر یونیورسٹی)، پروفیسر منوج پانڈے (صدر، لکھنؤ یونیورسٹی ٹیچرز ایسوسی ایشن) اور ضیوانز خان (صدر، مولانا آزاد اسٹڈی سرکل رانچی) نے بھی اظہار خیال کیا۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن، ہندوستانی تہذیب و ثقافت کی روح کے ترجمان اور بین الاقوامی سطح پر ملک کے قلمری و تعلیمی تشخص کے نمائندہ تھے۔ مولانا آزاد نے بطور پہلے وزیر تعلیم ہندوستان کے تعلیمی ڈھانچے کی بنیاد رکھی اور سائنسی، تحقیقی اور ثقافتی اداروں کے قیام کی راہیں ہموار کیں۔ اپنے صدارتی کلمات میں پروفیسر شارق علوی نے کہا کہ نئی نسل کو اپنے اسلاف کی قلمری و اخلاقی وراثت سے روشناس کرانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ جرسل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے کہا کہ بدلتے وقت میں انہی مفکرین کے افکار کی روشنی میں نوجوان رہنما، ہم آہنگ اور ترقی پسند معاشرہ تشکیل دینے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں میں مولانا آزاد اور ڈاکٹر رادھا کرشنن کی تصاویر آویزاں کرنے کی بھی تجویز دی تاکہ طلبہ ان عظیم شخصیات کی خدمات سے واقف ہو سکیں۔

لاٹھی چارج پر سبھاسپا کا یوٹرن: ارون راج بھر نے کی مذمت

لکھنؤ: 4 ستمبر (پی این ایس) لکھنؤ کی بارہ بنکی کی شری رام سروپ میموریل یونیورسٹی (SRMU) میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (ABVP) کے کارکنوں پر لاٹھی چارج کا معاملہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ اس واقعہ پر اتر پردیش کے کابینہ وزیر اوم پرکاش راج بھر کے متنازعہ بیان نے آگ پر گھی کا کام کیا۔ احتجاج میں، اے بی وی پی کارکنوں نے بدھ کی رات دیر گئے راج بھر کی سرکاری رہائش گاہ پر زبردست مظاہرہ کیا، جس میں پتلا جلانا، نعرے بازی اور مسینہ طور پر پتھراؤ بھی ہوا۔ اس مظاہرے کے بعد ارون راج بھر کی پارٹی سبھل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کا لہجہ بدل گیا ہے۔ سجاپا کے قومی چیف جنرل سکریٹری اور سابق ریاستی وزیر ارون راج بھر نے لاٹھی چارج کو شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اے بی وی پی ہمیشہ طلبہ کے مفاد میں کام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے مندر میں زیر تعلیم طلباء کے ساتھ ایسا سلوک کسی بھی نقطہ نظر سے جائز نہیں ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے بغیر اجازت اور شناخت کے ایل ایل بی کورس چلانا طلبہ کے مستقبل سے کھیل رہا ہے۔ یہ کوئی علمی غلطی نہیں بلکہ آئے دن اس کے خوابوں کے کاری ضرب ہے۔ ارون راج بھر نے طلباء کی آواز کو زبردستی دبانے کو جمہوری اقدار کی خلاف ورزی قرار دیا اور حکومت سے معاملے کی اعلیٰ سطحی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے قصوروار اہلکاروں اور یونیورسٹی انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی معیار کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سبھاسپا بیمار طلباء اور نوجوانوں کے ساتھ ان کے حقوق کے لیے کھڑا رہے گا۔ امام پرکاش راج بھر کے بیان کے خلاف جمعرات کو لکھنؤ یونیورسٹی کے گیٹ پر اے بی وی پی کارکنوں نے زبردست احتجاج کیا۔ اے بی وی پی اور سماجوادی پارٹی نے راج بھر کو ذلیل و رذیل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب وہ سماج وادی پارٹی میں تھے تو انہوں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے تھے۔ اب وہ اے بی وی پی کارکنوں کو غنڈہ کہہ رہے ہیں۔ اسے اپنے بیان پر فوری معافی مانگنی چاہیے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ راج بھر کو فوری طور پر کیبنٹ حکومت سے ہٹایا جائے۔ اے بی وی پی نے یونیورسٹی انتظامیہ پر غیر قانونی طور پر ایل ایل بی کورس کرانے اور طلباء سے غیر منصفانہ فیس وصول کرنے کا الزام لگایا۔ تنظیم نے انتباہ دیا کہ اگر ان کے مطالبات 48 گھنٹے کے اندر پورے نہ کیے گئے تو پوری ریاست میں احتجاج میں شدت آئے گی۔

شوہر کے قتل کے جرم میں بیوی اور اس کے عاشق کو عمر قید

بہیر پور: 4 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش میں ضلع بہیر پور ضلع کے کرارا علاقے میں دو سال قبل ناجائز تعلقات کی وجہ سے ایک نوجوان کے قتل کے معاملے میں جمعرات کو عدالت نے بیوی اور اس کے عاشق کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ استغاثہ کے مطابق کرارا قصبہ کے رہنے والے گھا کی لاش پولیس نے 10 ستمبر 2023 کو قصبے کے باہر ایک گڑھے سے برآمد کی تھی، پولیس شروع میں اسے حادثہ سمجھ رہی تھی، پھر متوفی کی بہن رانی جو کہ بیرکی رہنے والی ہے۔ نے پولیس کو اطلاع دی کہ معاملہ مشکوک ہے اور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ بہن نے پولیس کو بتایا کہ اس کے بھائی کو 3-4 ماہ قبل یمنی بازی کے لیے ٹریکٹر ٹرے دا تھا۔ پارا شنکر پور کے رہنے والے وریندر کو اسے چلانے کے لیے رکھا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی بیوی انجو سے ناجائز تعلقات ہو گئے اور دونوں نے ملزم گکا ماتا کی صافی سے گلا دبا کر نومبر 2025 کی رات قتل کر لاش سڑک پر پھینک دیا۔ پولیس نے رپورٹ درج کر کے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی تلاشی لی۔ اس میں وریندر کو ٹریکٹر سے لاش سڑک پر پھینکتے ہوئے دیکھا گیا۔ حوثی کے بیٹے آرین نے پولیس کو سارا واقعہ بتا دیا۔ اس پر پولیس نے انجو اور وریندر کو گرفتار کر کے واردات میں استعمال ہونے والا لچھا برآمد کیا۔ پولیس نے کیس کی چارج شیٹ عدالت میں پیش کی۔ اس کی سماعت کرتے ہوئے ضلع منوج کمار نے قصوروار متوفی کی بیوی انجو اور اس کے عاشق وریندر کو عمر قید کی سزا سنائی۔

درگاہ میر سید حسین چشتی پر سالانہ عرس کا اختتام

لکھنؤ۔ لال باغ قدمبا ری لین میں واقع درگاہ میر سید حسین چشتی کے ایک سو چھبیویں عرس کا آغاز عقیدہ میلاد النبی سے ہوا جسمیں قاری معین الدین نے پر اثر آواز میں نعتوں کا نذرانہ پیش کیا حافظ عادل نے اپنی تقریر میں سرور کائنات کی حیات کے درخشندہ پہلوں پر روشنی ڈالی منظم درگاہ شیخ اسعد عامر مصطفوی نے مہمانوں کا استقبال کیا حسن مصطفی نے ترک تقسیم کیا۔ شاعر ظہر بریلوی سہیل کاکوروی اور عارف مبجر نے رنگ تصوف سے سجایا۔ اپنے کلام سنائے، میر سید حسین چشتی کے روز وصال پر قرآن خوانی اور گل ہوا اور درگاہ کی جانب سے عام لنگر تقسیم ہوا رات میں شیخ راشد علی میاں کی جانشین درگاہ مدینہ میاں کی صدارت میں ایک محفل منعقد ہوئی جس سے قبل حضرت راشد میاں نے صوفیوں کے پیغام سمجھنے اور محبت کو عام کرنے پر زور دیا انہوں نے کہا کہ صوفیوں کا طریقہ زندگی قابل تقلید ہے کہ انہوں نے اپنی زندگیوں میں خدمت خلق کو ترجیح محفل سماع میں شرکاء نے محفل میں خدمت خلق کو ترجیح دی، آخر میں ملک کی خوشحالی اور امن و امان کے لیے دعا کی گئی۔

مویشی پروری وزیر نے بخشی کا تالاب واقع مہیجا و اوراندرا میں عارضی گائے تحفظ کے مراکز کا اچانک معائنہ کیا

لکھنؤ: 04 ستمبر۔ اتر پردیش کے مویشی پروری، دودھ تر قیات کے وزیر جناب جرم پال سنگھ نے جمعرات کو بخشی کا تالاب واقع مہیجا و اوراندرا کے عارضی گائے تحفظ کے مراکز کا اچانک معائنہ کیا۔ گائے معائنہ کرتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ انہوں نے گایوں کے لیے دستیاب چارہ، بھوسہ، ادویات، روشنی اور حفاظتی انتظامات کو دیکھا۔ سبز چارے کی دستیابی کو ہونے پر انہوں نے مسلسل سبز چارہ فراہم کرنے کی سخت ہدایات دیں۔ مسٹر سنگھ نے گائے کو حوصلہ، گرمی، بارش اور سردی سے حفاظت کے لیے مضبوط شیڈ کو درست کرنے اور کھرنچرا لگانے کی بھی ہدایات دیں۔ انہوں نے مہیجا والی میں 226 گائیں اور اندرا گائے پناہ گاہ میں 162 گائیں محفوظ پائی گئیں۔ گائے خانوں کو خوشحال بنانے پر زور دیتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ گائے کی خوشحالی کے لیے گائے کی مصنوعات کے استعمال کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کو بھی گائے پناہ گاہوں سے منسلک کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ گائے کے گوبر کنڈے بنا کر کے فروخت کیا جائے اور کھوپسٹ تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ گئوشالہ میں گائے کے لیفٹ ائیسٹ سے بھرپور اور سبز چارہ، بھوسہ اور پینے کے پانی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور گائے کے تحفظ میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر موصوف نے گئوشالہ میں گائے کو کیلے، چنے اور گنڑ کھلا کر آشیرواد حاصل کیا۔ معائنہ کے بعد، وزیر موصوف نے بی کے بی آئی ہاؤس میں گائے تحفظ اور فروخ کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کا کی اور کہا کہ حکومت گائے کے تحفظ اور فروخ کے لیے قابل ذکر کام کر رہی ہے اور تمام ضروری سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔

ضلع پنچایتوں کو ایکشن پلان میں مختلف تالابوں کی نشاندہی کریں اور انہیں امرت سرور کے طور پر ترقی دیں

لکھنؤ: 04 ستمبر۔ پنچایتی راج محکمہ کے تحت آج پنچایتی راج ڈائریکٹوریٹ لوہیا بھون میں مہمان خصوصی جناب ام پرکاش راج بھر، وزیر پنچایتی راج اور تکنیکی بہبود، وقف اور حج نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں متعلقہ عہدیداروں کو بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی، پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی سے متعلق تربیت فراہم کی گئی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پنچایتی راج کے وزیر جناب اوپی راج بھر نے کہا کہ بیسی علاقوں میں صفائی، پینے کے پانی اور زمینی پانی ذخیرہ کو کامیابی کا پیمانہ قرار دیا۔ جیسے کہ آپ سب جانتے ہیں کہ ریاست کی تمام گرام پنچایتوں میں پینے کے پانی کے حوالے سے جل جیون مشن کے ذریعے کام ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے ضلع پنچ

پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا: نوجوانوں کے خوابوں کی نئی پرواز

ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ

ہندوستان کی ترقی کی کہانی ہمیشہ اس کی مزدور قوت سے لکھی جاتی ہے۔ کروڑوں محنت کشوں کی لگن اور قابلیت نے ملک کی معیشت کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی اقتصادی ترقی نے گزشتہ 11 برسوں میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ سال 2014 میں، ہندوستان دنیا کی 10 ویں سب سے بڑی معیشت تھی، ہندوستان دنیا کی 10 ویں سب سے بڑی معیشت ہے آج چوتھی بڑی معیشت بن چکا ہے۔ ہندوستان نے عالمی سطح پر اپنے لیے ایک مثالی ذکر مقام حاصل کیا ہے اس کے انسانی وسائل کی طاقت اس میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس کامیابی کی کہانی کی بنیاد یہ ہے کہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی کے ساتھ روزگار میں بے مثال توسیع ہوئی ہے۔ آر ایل ایس ای ایس کے مطابق، جہاں 2004-2014 کے درمیان صرف 2.9 کروڑ نوکریاں پیدا ہوئیں، اس کے بعد کی دہائی میں 17 کروڑ سے زیادہ نوکریاں پیدا ہوئیں۔ ای پی ایف او کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ سات برسوں کے دوران رسمی سازی کے ساتھ تقریباً آٹھ کروڑ ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔

تاہم، حقیقی تبدیلی سماجی تحفظ کی کوریج میں آئی ہے۔ 2015 میں، صرف 19 فیصد ہندوستانی کم از کم ایک سوشل سکیورٹی اسکیم کے تحت شامل تھے۔ 2025 تک، یہ تعداد بڑھ کر 64.3 فیصد ہو جائے گی اور 94 کروڑ مستفیدین کا اس میں احاطہ کیا جائے گا، جس سے ہندوستان دنیا میں سماجی تحفظ کا دوسرا سب سے بڑا سماجی تحفظ فراہم کرنے والا ملک بن جائے گا۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) نے اس کامیابی کو عالمی سطح پر کوریج کی تیز ترین توسیع میں سے ایک کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ یہ واضح ہے کہ ملک کے مستقبل کا تعین نہ صرف جی ڈی پی کی شرح نمو کی رفتار سے ہوگا، بلکہ اس سے بھی کہ ہم جو ملازمتیں پیدا کرتے ہیں، ہم جو تحفظ فراہم کرتے ہیں اور جو مواقع ہم اپنے نوجوانوں کو فراہم کرتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی آلودگی، مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال، سپلائی چین شٹ ڈاؤن اور دنیا بھر میں ملازمتوں کو تشکیل دینے والی بہت سی دیگر کمزوریوں کے عالمی پس منظر میں ہندوستان آبادی تبدیلی کے مقام پر کھڑا ہے۔ ہماری آبادی کا 65 فیصد عمر 35 سال سے کم عمر کا ہے۔ ایک اہم ہیومن کیپٹل انڈیکیٹر ہماری معیشت کو مہمیز دیتا ہے، جب کہ مغربی ممالک میں آبادی عمر رسیدہ ہوتی جا رہی ہے۔ برسوں سے، ہندوستان کا ذہین کارکن ایک ڈیومنڈ لینجی ہے۔ پھر بھی، گزشتہ حکومتوں کے دور میں، اس صلاحیت کو پوری طرح سے استعمال نہیں کیا گیا۔ امرت کال میں، جیسا کہ ہم 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن کی طرف کوشش کر رہے ہیں، ہمارے سامنے کام واضح ہے: ہمیں مکنہ نوجوانوں کی طرف بڑھنا ہوگا۔

اس پس منظر میں، روزگار اب صرف ایک معاشی اشاریہ نہیں رہا ہے۔ یہ وقار، مساوات اور قومی طاقت کی بنیاد ہے۔ اس کے لئے ضروری اور اس کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنائیں، انہیں رسمی معیشت میں ضم کریں، انہیں مالیاتی خواندگی سے آراستہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ ایک مضبوط سماجی تحفظ کے نظام سے ہم آہنگ ہوں۔ جب ہی ہمارا ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ منظم معنوں میں ایک پائیدار قومی ڈیویڈنڈ میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے اور خواہش اور مواقع کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے حکومت نے 'پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا' شروع کی ہے۔ ابتدائی طور پر مرکزی بجٹ 2024-25 میں پیش کیا گیا اور وزیر اعظم نے اپنے 12 ویں یوم آزادی کے خطاب میں اعلان کیا۔ یہ اسکیم بچانے اور ڈیزائن دونوں کے لحاظ سے ایک مثالی تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ 1 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ، یہ ہندوستان کی تاریخ کا سب سے زیادہ مختص کثیر المقاصد پروگرام ہے، جس سے 5.3 کروڑ سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے۔ ان میں سے دو کروڑ مستفید ین پہلی بار ملازمت پانے والے ہوں گے۔

یوجنا کے دو ستون: پہلی بار ملازمت کے متلاشیوں کے لئے مراعات اور آجروں کو مدد

جو چیز پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا کو الگ کرتی ہے وہ اس کی ساخت ہے۔ پہلے کے پروگراموں کے برعکس جنہوں نے روزگار کی تخلیق کو فروغ دیا، یہ اسکیم نوجوانوں کی ملازمت اور انٹرن پرائز مسابقت کے دوہری چیلنج کو یک وقت حل کرتی ہے۔ پارٹ اے کے تحت پہلی بار ملازمت میں داخل ہونے والوں کو براہ راست مالی مراعات فراہم کرنے سے (دو قسطوں میں 15,000 روپے تک) اور پارٹ بی کے تحت آجروں (مرحلے ملازمت کے لیے 3,000 روپے ماہانہ تک) کو بالواسطہ مالی مدد اور فراہم کر کے یہ کارکنوں کے لیے داخلے کی رکاوٹوں کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ کاروبار کے لیے ملازمت کے خطرے کو بھی کم کرتا ہے۔ رسمی اور سماجی تحفظ کے انضمام کی طرف اسکیم کا حصہ بھی اتنا ہی اہم ہے۔ یہ فوائد براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر کے ذریعے فراہم کئے جائیں گے، جس سے شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا اور سے ملازمین کو پہلے دن سے سوشل سیکورٹی سسٹم سے منسلک کیا جائے گا۔ اس طرح 'پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا' ایک باضابطہ، محفوظ اور پیداواری لیبر مارکیٹ (پی ایل ایم) کی طرف ایک ساختی قدم ہے۔ مزید برآں، مینوفیکچرنگ سیکٹر میں آجروں کو مراعات پر اضافی توجہ ہندوستان کو خود انحصار بنانے کی ایک اور کوشش ہے۔

جامع اور پائیدار ترقی کو تیز کرنا

پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا منصوبہ پر مبنی اقدامات سے ایک جامع روزگار کے نظام کی طرف ایک تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ پہلے کے اقدامات سے سیکھے پر استوار ہے، موجودہ اسکیموں جیسے کہ پیداوار پر مبنی ترغیبات (پی ایل آئی) پیشہ ور مینیجمنٹ مشن (ایس ایم ایم) اور سیمی کنڈکٹر انڈیا مشن کو تکمیل کرتا ہے، اور سماجی تعاملی ماحول میں کام کی باوقار ہوئی نوعیت کو تسلیم کرتا ہے۔ محنت کشوں اور آجروں دونوں کو ترغیب دیتے ہوئے 'پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا' اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ملازمت پیدا کرنا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جیسا کہ ہندوستان ڈیمبلی انوویشن اسٹرائے کو اپنانے ہوئے ایک عالمی مینوفیکچرنگ مرکز بننے کی کوشش کر رہا ہے، اسلئے یہ اسکیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کوئی بھی پیچھے نہ رہے۔ یہ یہاں تک کہ سب سے چھوٹا انٹرپرائز بھی ترقی اور فروغ کے اس عمل میں شامل ہونے اور اپنا حصہ ڈالنے کے قابل ہو۔

پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا: نئے ہندوستان کی بنیاد

'پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا' ایک پالیسی سازاعلان سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کو عوامی خوشحالی میں تبدیل کرنے کی جانب ایک ٹھوس قدم ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یہ پہل ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے کی بنیاد کا حصہ ہے، جہاں ہر نوجوان کو باعزت روزگار ملے، ہر فرکری باوقار ہو اور ہر نوجوان کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کا موقع ملے۔ روزگار کی حقیقی معنوں میں ملک کی تعمیر ہے۔ اس پہل کے ساتھ مودی حکومت اپنے اس عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے کہ کوئی بھی خواہش ادھوری نہیں رہے گی اور کوئی نوجوان موقع سے محروم نہیں رہے گا۔ ہم سب ایک ساتھ مل کر ہندوستان کی نوجوان طاقت کو نئی اڑان دے رہے ہیں اور ان کے ذریعے ہم ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو بھی نئی تحریک دے رہے ہیں۔

(مرکزی وزیر برائے محنت وروزگار اور نوجوان پروگرام وکھیل، حکومت ہند)

سیلابی ریلے: آبادی کی ضروریات اور ماحولیات میں توازن

افتخار گیلانی

شمالی ہندوستان بشمول جموں وکشمیر اور پاکستان کا ایک بڑا حصہ اس وقت سیلاب کی زد میں ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے مطابق، ماہ ستمبر میں بھی 109 فیصد زیادہ بارش ہونے کی توقع ہے۔ ہماچلی خطے اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش میں ایک بار پھر شدید بارش نتیجتاً دریا کے رخ بدلنے اور اچانک آنے والے سیلاب کا سبب بن سکتی ہیں، جس سے شمالی ہندوستان سمیت پاکستان میں بھی عام زندگی بدستور متاثر رہ سکتی ہے۔ سال 2014 میں اسی طرح دریائے جہلم نے قہر کے سیلاب کا روپ دھارا جنوبی کشمیر اور سرینگر میں تباہی برپا کر دی تھی۔ اس تباہ کن سیلاب نے 300 سے زائد جانیں لیں تھیں۔ اس بار بھی گو کہ جہلم میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر چل رہی ہے مگر اس بار تباہی کا شکار سرینگر کے بجائے جموں تھا۔ توی ندی، جو اکثر خشک رہتی ہے، اس بار طوفان پر ہے۔

سال 2014 کے سیلاب کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے 80 ہزار کروڑ روپے کے ایک پیکیج کا اعلان کیا تھا۔ اس منصوبے کے تحت دریائے جہلم اور اس کی معاون ندیوں کی ڈریجنگ اور پشتوں کی مضبوطی کا کام ہونا تھا۔ مگر حق اطلاعات کے قانون یعنی آر ٹی آئی کا استعمال کر کے حکومت سے جو جواب موصول ہوا ہے اس کے مطابق ایک دہائی کے بعد بھی 31 میں سے صرف 16 منصوبے مکمل ہو پائے ہیں۔ یعنی 2014 کے سیلاب سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا گیا ہے۔ آر ٹی آئی جواب میں بتایا گیا کہ جہلم پار اس کی نکاسی کی نہروں پر پچھلے پانچ برس میں ایک بھی صفائی یا کھدائی کا کام انجام نہیں دیا گیا۔ کاغذی کارروائیاں ہوئیں، ٹینڈرز جاری ہوئے، لیکن زمین پر حقیقت پوشیدہ رہی کی تو رہی۔

جامع منصوبہ سیلاب انتظام اب بھی کاغذی مرحلوں اور فائلوں میں الجھا ہوا ہے۔ جنہوں نے دیا جو بھی تھیری حیات تھا، آج مٹی اور تہاوزات میں دم توڑ رہا ہے۔ سرکاری بیانیہ غیر معمولی بارش اور اوٹا خوابیاتی تبدیلی کی بگھرمیں پناہ لے رہا ہے۔ یہ سچ ہے کہ موسم کی شدت بڑھ رہی ہے۔ لیکن اصل ناکامی تیاری نہ ہونے کی ہے جو انسانی، سیاسی اور دانستہ ہے۔ سب سے زیادہ تکلیف دہ پہلو یہ ہے کہ ہر آفت کے بعد وعدوں اور فرسودگی کا چکر دہرا دیا جاتا ہے۔ کمیٹیاں بنتی ہیں، سروے ہوتے ہیں، اور 'جامع' اور 'طویل المدت' جیسے الفاظ دہرائے جاتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی آسمان صاف ہوتا ہے، ہنگامی جذبہ ختم ہو جاتا ہے۔ فنڈ سوکھ جاتے ہیں اور ترجیحات بدل جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ اگلی آفت آ دھمکتی ہے۔

دی بولی آف کشمیر

برطانوی فنسر ومائرلانس نے اپنی کتاب دی ولی آف کشمیر میں لکھا ہے کہ 1893 میں سری گھرمیں سیلاب آیا تو مہاراجہ پرتاپ سنگھ کی حکومت کی ریاستی انتظامیہ بے خبری کی نیند سوئی رہی۔ اس سانحہ کے ٹھیک 121 برس بعد 2014 میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی حکومت میں بھی صورتحال کم وبیش ویسی ہی ہے۔ ستم ظریفی تو یہ تھی کہ بارش شروع ہونے سے صرف دو روز قبل عمر عبداللہ کی حکومت ریاست کو خشک سالی سے متاثرہ قرار دینے کے لیے کابینہ کے لیے ایک نوٹ تیار کر رہی تھی۔ سرینگر پہنچنے تک جہلم میں پانی خطرے کی کوئی انتظامی نہیں ہے، اس کے بعد شمالی کشمیر میں داخل ہونے کے بعد یہ وسیع جھیل اور مرغ ضم ہو جاتا ہے جس سے پٹھانی کشمیر پر زیادہ قہر ٹوٹتے دھاپاتا ہے۔ جھیل ولر اس کا پانی سمو کر پھر اس کو آب وتاب دیکر سوپور اور بارہمولہ کی طرف روانہ کر دیتا ہے۔ چناب میں بھی اسٹوریج کا نظم کافی محدود ہے۔ چنانکہ ان دریاؤں کے پانیوں کو پاکستان میں آبپاشی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ غالباً اسی لیے کشمیر میں سیلاب کی بلینٹرنگ کا میکانزم تمام کرنے یا بند میں سے متعلق کسی دیگر امور میں سیندل وارکمیشن کو کوئی دلچسپی نہیں ہی ہے۔

سال 2014 کے سیلاب اور ابھی حال ہی میں بھی عمر عبداللہ نے اس کا اظہار کیا کہ سیلاب کی کوئی وارننگ نہیں دی گئی تھی۔ خاص طور پر 2004 میں تباہ ان سونامی کے بعد سے ساحلی علاقوں میں ڈیزیسٹر مسلمز کی فعیتاتی سے بڑی صدمہ ہوتا ہے۔ سال 1911 میں جھیل بلکا رقبہ 217 مربع کلومیٹر تھا۔ کشمیر کے مالی ریکارڈ میں اس کی پیمائش 130 مربع کلومیٹر ہے جس میں 60 مربع کلومیٹر اب نرسیاں یا زرعی زمین ہے مگر ایک سابق مرکزی وزیر سیف الدین سوز کے بقول اس کا رقبہ اب صرف 24 مربع کلومیٹر تک محدود رہ گیا ہے۔ سطلائٹ تصاویر سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ پچھلی برس میں سکڑ گئی اور مرگزر نے دن کے ساتھ سکڑتی ہی چلی جاتی ہے۔ غیر مصوبہ بند شجرکاری سے جھیل بھی کے رقبہ کو کافی کم کر دیا ہے اور سرسا کے ایا ہوتو یہ بھی سکڑ جاتی ہے۔ جھیل وولر ایشیا کی سب سے بڑی آبی پناہ گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ماحولیاتی طور پر حساس علاقہ بھی ہے۔

جھیل کی سطح پر روزانہ دریائے جہلم کے علاوہ نالہ ارن، مدموتی، اور دیگر ندی نالوں سے ہزاروں ٹن مٹی اور گاد جمع ہوتا ہے۔ جس نے پہلے ہی جھیل کے 77 فیصد رقبے کو ختم کر دیا ہے۔ جھیل کے 25 کلومیٹر سے بھی زائد لمبائی رقبے پر حکومت نے سوشل فارسٹری اسکیم کے تحت بید کے درختوں کی ایک نرسری لگائی ہے اور کچھ رقبے کو دھان کے کھیتوں میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے لیے شاید اس کی اتنی اقتصادی اہمیت نہیں ہے مگر پاکستانی زراعت اور پن بجلی کے لیے اس کی حیثیت عہبہ ہے۔ پچاس سال قبل پنجاب کے طاس کا تقریباً 8000 مربع کلومیٹر کا علاقہ برف سے ڈھکا رہتا تھا وہ آج گھٹ کر صرف 4000 مربع کلومیٹر رہ گیا ہے۔ یہ بغیل رہتج میں تو شاید ہی کوئی گلیشیر باقی بچا ہے۔

کشمیریوں کے علاوہ کشمیر میں گھنے جنگلاتی رقبہ بھی 37 فیصد سے گھٹ کر 11 فیصد رہ گیا ہے۔ ایک نیوز ویب سائٹ ایکسٹرا پیس کے مطابق پہلگام کے علاقے میں گھنے جنگلات کا رقبہ جو 1961 سے 191 مربع کلومیٹر تھا، 2010 میں بس 9.3 مربع کلومیٹر رہ گیا کیا۔ اب تو اور بھی سکڑ گیا ہوگا۔ باقی میں سری نگر کا رقبہ 15 فیصد تو ہے تو بین سیلابوں نے 1841 اور 1893 میں تباہ شدہ تاریخ کیا۔ اس وقت کی ڈوگرہ حکومت نے خطرات کو بھانپ کر شہر سرینگر کو سیلابوں سے بچانے کے لئے بند اور فلڈ چینل تعمیر کروائے۔

پرانے شہر کے وسط میں نالہ مارنڈل دھمل کا اہم ذریعہ تھا۔ اونچی چٹانوں کے وسیع جال کی وجہ سے ہی سرینگر کو مشرق کی وینس کہا جاتا تھا مگر یہ وینس اب سنگریٹ اور غیر متوازن پلاننگ کی علامت بن چکا ہے۔ سال 1977ء میں عوامی وزیر اعلیٰ مرحوم شیخ محمد عبداللہ نے اقتدار میں آتے ہی نالہ مارنڈ پاٹ کر دو رویہ سڑک بنائی۔ ساتھ سنگریٹریٹ سے حضرت علی درگاہ اور ان کے آبائی علاقہ صورہ تک جانے کی صورت میں انہیں چوک پر بیچ راستوں سے گزرنا نہ پڑے۔ شیر اکبر کی پارٹی اور دیگر افراد نے بھی سیاسی اثر ورسوخ کی بنا پر، کہیں رشتوں اور سفارشوں کے بل پر اور کہیں قوت بازو کے زور پر قبضہ جما کر ان آبی ذخائر اور چینلوں پر فلک بوس کنکریٹ عمارات کھڑی کیں۔ یہی حال پورے جنوبی ایشیا کا ہے، جہاں آبی ذخائر کی کوئی قدر نہیں ہے یہ سچ ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کو رہائش کے لیے گھروں کی ضرورت ہے، بس تھوڑی سی پلاننگ کے ساتھ ماحولیات اور آبادی کی ضروریات کا خیال رکھنے سے دونوں میں توازن پیدا کیا جا سکتا ہے۔ ضرورت بس اس قدر ہے کہ فیصلہ سازکرسی پر دور اندیش شخصیت کے حامل ہو، نہ کہ محدود ذہن اور مفاد پیشا ہو۔

☆☆☆

> سال 2014 کے سیلاب کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے 80 ہزار کروڑ روپے کے ایک پیکیج کا اعلان کیا تھا۔ اس منصوبے کے تحت دریائے جہلم اور اس کی معاون ندیوں کی ڈریجنگ اور پشتوں کی مضبوطی کا کام ہونا تھا۔ مگر ایک آر ٹی آئی کے مطابق، ایک دہائی کے بعد بھی 31 میں سے صرف 16 منصوبے مکمل ہو پائے ہیں۔ یعنی 2014 کے سیلاب سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا گیا ہے۔

مسلم دانشور اور نیا ہندوستان

انشاوارثی

قوم کی تعمیر صرف فوجیوں یا پارلیمنٹ میں بیٹھے لیڈروں کا کام نہیں ہے۔ اسے سائنسدانوں، صنعت کاروں، اساتذہ اور اصلاح کاروں کے ذریعے بھی آگے بڑھایا جاتا ہے، جو ملک کی سوچ، تعلیم، صنعت اور ترقی کی سمت کا تعین کرتے ہیں۔ آزادی کے بعد سے، مسلم دانشوروں نے خاموشی سے لیکن گہرے اثرات کے ساتھ ہندوستان کو جدید، مضبوط اور خود انحصار بنانے میں اپنا اہم رول ادا کیا ہے۔

ان میں سے ایک مشہور نام ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا ہے جنہیں میزائل مین اور بعد میں عوامی صدر جمہوریہ کہا گیا۔ انہوں نے میزائل اور نیوکلیر تجربات میں اہم کردار ادا کیا۔ لیکن ان کی اصل میراث ان کا ویژن انڈیا 2020 ہے، جس میں انہوں نے سائنس، اختراعات اور نوجوانوں کی طاقت سے ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا خواب دیکھا تھا۔ ان کی تقریروں اور کتابوں نے کروڑوں نوجوانوں کو متاثر کیا۔ عظیم پریم جی ملک کا نام کاروباری اور سماجی خدمت کے میدان میں اہم ہے۔ انہوں نے ویپرو کمپنی کو دنیا کی سب سے بڑی آئی ٹی کمپنیوں میں شامل کیا۔ لیکن ان کی سب سے بڑی پہچان ہے - دیہی اور غریب بچوں کی تعلیم کے لیے اربوں روپے کا عطیہ۔ ان کی فاؤنڈیشن (عظیم پریم جی فاؤنڈیشن) ملک بھر میں لاکھوں بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کر رہی ہے۔

مسلم دانشوروں نے نجی معاشی اور صنعتی ترقی میں اپنا اہم رول ادا کیا ہے۔ سید ظفر محمود نے جامع ترقی کی آواز بلند کی، اور صنعت کار ایم اے چاہ میر نے ابتدائی دور میں ہندوستان کی صنعتی ترقی میں ایک کردار ادا کیا۔ تعلیم اور تاریخ کے میدان میں بھی بہت سے اسکالرز نے ملک کا سچ اپنی دنیا کے سامنے پیش کیا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں بھی مسلمان سائنسدانوں کا کام اہم ہے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر سید شہود عالم جو ہندوستان کی انٹرکانٹی نینٹل میزائلوں کے سرکیل تھے اور ڈاکٹر ثمینہ کوچک نئی سمت دی۔ سلمان حیدر جیسے سفارت کاروں نے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کا نام بلند کیا۔ لیکن شراکت صرف بڑے ناموں تک محدود نہیں ہے۔ ملک بھر میں لاتعداد مسلم اساتذہ، سماجی کارکن اور چھوٹی موٹی اختراعات کرنے والے لوگ ہر روز تعلیم، صحت اور روزگار کو فروغ دے رہے ہیں۔ اس سے یہ چھاپا ہے کہ قوم کی خدمت صرف بڑے عہدوں سے نہیں ہوتی بلکہ لگن اور محنت سے بھی ہوتی ہے۔

یہ نیا ہندوستان کسی ایک مذہب، علاقے یا نظریے سے نہیں بنایا گیا ہے، بلکہ سب کے تعاون پر کھڑا ہے۔ مسلم دانشوروں نے ثابت کر دیا ہے کہ تعلیم یافتہ دفاع کا ذریعہ ہے، کاروبار بھی جب اخلاقی ہو سکتا ہے اور علم کی محنت قوم کی اتنی ہی خدمت ہے جتنی فوجیوں کی قربانی۔ مسلم دانشوروں کی روایت ہمیشہ اتحاد، ترقی اور خدمت کی رہی ہے، تقسیم کی نہیں۔ انہیں یاد کرنے سے ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کے تنوع اور مشترکہ کوششوں میں پوشیدہ ہے۔

جاوید علیہ اسلامیہ

یوم اساتذہ پر خاص

روشن مستقبل کا معمار

غلام علی اخضر

ہر سال 5 ستمبر کو عظیم معلم، ممتاز مفکر، فلسفی اور بہترین رہنما بھارت کے دوسرے صدر سروپلی رادھا کرشنن کی یوم پیدائش کے موقع پر 'یوم اساتذہ' منایا جاتا ہے۔ اس دن نہ صرف ان کی شخصیت کو یاد کیا جاتا ہے بلکہ اساتذہ کی خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ایسے پروگرام منعقد کیے جائیں جن سے بچوں میں علمی شوق پیدا ہو، اخلاقی تربیت لے اور ان کے دلوں میں اساتذہ کی قدر وامیت راسخ ہو جائے تاکہ وہ عملی زندگی میں بھی اس پر کاربند رہیں۔ اساتذہ صرف کتابی علم ہی نہیں دیتا بلکہ وہ طالب علم کی شخصیت سازی اور نشوونما میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے اور اس کی پوری زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بقول سلیمان اور بشر کہ "تعلیم کامیاب زندگی کی کنجی ہے اور اساتذہ اپنے طلبہ کی زندگی پر دیرپا اثر ڈالتے ہیں۔" اسی لیے استاذ کی شخصیت اور اس کی تربیت صرف کلاس روم تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کی روزمانی زندگی کے ہر موڑ پر انسان کے کام آتی ہے۔ سکندر اعظم کا یہ قول بھی اس حقیقت کو واضح کرتا ہے: "میں زندہ رہنے کے لیے اپنے والد کا مقروض ہوں، لیکن اچھی زندگی گزارنے کے لیے اپنے استاد کا۔" یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ استاد ہی دراصل وہ چراغ ہے جو اپنے علم کو دارے نسلوں کو روشنی عطا کرتا ہے اور آنے والی نسلوں کے تابناک مستقبل کی ضمانت ہے۔ بقول شاعر:

رہبر بھی یہ ہم بھی یہ غم خوار ہمارے
استاد تو موں کے ہیں معمار ہمارے

موجودہ وقت میں جس طرح مادہ پرستی اور سوشل میڈیا کی بے راہ روی نے بچوں میں منفی اثرات کو جنم دیا ہے اس کے پیش نظر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ استاد کی ذمے داریاں بھی مزید بڑھتی جا رہی ہیں اور ہر دن نئے چیلنجز سامنے آ رہے ہیں۔ ایک طالب علم کی حیثیت کھیت کی فصل کی مانند ہے جس کی آبیاری جتنی بہتر ہوگی پھل بھی اتنا ہی عمدہ ملے گا۔ اسی لیے ضروری ہے کہ اس فصل کا کاشتکار بھی اپنے شعبے کا ماہر ہو اور اعلیٰ کردار کا عالی ہو۔ باشاہ استاد کے کردار میں خلوص اور قابلیت جتنی زیادہ ہوگی، اس کے اثرات اتنے ہی دیرپا اور وسیع ہوں گے۔ ظاہری بات ہے کہ اگر ہم نے اس معاملے میں غفلت برتی تو صحیتی کا شت کاری ہوگی ویسا ہی فصل تیار ملے گا۔ گویا استاد ہی وہ شخصیت ہے جو معاشرے میں مثبت اور منفی سوچ کے زاویوں کو بدلنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ سابق امریکی صدر باراک اوباما کا یہ جملہ بھی اسی حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ "اگر آپ کامیاب ہوتے ہیں تو آپ کی کامیابی کا راز آپ کے استاد کو ہی ملنا چاہیے۔"

شاید ہی زندگی کا کوئی شعبہ ہو جہاں ہمیں رہنمائی کی ضرورت نہ پڑتی ہو۔ اصل میں قدرت نے انسان کی فطرت میں ہی یہ پیشہ ور رکھ دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک انسان تن تنہا اعتدال کے ساتھ زندگی بسر نہیں کر سکتا۔ اسے سیدھے راستے پر چلنے اور اپنی منزل مقصود کو حاصل کرنے کے لیے رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ استاد علم کی روشنی عطا کرنے کے ساتھ ساتھ زندگی بسر کرنے کا فن بھی سکھاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ استاد ہی وہ ہستی ہے جو ہمارے مستقبل کی بنیاد رکھنے، اسے سنوارنے اور جدوجہد کی راہ پر چلنے کی تحریک دینے کے لیے غیر معمولی صلاحیت اور بلند یہ تمنا سے ہر مسئلے پر اپنے ظرف قدیر سے حل فرما کر ہمارے ہر مسئلے کو حل کرتا ہے۔ درحقیقت استاد کی شخصیت طالب علم کے لیے ایک جیتی جاگتی مثال ہوتی ہے، جسے دیکھ کر وہ اپنے کردار کو ڈھالتا ہے۔ اب یہ بھی ضروری ہے کہ طالب علم جہاں استاد کا احترام کرے وہیں ان کی محنت اور قربانیوں کو یاد رکھے اور ان کا شکر گزار بھی ہو۔ کیوں کہ استاد کی قدر دانی ہی دراصل علم کی قدر دانی ہے اور علم کی قدر دانی ہی انسان کو کامیابی کی راہ دکھاتی ہے۔ بقول شاعر:

دیکھا نہ کو کسی کو فریاد کے بغیر
آتا نہیں ہے فن کوئی استاد کے بغیر

استاد اور شاگرد کے اس مقدس رشتے میں احترام، خلوص اور حسن قدر دل کا ہونا نہایت ضروری بنیاد ہے دونوں طرف سے ہونا چاہیے۔ کیوں کہ اس کے بغیر یہ شتا اپنی اصل عظمت نہیں پا سکتا۔ انسان اس رشتے کی بدولت اپنے اصل مقصد کو پہچانا ہے اور اپنے ہدف کے حصول میں کامیاب ہوتا ہے۔ طلب علم کے سفر میں ایک اچھا استاد ذہنی تربیت کے ساتھ ساتھ روحانی غذا بھی عطا کرتا ہے۔ تخلیقی اظہار سے لے کر اعلیٰ فنکار بنانے تک وہ طلبہ کے محرک ہوتے ہیں۔ ایک سچا استاد شاگرد کو محض معلومات ہی نہیں دیتا بلکہ اس کے اندر سوچنے اور آگے بڑھنے کی جرأت بھی پیدا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ استاد کی محبت میں شاگرد کے اندر وہ صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں جو شاید خود اس کے اپنے لیے بھی پوشیدہ ہوں۔ اچھا استاد اپنے شاگرد کی غلطیوں پر ہنگامہ یا طوفان بپا نہیں کرتا بلکہ بطور تجربہ کار راہنمائی کے زمزم اظہار کے ساتھ ان کی اصلاح اس انداز میں کرتا ہے کہ شاگرد اپنی غلطی کی وجہ سے راہ سے بھٹکنے کے بجائے اس سے سیکھ لیتا ہے۔ گویا ایک اچھا استاد شاگردوں کو اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرنے کا موقع دیتا ہے اور ان کی صلاحیتوں کو مزید نکھارتا ہے۔ اس طرح استاد کی محنت اور تعلیم کا اثر ایک طالب علم کی زندگی میں نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ طالب علم کی تربیت اور اسے لائق بنانے کے ساتھ ساتھ اس میں نئی امنگ اور تحریک پیدا کرنا بھی استاد کا ہم فریضہ ہے۔ بیسویں صدی کے امریکی مصنف، استاد اور موٹیویشنل اسپیکر ولیم آرتھر وارڈ (1921-1994ء) کا یہ قول اسی حقیقت کی عکاسی کرتا ہے: "اوسط استاد صرف پڑھاتے ہیں، اچھے استاد سمجھاتے اور لائق بناتے ہیں، جب کہ عظیم استاد اپنے شاگردوں کو تحریک دیتے ہیں۔"

استاد وہ نے مراہا تھوام رکھا ہے
اپنی لیے ہی نہیں پہچانا اپنی منزل کو ہی

اب جب کہ واضح ہو گیا ہے کہ استاد ہماری زندگی کے ہر پہلو میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں اور اس معاشرے کی ترقی میں بے مثال قربانیاں پیش کرتے ہیں تو اس رشتے پر ہمیں کافی سنجیدہ رہنا چاہیے۔ ہمیں بشمہ اس رشتے کی مضبوطی اور معیار کو قائم رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ محبت اور محنت کے ایک نقطے کی تبدیلی سے اصل مقصد ہی بدل سکتا ہے۔ اسی طرح اگر اس رشتے میں لالچ پیدا ہو تو آنے والی نسلیں برباد ہو سکتی ہیں۔ لیکن افسوس کہ دنیا کی بڑھتی ہوئی خود غرضی اور زندگی کے ہر شعبے میں تجارت کی دوڑ نے بہت کچھ بدل دیا ہے اور یہ رشتہ دن بدن انحطاط کا شکار ہے۔ ہمیں چاہیے کہ استاد کے مقام اور مرتبے کو سمجھیں اور اسے محض رسمی تعلق نہ سمجھیں۔ استاد کے ساتھ تعلق دراصل علم اور کردار سازی کے سفر کی بنیاد ہے۔ اگر یہ رشتہ خلوص، احترام اور عزت پر قائم رہے تو قوموں کی تقدیر سنور سکتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ استاد کی عزت دراصل علم کی عزت ہے۔ جس معاشرے میں استاد کو معتبر نہیں دیا جاتا وہاں جہالت اپنا ڈیرہ ڈال لیتی ہے۔ ہمیں اپنی نسلوں کے مستقبل کو روشن بنانے کے لیے اس رشتے کو مضبوط کرنا ہی ہوگا۔ میں اس مضمون کا اختتام اپنے استاد اور بالخصوص اپنی تحقیقی سفر کے کیون بار پروفیسر کوثر مظہری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کرنا چاہتا ہوں جنھوں نے مجھے اس قابل بنایا کہ میں کچھ لکھ سکوں اور بھارت رتن، میزائل مین آف انڈیا اور

دہر میں اِسمِ مُحمدؐ سے اُجالا کردے

فہیم اختر۔لندن

ربیع الاول کا مہینہ آتے ہی مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے کیونکہ اسی مہینے میں حضرت محمد ﷺ دنیا میں تشریف لائے تھے۔ کئی ممالک میں مسلمان جلسہ کرتے ہیں اور کہیں جلوس نکالتے ہیں۔ میلاد النبی مسلمانوں کے لیے ایک اہم مذہبی دن ہے جو حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ اسے عید میلاد النبی یا بارہ وفات بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ ربیع الاول کی 12 تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

ویسے اگر دیکھا جائے تو اسلام مذہب میں جشن سالگرہ اور اس سے منسلک رسومات کو نہ ہی تو ترجیح دیا گیا ہے اور نہ ہی اس کے متعلق کوئی حدیث پائی جاتی ہے۔ تاہم چند ممالک کے مسلمان اس موقعہ پر خوشی مناتا

نعتیہ ہائیکو

علی شاہد دلکش،

چمکا۔تاب
بھاگے سارے ظلمات
ہو کر بے تاب

رحمت والے ہیں
رب کے ہیں محبوب
عظمت والے ہیں

آئے سرکار
بدلو ہوئے سب دور
مہ کا گلزار

ہے یہ ایمان
بعدِ رب ان کی ذات
میرا ایقان

ان کی ہر بات
جیسے پڑھ لو قرآن
تلقین ہے ذات

آئے جب آپ
کہتا ہے سنسار
صادق ہیں آپ

کاکی نارہ، مغربی بنگال، انڈیا
واٹس ایپ:
8820239345

درست مانتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کو خراج عقیدت پیش کرنے کا یہ بہترین موقعہ ہے۔ حضرت محمد ﷺ کو یاد کرنے کے لیے نہ تو کوئی وقت متعین ہے نہ کسی خاص جگہ کی ضرورت ہے اور نہ ہی کوئی دن مہینہ اور سال مقرر ہے۔ ویسے بھی حضرت محمد ﷺ کی زندگی کو اپنانا اور اس پر عمل کرنا ہم سب مسلمانوں کے لئے انتہائی ضروری ہے جتنا ہم دنیاوی ضروریات کو بھی اہم سمجھتے ہیں۔ مثلاً پابندی سے نماز پڑھنا، صدقہ دینا، کسی کو تکلیف نہ پہنچانا، غلط کام کرنے سے پرہیز کرنا، اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا، صبر کرنا، شکر گذاری کرنا، معاف کرنا اور دوسروں کا خیال رکھنا جیسی کئی خوبیاں ہیں جس پر اگر ہم عمل کریں تو ایک مسلمان اپنے اللہ کو آسانی سے راضی کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس سے روزمرہ کی دشواریوں سے چھٹکارہ ملے گا اور ہم دنیا میں ایک اچھے اور نیک انسان کی طرح زندگی گزار سکتے ہیں۔

لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم اللہ اور اس کے رسول کی باتوں پر عمل کرتے ہیں؟ اور اگر کرتے ہیں تو ہم کیوں معمولی سے معمولی پریشانیوں کو حل نہیں کر پا رہے ہیں۔ کیوں آج مسلمان پوری دنیا میں ذلت کا سامنا کر رہا ہے۔ کیوں مسلمان آج بے بس ہے۔ کیوں مسلمانوں کو انتہا پسند کہہ کر بدنام کیا جا رہا ہے۔ کیوں مسلمان آج نام اور اپنے خدہ خال سے پہچانا جاتا ہے۔ ایسے کئی سوالات ہیں جو ہمیں دن بدن پریشان کر رہے ہیں اور ہم اس کو حل کرنے کی بجائے اس میں الجھتے ہی جا رہے ہیں۔

تو آیئے آج ہم مختصر طور پر حضرت محمد ﷺ آج کے دن میں کتنے متعلقہ ہیں اس کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ تاکہ ہم اور آپ یہ جان سکیں کہ اللہ نے جس عظیم انسان اور نبی کو ہمارے لئے بھیجا تھا اور جس نے پورے کائنات کی بھلائی کے لئے ایسی مثالیں قائم کی ہیں۔ کیا اس پر ہم عمل کر رہے ہیں اور کیا ہم ایک نیک اور سچے انسان بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم بہت سارے مسلمان دنیا کو اپنی دیانت داری، خلوص، اخلاق، تعلیم، صبر، ہمدردی کا بہترین نمونہ پیش کر کے صرف اللہ کو ہی راضی نہیں کر رہے ہیں بلکہ اپنے پیارے نبی

حضرت محمد ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرتے ہوئے دنیا کے دیگر مذاہب کے لوگوں کو بھی اسلام کی خوبیوں سے متاثر کر رہے ہیں۔

میں اس بات کو نہیں مانتا کہ مذہب صرف ایک فرد ہے بلکہ میں اسلام مذہب کو روزمرہ کی زندگی گزارنے اور نیک انسان بننے کا ذریعہ مانتا ہوں جو چودہ سو سال گبل بھی اسی مقصد کے لئے تھا۔ حضرت محمد ﷺ ایک عقل مند، تیز فہم، واضح سوچ اور شفقت والے نبی تھے۔ ان کی تعلیم سوچی سمجھی، جامع اور انسانی زندگی کے پہلوؤں کو بدلنے اور فائدے کے لئے تھا۔

حضرت محمد ﷺ نے انسانیت کے لئے تین عظیم تحفے دیے۔ پہلا حقیقت کے حقیقی نقطہ نظر کی وضاحت، دوسرا اخلاقی اقدار اور انسانی تعلقات کا فروغ، اور تیسرا وجوہات کا ڈھونڈنا اور عقل کے استعمال کو بڑھاوا دینا ہے۔ حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں لوگوں میں زندگی جینے کا مقصد محض کھانا پینا، اپنی خواہش کی تکمیل کرنا اور مر جانا تھا۔ اس طرح خواہشات ان کا خدا بن گیا اور اس کی پرستش ان کا عقیدہ تھا۔ اس کے علاوہ لوگوں نے اپنے دوست اور عقیدے کے مطابق مٹی اور پتھروں کے بتوں کو بنا کر پوجنا شروع کیا۔ لیکن حضرت محمد ﷺ کا پیغام بالکل سادہ اور معنی خیز تھا انہوں نے اعلان کیا کہ ہم صرف ایک اللہ کو مانتے ہیں جو ہمارا رب ہے اور سب سے اعلیٰ ہے اور وہ تمام تعریف کے لائق ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے ہمیں اس بات کی تعلیم دی ہے کہ انسانی زندگی دنیا میں ایک سفر ہے۔ جس میں اس بات کا موقعہ دیا جاتا ہے کہ ہم کس طرح سے دنیا میں زندگی گزاریں اور ہمارے اعمال کتنے اچھے ہوں۔ جس کی بنا پر ہم جنت اور آخرت کے مستحق ہوں گے۔

انفرادیت اور خود پرستی ہمارے معاشرے کی دو عام خصوصیات ہیں۔ جب انسان میں ہمدردی، رحمدلی، مغفرت اور صبر کا احساس ختم ہونے لگتا ہے تو اس میں آزاد خیال جیسا رویہ پنپنے لگتا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے اخلاقی اقدار اور انسانی تعلقات کے متعلق بہت عمدہ باتیں بیان کی ہیں۔ حضرت محمد ﷺ نے انسانی تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے مظبوط کردار اور اخلاقی قدروں کو فروغ دینے کی تعلیم دی ہے۔ اسلام مذہب میں اندرونی اقدار کی محبت، رحمدلی اور صدق کو اہم مانا گیا ہے جبکہ اس کے کہ اقدار کی اسلوہ صفات، دوئت اور شہرت کو ترجیح دی گئی ہو۔ اسلامی تعلیمات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ لوگ اچھے خیالات کو اپنائے جس سے لوگوں میں ایک مظبوط کردار پیدا ہوگا اور انسان میں رحمدلی، مفاہمت اور مغفرت جھلکے گا۔

اسلام میں اخلاقی تعلیمات پر کافی زور دیا گیا ہے اور جذباتی مطالبات، اخلاقی جانکاری اور سماجی ذمہ داریوں کو فراہم کرنے کی رہنمائی کی گئی ہے۔ ذاتی تعلقات کی تعمیر اور سماجی تعلقات سے ایک فرد، اس کا خاندان اور سوسائٹی کو اس کے ذریعے زندگی کے دائروں میں ضم کیا جا سکتا ہے۔ اسلام نے کمیونٹی کو فروغ دینے کی بات کہی ہے جس کے لئے خود کی قربانی، رحمدلی، دوسروں کا خیال رکھنا اور مفاہمت

جیسی باتوں کو اپنانے پر زور دیا گیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے لوگو! اللہ نے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا ہے لہٰذا اسلام میں کہا گیا ہے کہ مفاہمت اور حسن اخلاق کے ساتھ زندگی بسر کرو، خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اور عرش والے سے کبھی کا ڈر نہ رکھو۔

حضرت محمد ﷺ نے شکر گزاری اور مغفرت کے لئے عمدہ مثالیں پیش کی ہیں۔ یہاں میں حضرت محمد ﷺ کی اخلاقی رویے اور اخلاقی اقدار کی مثالیں پیش کروں گا جنسے انہوں نے اپنے پیروکاروں کو بتایا تھا۔ ان میں ایک شکر گزاری اور دوسرا مغفرت ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے کہا کہ 'جو کوئی لوگوں کا شکر گزار نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہوسکتا ہے'۔ محققین نے اس بات کو مانا ہے کہ شکریہ ادا کرنے کی فضیلت سے لوگوں کو فائدہ پہونچتا ہے اور اس سے صحت بھی اچھی ہوتی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کو معاف کرنا سب سے زیادہ پسند تھا۔ جب حضرت محمد ﷺ طائف شہر پہونچے تو قریش نے ان پر بڑے ظلم ڈھائے۔ اس وقت حضرت محمد ﷺ کافی اکیلے ہو گئے تھے۔ حضرت خدیجہ اور ابو طالب کا انتقال ہو چکا تھا اور آپ ذہنی طور پر کافی پریشان تھے۔ آپ کی باتوں کو ماننے سے لوگوں نے انکار کر دیا اور آپ پر پتھروں

سے حملہ کیا گیا۔ جس سے آپ لہولہان ہو گئے اور آپ ذہنی اور جسمانی طور پر زخمی ہو گئے۔ اس وقت حضرت محمد ﷺ نے اللہ سے دعا مانگی 'یا اللہ تو میری کمزوری کو دیکھ، میری بے بسی کو دیکھ۔ اے اللہ تو رحیم اور کریم ہے! آپ مظلوم انسانوں کے مالک ہیں اور آپ میرے بھی رب ہیں تو آپ کس کے حوالے مجھے چھوڑ رہے ہیں۔ ان کے حوالے جو میری ذلت کر رہے ہیں یا ان دشمنوں کے حوالے جن کا غلبہ ہے۔ یا اللہ آپ کی خوشی ہی میرا مقصد ہے'۔

قرآن نے علم حاصل کرنے والوں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی ہے اور دوجہات جاننے اور بتانے کا فرمان دیا ہے۔ چنانچہ ایک کامیاب اور علمی مہارت رکھنے والے انسان میں ہمیشہ یہ بات پائی جاتی ہے کہ وہ وجہ جاننا چاہتا ہے اور منطق اور مشاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ پروفیسر موریس بوکیل نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ قرآن کی بہت ساری باتیں جدید سائنس میں پائی جاتی ہیں جو کہ ایک کمال ہے۔

قرآن نے حضرت محمد ﷺ کو ایک خوبصورت، پیار کرنے والا، شفقت اور دیکھ بھال کرنے والا نبی بتایا ہے۔ یوں تو تاریخ نے عظیم لیڈر، اسکالر، مقرر، موسیقار، شاعر، ڈاکٹر اور موجد کو پیدا کیا ہے۔ جنہوں نے اپنے اپنے طور پر دنیا میں ایسے ایسے کارنامے کئے ہیں جسے دنیا یاد رکھتی ہے۔ لیکن حضرت محمد ﷺ کو ایک منفرد اور سادہ زندگی گزارنے کے بعد بھی دنیا ان کو ایک عظیم انسان کے طور پر مانتی ہے۔ وہ انسان جس نے دنیا میں اسلام مذہب کی خوبصورت بات کو لوگوں تک پہونچایا اور امن کا پیغام پھیلایا۔ حضرت محمد ﷺ نے حسن اخلاق اور کردار کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے جس کا اعتراف دنیا کر چکی ہے۔ قرآن نے حضرت محمد ﷺ کو پوری کائنات کا ایک مثالی شخصیت بیان کیا۔ ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی عقیدت کی طہارت، نرم رویہ، اعلیٰ کردار اور رحمدلی نے اس بات کو سچ ثابت کیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ سے محبت ہر مسلمان کا بنیادی اور اہم جزو ہے۔ یوں بھی ہر مسلمان حضرت محمد ﷺ سے ایک منفرد لگاؤ اور محبت رکھتا

ہے۔ آج ہم نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ ہم حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے چند خوبصورت پہلو کے ذریعہ اپنے اعمال کو درست کریں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ میلاد النبی مسلمانوں کو اتحاد، ایمان اور محبت کے پیغام پر عمل کرنے کی دعوت دیتا ہے اور ہمیں رسول ﷺ کی زندگی سے سبق سیکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ میں علامہ اقبال کے اس خوبصورت شعر سے اپنی بات کو ختم کرتا ہوں کہ

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے
دہر میں اسم محمد سے اُجالا کردے

fahimakhteruk@yahoo.co.uk
www.fahimakhteruk.com

نعت سرورِ کائنات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وصلم

سہیل کاکوروی

پیغام حق دلوں میں اتارا ہے آپ نے
مقصد عظیم تھا کہ جو پایا ہے آپ نے
ہفت آسماں میں کچھ نہ تھا مستور آپ سے
دیکھا نہ تھا کسی نے وہ دیکھا ہے آپ نے
اسکے لے تو کافی ہے معراج کا بیاں
رتبہ بشر کا کیسا بڑھایا ہے آپ نے
ہم میں کیا کرم ہے کہ پیہست لا الہ
ایمان والا ہم کو بنایا ہے آپ نے
کہلاے، وہ صحابہ معزز ہوے تھے وہ
جنکو رفیق کر لیا پکھا ہے آپ نے
الفقر فخری کا جو حسیں استعارہ ہے
ایسا لباس فاخرہ پہنا ہے آپ نے
پڑھتے ہیں ہم درود محمد لبوں پہ ہے
یہ جزبہ ہم میں ہے کہ جو بخشا ہے آپ نے
ایماں کے وار قوت توحید کے طفیل
یکسر غرور کفر کو توڑا ہے آپ نے
قرآن کے رموز ہوے ہم پہ آشکار
سمجھایا خوب وہ کہ جو سمجھا ہے آپ نے
رہبر ہیں آپ اس پہ تو نازاں سدا سہیل
راہ ہدی پہ اسکو چلایا ہے آپ نے

□□

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر'

رشید پروین سوپور

"کن میں جلوۂ حق تھا تو فیکون میں جلوۂ مصطفیٰ ﷺ کا اظہار ہوا
اس مقام پر حقیقت محمدی ﷺ خود حق تھی اور حق کسی نے اس کی حمد اور تعریف کی، اسی حقیقت کا نام محمد ﷺ رکھ دیا گیا، اس حقیقت نے اللہ کی حمد کی تو اس کا نام احمد ہوا اور اس طرح ایک ہی ذات حمد، حامد، محمود اور محمد و احمد ہوئی" ڈاکٹر قادری۔ یہ کل کائنات اور اس کی تمام کہکشاں عین اور جو کچھ بھی ان کے درمیان موجود ہے آپ ﷺ کے محیط وجود میں ایک ٹیلے سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہیں، اور اسی ازلی نور محمدی سے وجود پا چکی ہیں جس سے سائنسی طور پر 'کائی' یا singularitiy سے پہچانا جا رہا ہے۔ آپ ﷺ تمام موجودات کی اصل ہیں اس کا ثبوت قرآن کی آیت کریمہ سے ملتا ہے، "اللہ کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو کہتا ہے" ہو جا۔ بس وہ ہو جاتی ہے"، اللہ ہر شئے کو امر "کن" سے خلعت وجود عطا کرتا ہے اور ظاہر ہے پیدا امر کن وجود مصطفیٰ کی صورت میں وقوع پذیر ہوا، "اس پر لگ بھگ تمام مفسرین اور محدثین اتفاق کرتے ہیں اور یہ، حدیث قدسی کے الفاظ میں اَن عرف"، "میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں، اس سے مراد ہے میرے حسن و جمال اور عظمت و کمال کو سراہا جائے اور میری تعریف کی جائے" یا اللہ کا ارادہ اور اداسے کی تکمیل اور تعمیل کے لئے حکم "کن" صادر ہوا تو نور من اللہ ہی سے یہ ارادہ کن کی صورت متشکل ہو کر عالم وحدت میں وجود پا گیا، نور من اللہ سے اس لئے کہ اس میں منطق ہی یہ ہے کہ سوائے اللہ کے کچھ موجود ہی نہیں تھا جس سے اس لوئین وجود "کی تخلیق عمل ہو جاتی"، جب حقیقت محمدی ﷺ وجود میں آئی، کس صورت میں آئی اور کس شکل میں متشکل ہوئی اللہ کے بغیر حقیقت محمدی ﷺ کسی پر منکشف نہیں ہوئی جس طرح اللہ رب العالمین نے اپنے وجود باری کے بارے میں مختصر یا بات کہہ کر قصہ ہی ختم کر دیا کہ "لیس کمثلہٖ" اللہ جیسی کوئی چیز نہیں اور اس جیسا کوئی نہیں" ظاہر ہے اللہ کو کائناتوں کی کسی بھی شئے سے کوئی مشابہت نہیں اور صرف وہی باری تھا اللہ اپنے اور اپنے لوئین شاہکار حقیقت محمدی ﷺ سے واقف ہی اور کوئی نہیں، اور جو تخلیق ہی اس لے ہوئی تھی کہ اللہ کی حمد کرتا رہے۔ مختصر یہ کہ آپ ﷺ اللہ اور اس کے فرشتے رسول محترم ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی درود وسلام بھیجا کرو" (الاحزاب) رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ نے میرا نور پیدا کیا اور باقی ہر چیز میرے نور سے پیدا ہی، ،،اب اس سے پہلے کہ آپ کے اس دنیا میں، مکہ "ہو اقرا (یعنی شیروں کی ماں میں تشریف آور ہونے کی بات کریں، آئے ذرا دیکھیں کہ اس کائنات کی تخلیق میں سائنس کیا کہتی ہے اور کیا کہیں ان آیت کریمہ۔ میں سائنسی حقائق بھی بیان ہوئے ہیں؟" کیا وہ لوگ جنہوں نے نبی کی بات کا انکار کیا غور نہیں کرتے کہ یہ سب آسماں اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور پانی کے ذریعے ہر زندہ چیز پیدا کی (الانبیا) ان آیات کا مطالعہ بتاتا ہے کہ تمام آسمان اور زمین آپس میں ملی ہوئی تھیں، سائنسی طور پر کائنات کی تخلیق کو سب سے بہتر طور پر big bang یعنی عظیم دھماکہ سے سمجھا جا سکتا ہے

اس تھیوری کے لحاظ سے کائنات ایک ناقابل یقین کثیف دھویں دار تکتے یا مقام سے پھٹ کر وجود میں آئی ہے جس کے لئے قرآن میں لفظ دخان استعمال ہوا ہے، اس مقام یا تکتے کو اکائی singularitiy سے جانا جاتا ہے جس کا مطلب ہے واحد، یا اکائی، آسمانوں اور زمینوں کا دھماکے سے علیحدہ ہونا (فتق) وقوع پذیر ہوا، کائنات کی تشکیل کے پہلے مرحلے میں یا یا کائی اتنی شدید گرمجوشی کی اس کی حدت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا اور ایک سیکنڈ کے سولویں حصے میں یہ یا کائی پگھل گئی، اس تھیوری کو تفصیل کے ساتھ اس مختصر مضمون میں نہیں سمویا جا سکتا، بس میں نے صرف یہ سائنسی حقائق اس لئے گوش گذار کئے ہیں کہ اللہ کے سوا صرف ایک نور تھا، ایک کیسی گولہ تھا، جس میں فتق ہوا، یہ کائناتیں اور اربوں کہکشائیں وجود پا گئیں اور اس کے ساتھ ہی اس تمام عالم وجود کو وہ کیپیوٹرائزڈ پروگرام بھی عطا ہوا یا اس کی تقدیر بھی اس کے حوالے ہوئی، جس پر اور جہاں اس ساری کائناتوں کا اپنے اپنے آسمانوں میں تیرنا، گردش کرنا اور اپنے محور پر گھومنا تھا ایک دوسرے سے مناسب فاصلوں پر کنکشن اور کنٹرول صورتوں میں متشکل ہونا تھا۔ سو اللہ رب العالمین نے بہر جو کچھ بھی تخلیق سے وجود میں لایا گیا، اور اس کے اندر جو تقدیر انہیں تھا مے ہوئے ہے یہ حمت بن کر تمام عالمین پر محیط ہوئی ہے۔ یہ اس کی عنایت ہی ہے، "سو آپ ﷺ رحمت العالمین ہیں۔ غور و فکر کی دعوت قرآن حکیم میں جا بجا ملتی ہے تاکہ انسان سائنسی طور بھی اللہ کی عظمتوں کا اور اک کر سکے، سائنس ہمیں اللہ کے بہت سارے رازوں سے آشنا کرتی ہے اور آگے بھی کرتی رہے گی'، جس رات پیو رو منتقل ہونا تھا اللہ نے اس رات جنت کے دروازے کھول دئے اور آسمانوں اور زمینوں میں ایک نمادینے والے کو مامور فرمایا منادی کرائی کہ وہ نور جو بخشی تھا اور جو تخلیق اول ہے آج کی رات اپنی والدہ کے بطن میں منتقل ہو گیا"، یہ اللہ کی طرف سے نبی آخر الزماں کا پہلا میلاد تھا حضرت آمنہ بیان فرماتی ہیں، کہ ایک رات میرے پاس کوئی آیا اور مجھ سے کہا" آمنہ تو خیر العالمین سے حاملہ ہے" ولادت کی شب شیاطین قید کئے گئے سارے جہاں کے بت سر بسجود ہوئے، فارس کے آتش کدے بجھ گئے، ماہر نجوم نے اطلاعات دیں کہ نبی آخر الزماں تشریف لا چکے ہیں، بادشاہوں کے محلات گر گئے، پھر اہل عرب قحط سالی سے جھوج رہا تھا اس ولادت باسعادت سے کایا ہی پلٹ گئی، قحط سالی ختم ہوئی اور سب سے بڑی بات یہ کہ عرب قبائل لڑکیوں کو زندہ دفن کرتے تھے، سو اپنے محبوب کی تشریف آوری میں رب نے اس برس پورے سال لڑکیوں کی پیدائش روک دی، یہ میلاد کا جشن اللہ کی طرف سے تھا تا کہ شان رسالت کا ادراک آنے والے آخری زمانے تک تخلیق کو ہو رہا ہے" آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ زمین پر میرا نام محمد اور آسمان پر احمد ہے، "زمین و آسمان میں سب سے زیادہ تعریف شاہنصور ﷺ کے حصے میں آئی ہے، اسی لئے آپ کا اسم مبارک محمد ﷺ ہے، حضور ﷺ کے حسن ظاہری اور حسن باطنی میں دونوں میں کوئی خالی نہیں تھا، اور "آپ سے حسین تر چہرہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا آپ تمام جسمانی و روحانی عیوب سے پاک اور آپ کو اللہ نے ایسے تخلیق فرمایا ہے جیسا آپ چاہتے تھے" (حسان بن ثابت)، اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو بلند کر دیا" (الشرح) جبرئیل نے ایک دفعہ اس آیت کریمہ کے بارے میں رسول پاک ﷺ سے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ "جب میرا (اللہ) کا ذکر ہوگا تو آپ کا بھی ذکر ہوگا" ٹھیک چالیس برس کی ماحول میں گذارنے کے باوجود آپ کی زندگی، اٹھنا بیٹھنا، آپ کا پاکیزہ کردار آپ کی امانت داری اور صدق سارے کے سب تسلیم کی جاتی تھی اور آپ کو صادق و امین کے لقب سے بھی پکارا جاتا تھا، گوشہ نشینیوں اور حق کی تلاش میں آخر جبرئیل وہ پیغام لے کر آتے ہیں جس کے لئے آپ مبعوث ہو چکے تھے، اقرأ، پڑھ اپنے رب کے نام سے، یہاں مضمون کے آخری حصے میں مختصراً معراج کا ذکر لازمی بھجنا ہوں کیونکہ سفر معراج آپ کی انتہاں، عظمتوں اور رفعتوں کی تحریر ہے اور آنے والے ادوار میں سائنس آسٹرو فیزکس کی روشنی میں غیر معمولی انکشافات سے اس مجزے کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرے گی پہلی بات وثوق کے ساتھ کہ سفر معراج عالم بیداری میں تھا، مکہ سے بیت المقدس تک کا سفر آج ہم سائنسی انکشافات سے سمجھ سکتے ہیں، (ہر نقص سے پاک ہے وہ رب جو لے گیا اپنے بندے کو رات کے وقت سیر کرانے" چنانچہ یہ سفر براق پر طے ہوا تھا اور براق برق سے نکلا ہے جس کا مطلب بجلی کی رفتار سے لیا جا سکتا ہے، "دوسرا مرحلہ مسجد اقصیٰ سے سدرۃ المنتہیٰ تک ہے، یہ سفر رفرف اور سواری رف رف پر طے ہوا، جس کی ابھی انسانی ذہن میں کوئی توضیح نہیں، یہاں اس سفر کے دوران تمام فرشتوں نے آپ کا دیدار کیا (جب سایہ میں چھپا لیا سدرہ کو جس نے چھپا لیا فالک کی کثرت نے، یہاں جبرئیل امین رک گئے اور کہا کہ اس مقام سے ذرہ بھر بھی آگے چلوں تو تجلیات الٰہی سے جل جاؤں، "سدرہ سے آگے یک وتنہا آپ کا سفر شرف ہوا، یہاں سے ایک ملکوتی اور نورانی تخت آپ کی سواری بھی جس کا نام شرف تھا اس کے بعد سوائے اللہ کی وحدانیت کے سوا کچھ نہ تھا"، اور اس نور کی ماہیت اور کیفیت کیا تھی؟ صرف اللہ اور اللہ کا رسول جانتا ہے۔ اور یہ اس با کمال و جمال سفر کا تیسرا مرحلہ قاب قوسین اور اس سے بھی آگے کا ہے" "آپ قریب ہوئے، پھر یہاں تک بڑھے کہ صرف دو کمانوں کا فاصلہ رہ گیا یا اس سے بھی کم" پس وحی کی اپنے بندے کی طرف جو کہ اس نے وحی کی)، (النجم)، معبود اور عبد کس قدر قریب ہوئے، لیکن معبودیت اور عبدیت موجودگی، سائیکل بات کی شیرہ آفاق کتاب کا حوالہ اس لئے ناگزیر ہے کہ اس نے ہزاروں مختلف شبہوں سے چوبیس ہزار تاریخی شخصیات پر غور و فکر کے بعد صرف ایسی شخصیات کا انتخاب کیا جنہوں نے تاریخ انسانی پر اپنے گہرے اثرات کے ساتھ ساتھ اپنے ادوار کے معاشروں میں انقلابات پیدا کئے ہیں، اور جب ان سو میں سے اکمل ترین، عظیم ترین اور بلند ترین شخصیت کے چناؤ کی باری آئی تو مائیکل ہاٹ کی نگاہوں اور دل و دماغ نے حقائق، اثر پزیری، کامیاب معاشرے کی تشکیل اور دیرپا انقلابی اور انسانی تہذیبی کی بنیاد اور پرنیی برحق ﷺ خاتم المرسلین ﷺ کا انتخاب کیا اور ملل ان باتوں کی وضاحت بھی کی کہ کیوں یہی ایک شخصیت ہے جو ماضی، حال اور مستقبل تمام زمانوں کے رہبروں، رہنماؤں اور امیموں اور دوسرے تمام شبہوں سے متعلق رکھنے والوں میں سب سے اول، کامل ترین اور آخری ہیں ،،،،،

" وحی قرآن وحی فرقان وحی تبیین وحی طاہا"

سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: انسانیت کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات

شمس آغاز، ایڈیٹر، دی کوریج

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام انسانیت تاریخ عالم میں سب سے زیادہ ہمہ گیر اور جامع پیغام ہے۔ انسانیت کی بقا، معاشرتی عدل، امن و سکون، مساوات اور احترامِ آدمیت کی جو روشن تعلیمات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیں وہ صرف اپنے زمانے کے لیے نہیں تھیں بلکہ قیامت تک آنے والی تمام نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کو انسان کی حیثیت سے عزت بخشی، چاہے وہ کسی نسل، رنگ، زبان یا مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے، اس لیے کسی کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔ یہ تعلیم انسانیت کے لیے سب سے عظیم منشور ہے، جس میں سب کو برابری اور عدل و انصاف کی بنیاد پر زندگی گزارنے کی دعوت دی گئی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور احادیث میں ہمیں بار بار یہ پیغام ملتا ہے کہ انسانیت کو آسانی پہنچائی جائے، ان کے لیے خیر خواہی کی جائے اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرو، سختی مت کرو، خوشخبری دو اور متنفر نہ کرو۔ اس قول مبارک میں انسانیت کی خدمت اور ان کی مشکلات کو دور کرنے کا بہترین درس ملتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ہر پہلو اس حقیقت کا شاہد ہے کہ آپ نے اپنی ذات سے بڑھ کر دوسروں کی بھلائی کو ترجیح دی۔

رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانوں کو صرف عبادات کا درس نہیں دیا بلکہ معاشرتی تعلقات کی مضبوطی اور حسنِ اخلاق کی تعلیم دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو۔ یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماروں کی عیادت، غریبوں کی مدد، یتیموں کی پرورش اور مسکینوں کے ساتھ حسنِ سلوک کو دین کا حصہ قرار دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا۔ یہ تعلیم صرف مسلمانوں کے لیے مخصوص نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے کہ انسان کو انسان پر رحم کرنا چاہیے، کیونکہ یہی اصل انسانیت ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں وہ تاریخی اعلان فرمایا جو آج بھی انسانی مساوات کا سب سے بڑا منشور ہے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے، کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں، اور نہ کسی عجمی کو عربی پر، نہ گورے کو کالے پر، نہ کالے کو گورے پر، سوائے تقویٰ کے۔ یہ وہ اعلان تھا جس نے غلامی، ذات پات اور نسل پرستی کی بنیادوں کو ہلا دیا اور پوری انسانیت کو ایک ہی سطح پر لا کھڑا کیا۔ اس اعلان کے ذریعے انسانوں کے درمیان وہ دیواریں توڑ دی گئیں جو رنگ، نسل اور زبان کی بنیاد پر صدیوں سے قائم تھیں۔ احادیث میں ہمیں پڑوسی کے حقوق پر بھی خصوصی زور ملتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دیں گے۔ (جاری)

اپوزیشن کے دباؤ اور حالات کے پیش نظر سلیب میں تبدیلی کی گئی

جی ایس ٹی اصلاحات: 'ہماری دلیلیں نہیں سنی گئیں، فیصلہ لینے میں کافی تاخیر کردی گئی'، چدمبرم نے مرکز کو بنایا نشانہ ☆ 'یہ جی ایس ٹی 1.5 ہے، سچے جی ایس ٹی 2.0 کا انتظار باقی'۔ حکومت کے اعلان پر جے رام رمیش کا تبصرہ ☆ ترنمول کانگریس نے کہا کہ بیمہ پر پریمیم پر ٹیکس لگانا ظلم اور عوام مخالف تھا

نئی دہلی۔56 ویں جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں حکومت کے زیر کیے گئے اہم فیصلے کیے گئے، جس کے تحت 12 فیصد اور 28 فیصد گلیں سلیب کو ختم کردیا گیا ہے۔ اب صرف دو سلیب 5 فیصد اور 18 فیصد ہی رہیں گے۔ اس معاملے پر وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے کہا کہ یہ تبدیلی عام لوگوں، کسانوں، کاروباریوں اور صحت شعبہ کے لیے راحت لے کر آئے گی۔

دراصل کانگریس سمیت اپوزیشن پارٹیاں کئی برسوں سے جی ایس ٹی سلیب کو لے کر مرکزی حکومت کی شدید تنقید کررہی تھیں اور اسے عوام مخالف بتاتے ہوئے اس میں اصلاح کی بات کررہی تھیں۔ اپوزیشن کے دباؤ اور حالات کے پیش نظر آخر کار حکومت کو جی ایس ٹی سلیب کے ڈیزائن میں تبدیلی کرنی پڑی۔ اس سلسلے میں کانگریس رہنما اور رایبریلی سے جے پی یو چدمبرم نے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے حکومت کے فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے کئی معاملوں میں اس کی سخت تنقید بھی کی۔ چدمبرم نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر لکھا، 'جی ایس ٹی کو منطقی بنانا اور کئی چیزوں اور خدمات پر شرحوں میں کمی کرنا قابل تحریف مقدم ہے لیکن یہ فیصلہ 8 سال کی تاخیر سے لیا گیا ہے۔ یہ موجودہ خاکہ اور گلیں سلیب شروع سے ہی ناقص ہونا چاہیے تھی۔ ہم اپوزیشن میں رہتے ہوئے مسلسل احتجاج کررہے تھے لیکن ہماری دلیلوں پر توجہ نہیں دی گئی۔'

کانگریس رہنما نے یہ بھی کہا اطمینان ہے کہ یہ اصلاح ابھی کیوں کی گئی۔ انہوں نے اس کے پیچھے سیاسی اور اقتصادی وجوہات کی قیاس آرائی لگائی۔ انہوں نے سوال کرتے ہوئے کہا کہ کیا یہ فیصلہ سست اقتصادی نمو، بڑھتے گھریلو قرض، کم ہوتی بچت، آہستہ بہار اسمبلی انتخاب یا بگھار مرشد کی تیرف کے دباؤ میں لیا گیا ہے۔ یہ بھی دجوہات حکومت کو مجبور کرنے والے ہوسکتے ہیں۔

دوسری طرف ترنمول کانگریس نے بھی اس معاملے کو لے کر مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے فیصلے کو عوام کی جیت قرار دیا ہے۔ ٹی ایم سی نے کہا کہ یہ پریمیم پر ٹیکس لگانا ظلم اور عوام مخالف تھا۔ ممتا بنرجی نے شروع سے ہی اس کی مخالفت کی تھی۔ حالانکہ یہ فیصلہ یہ ثابت کرتا ہے کہ ٹی ایم سی حکومت کبھی سنتی ہے جب اس پر دباؤ پڑتا ہے۔ ٹی ایم سی نے اشارہ کیا کہ کونسل کے پارلیمنٹ سے لے کر سڑک تک اس طرح کے عوام مخالف فیصلوں کے خلاف لڑتی رہے گی۔

نئی دہلی: کانگریس نے حکومت کی اعلان کردہ جی ایس ٹی اصلاحات پر سوال اٹھائے ہوئے کہا ہے کہ یہ اب بھی سچا جی ایس ٹی '2.0' نہیں ہے بلکہ صرف 'جی ایس ٹی 1.5' ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے جمعرات کو ایک بیان اور 'ایکس' پوسٹ کے ذریعے دعویٰ کیا کہ حکومت نے بنیادی مسائل کو حل کرنے کے بجائے محض وقتی راحت دی ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ جی ایس ٹی 2.0 کی جو شکل کانگریس چاہتی ہے، اس میں ٹیکس سلیب کی تعداد کم ہونی چاہیے، عام استعمال کی اشیاء پر شرح میں کمی ہونی چاہیے، ٹیکس چوری اور غلط درجہ بندی کے تنازعات ختم ہونے چاہئیں اور سب سے بڑھ کر، انکیوٹ، اصل اینڈ میڈیم انٹرپرائز (ایم ایس ایم ای) پر قبیل کا بوجھ ہلکا ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ اعلان سے یہ سب ممکن نہیں لگتا۔

خیال رہے کہ جی ایس ٹی کونسل نے کل نئی دہلی بدھ کے روز اپنی میٹنگ میں سب کی رضامندی سے بڑے فیصلے کیے۔ ان میں عام استعمال کی اشیاء جیسے صابن، سائیکل، ٹی وی اور سیمنٹ و لائف انشورنس پالیسی پر ٹیکس میں کمی شامل ہے۔ ساتھ ہی پانچ فیصد اور 18 فیصد کے دو سلیب کو منظوری دی گئی ہے لیکن رمیش نے اس پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ 'سچا جی ایس ٹی 0.2 ابھی بھی دور ہے اور اس کا انتظار باقی ہے۔'

داغدار اور نااہل قرار دیے گئے اساتذہ کے معاملات پر قانونی رائے لی جائے گی: ممتا

کولکاتہ (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ان لوگوں کے لیے انتظامات کیے جائیں گے جنہیں 10 سال تک کام کرنے کے باوجود داغدار اور نااہل قرار دیا گیا ہے۔ ہم قانونی رائے لے رہے ہیں۔ عدالتی حکم کے مطابق وہ اساتذہ کے طور پر جاری نہیں رہ سکیں گے لیکن ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کررہے ہیں کہ انہیں کم از کم گروپ سی کی نوکری ملے۔ میں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ امید نہ ہاریں۔ وزیر اعلیٰ نے یوم اساتذہ سے پہلے ایک عوامی تقریب میں کہا۔ ہم پہلے ہی ان لوگوں کے بیسوں پر غور کررہے ہیں جو داغدار نہیں ہیں۔ ہم نے عمری حد میں اضافہ کرکے انہیں فوائد فراہم کیے ہیں۔ لیکن کچھ معاملات میں ہمارے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ ہم انہیں امتحان میں شرکت کرنے اور نوکری پر واپس آنے کا موقع دے رہے ہیں۔ محترمہ ممتا کا یہ ردعمل کلکتہ ہائی کورٹ نے منگل کو اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) بھرتی کیس میں امیدواروں کے ایک حصے کی طرف سے دائر درخواست کو مسترد کرنے اور انہیں داغدار اور نااہل قرار دینے کے بعد آیا۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل میں ایس ایس سی کے ذریعہ شائع کردہ فہرست میں مداخلت کرنے سے انکار کردیا۔ پچھلے ہفتے سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق ایس ایس سی نے ' 1,806 داغدار اور نااہل' امیدواروں کی فہرست شائع کی۔ حکم کے مطابق ان امیدواروں کو 7 اور 1 کو ہونے والے آئندہ ایس ایس سی بھرتی کے امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ عدالت کے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے فہرست میں شامل کچھ امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی اجازت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ ان کا موقف تھا کہ انہیں داغدار کہنے کی بنیاد ادھوری تھی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سیاسی مقاصد سے کام نہیں کرتے تم عوام کے مفادات کو مدنظر رکھ کر کام کرتے ہیں۔

یوم اساتذہ کے موقع پر میں تمام اساتذہ کو دلی نیک تمناؤں کا اظہار کرتی ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اساتذہ کی کل 56,000 آسامیاں اب بھی خالی ہیں جن میں سے 35,726 کے لیے اشتہارات جاری کیے جا چکے ہیں، جب کہ بقیہ 21,000 آسامیاں پر ہونا باقی ہیں۔ انہوں نے کہا ہم بھرتی کا عمل مکمل کرنا چاہتے ہیں، لیکن قانونی پیچیدگیاں ہمیں روک رہی ہیں۔ یہ اس لیے ہورہا ہے کہ کچھ لوگوں نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ میں عدالت کو مورد الزام نہیں ٹھہراؤں گی۔ چند لوگوں کے اقدامات نے بہت سے لوگوں کا مستقبل تباہ کردیا ہے۔

اسپتال میں چوہے کے کاٹنے سے نوزائیدہ بچوں کی موت شرمناک: راہل گاندھی

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مدھیہ پردیش کے اندور میں ریاست کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال میں چوہے کے کاٹنے سے دو نوزائیدہ بچوں کی موت کو شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسپتالوں کی بنجاری کی ذمہ داری بی جے پی حکومت غریبوں کو علاج مشکل بنا رہی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مدھیہ پردیش میں اندور کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال میں چوہوں کے کاٹنے سے دو نوزائیدہ بچوں کی موت ہوگئی۔ یہ کوئی حادثہ نہیں ہے، یہ قتل ہے۔ یہ واقعہ اتنا بھیانک، غیر انسانی اور بے حسی کا نتیجہ ہے کہ من کرچھی روح کانپ جاتی ہے۔ ایک ماں نے اپنے بچے کو اپنی گود سے کھو دیا، کیونکہ حکومت نے اپنی بنیادی ذمہ داری پوری نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے جان بوجھ کر صحت کے شعبے کو پرائیویٹ ہاتھوں میں دے دیا۔ جہاں علاج اب صرف امیروں کے لیے ہے، غریبوں کے لیے سرکاری اسپتال موت کے مراکز بن گئے ہیں۔ زندگی بچانے والے نہیں۔ انتظامیہ بیمثال کی طرح کوئی سبق نہیں لیتی۔ تحقیق ہوگی لیکن سوال یہ ہے کہ جب آپ نوزائیدہ بچے کی حفاظت بھی نہیں کر سکتے تو پھر آپ کو حکومت چلانے کا کیا حق ہے؟ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ اس واقعہ کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی اور مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو کو شرم سے سر جھکا لینا چاہیے۔ آپ کی حکومت نے ملک کے کروڑوں غریبوں سے صحت کا حق چھین لیا ہے اور اب ماں کی گود سے بچوں کی چھینا شروع کردیا ہے۔ انہوں نے کہا مودی جی، میرا آزادانہ لاکھوں والدین کی جانب سے اضافی جاری ہے جو آج حکومت کی لاپرواہی کا شکار ہو رہے ہیں، آپ انہیں کیا جواب دیں گے؟ ہم خاموش نہیں رہیں گے۔

بی آر گوائی نے سپریم کورٹ تک پہنچنے کا سہرا امبیڈکر کو دیا

نئی دہلی (یو این آئی) چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) بی آر گوائی نے سپریم کورٹ کے اعلیٰ عہدے تک پہنچنے کا سہرا آئین ساز بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر اور ہندوستانی آئین کو دیا ہے۔ جمعرات کو 11 ویں ڈاکٹر امبیڈکر میموریل لیکچر دیتے ہوئے جسٹس گوائی نے کہا کہ یہ سب ہندوستانی آئین اور امبیڈکر کی دور اندیشی کا نتیجہ ہے کہ وہ اس باوقار مقام پر پہنچے اور انہیں ملک اور سماج کی خدمت کرنے کا موقع ملا۔ 'انسانی وقار۔ آئین کی روح: 21 ویں صدی میں عدالتی نظر کے عنوان پر بولتے ہوئے انہوں نے آئینی قدر کے طور پر وقار کی پائیداری اہمیت اور مطابقت پر تفصیلی خیالات پیش کیے۔ اپنے لیکچر میں انہوں نے یاد کیا کہ وہ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر ایم تھسوی سے بھی ذاتی طور پر نہیں ملے۔ لیکن راجیہ سبھا میں تھسوی اور لوکل ایس زنمین کے ساتھ اپنے والد کی وابستگی کی وجہ سے انہوں نے ان کے ساتھ گہرا رشتہ محسوس کیا۔

جسٹس گوائی نے تھسوی کو ایک جیوریسٹ، سفارت کار، رکن پارلیمنٹ اور اسکالر کے طور پر یاد کیا اور پرواسی بھارتیہ دیوس اور پنچایتی راج اداروں کی آئینی شناخت میں ان کی اہم شراکت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے انسانی وقار کو ہندوستان کی آئینی اقدار کے مرکز میں بتایا اور سپریم فرانسس کو رابی مولن سے لے کر پٹ سوامی (2017) کے کامن کاز (2018) اور سوکنیا شانتا (2024) تک کی اہم عدالتی کامیابیوں کا حوالہ دیا تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ کس طرح سپریم کورٹ نے خود کو نہ صرف ایک انفرادی حق بلکہ جمہوریت اور سماجی ہم آہنگی کے لیے ایک لازمی اور اجتماعی قدر کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا جب برشمری کے وقار کو تسلیم کیا جاتا ہے اور اس کا تحفظ کیا جاتا ہے تو اس سے باہمی احترام، اخلاق اور یکجتی کو فروغ ملتا ہے۔ یہ قومی یکجتی کے لیے بالکل ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی وقار آئین کی روح ہے: 21 ویں صدی میں عدالتی نظر صرف ایک موضوع نہیں ہے بلکہ آئینی قانون کے سب سے گہرے اصولوں میں سے ایک پر غور کرنے کی ایک مستقل دعوت ہے۔

عید میلاد النبی کے موقع پر 8 ستمبر کو مہاراشٹر میں عام تعطیل کا اعلان

ممبئی، (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور سابق وزیر محمد عارف نسیم خان کی تحریری درخواست کو تسلیم کرتے ہوئے 8 ستمبر کو عید میلاد النبی کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ نسیم خان نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس اور ریاستی حکومت کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر نسیم خان نے اپنے خط میں وزیر اعلیٰ کو خط لکھا تھا کہ اس برس مسلمانوں کا مقدس تہوار عید میلاد النبی اور ہندو برادری کا اہم تہوار انت چترتھی ایک کے بعد ایک آرہے ہیں۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے کے مقصد سے مسلم برادری نے طے کیا کہ جلوس 5 ستمبر کے بجائے 8 ستمبر کو نکالا جائے۔

'والد پالیسی بنا رہے ہیں اور بیٹا اس سے پیسے کما رہا ہے'

ایتھنول پر کانگریس نے نتن گڈکری کو بنایا ہدف تنقید

نئی دہلی۔ کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے مرکزی وزیر نتن گڈکری کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ "ایک طرف والد نتن گڈکری پالیسی بنا رہے ہیں، دوسری جانب ان کے بیٹے اس سے پیسے کما رہے ہیں۔" کانگریس لیڈر نے یہ حملہ 'ایتھنول معاملے پر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2018 میں نتن گڈکری نے وعدہ کیا تھا کہ "5 ایتھنول پروڈکشن سنٹر قائم کیے جائیں گے، لیکن یہ سنٹر تاہنوز نہیں ہوا ہے۔ جو ایتھنول بنا بھی رہے ہیں وہ گنے اور اناج سے بنائے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے پریشان ہیں کہ انجن خراب ہو رہے ہیں، پٹرول بھی سستا نہیں ہوا ہے۔ پون کھیڑا کے مطابق ایک لیٹر 'ایتھنول بنانے میں 3000 لیٹر پانی خرچ ہوتا ہے۔ گڈکری جی کے 2 بیٹے ہیں، والد پالیسیاں بنا رہے ہیں اور بیٹے ان پالیسیوں کی بنیاد پر پیسہ بنا رہے ہیں۔ کھیل گڈکری کا 18 کروڑ کا ریونیو ایک سال میں 523 کروڑ ہو گیا ہے۔ 'ایتھنول کی وجہ سے گاڑیوں کے انجن خراب ہو رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کسانوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ملا رہا ہے، بلکہ 'ایتھنول بنانے کے لیے ان سے سستے داموں میں گنا اور اناج لیا جا رہا ہے۔ 'ایتھنول تیار کرنے میں ماحولیات کو بھی بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ کھیل گڈکری اور سارنگ گڈکری دونوں مودی حکومت میں وزیر نتن گڈکری کے بیٹے ہیں۔ دونوں بیٹوں کی کمپنیاں 'سیان اگرو انڈسٹریز اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ' اور 'ماس اگرو انڈسٹریز اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ' ایتھنول تیار کرتی ہیں۔ یعنی حکومت میں بیٹھے والد پالیسی بنا رہے ہیں اور بیٹے پیسہ بنا رہے ہیں۔ کھیل گڈکری کی کمپنی سیان ایگرو کا جون 2024 میں ریونیو 18 کروڑ تھا، جو کہ جون 2025 میں بڑھ کر 723 کروڑ ہو گیا۔ اس کمپنی کے شیئر کی قیمت جنوری 2025 میں 37 روپے تھی، جو اب بڑھ کر 638 روپے ہو گئی ہے۔ یعنی ان قیمتوں میں 2184 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سال کے تاریخ میں کوئی بھی منصوبہ وقت پر مکمل نہیں ہوا، لیکن 2025 کا مقرر کردہ وقت سے قبل ہی ملک نے 20 فیصد 'ایتھنول مرکب حاصل کرلیا۔

پون کھیڑا نے روس کے خام تیل کو لے کر بھی مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بتایا گیا کہ روس سے خام تیل آ رہا ہے، لیکن جب روس سے سستا کچا تیل آیا تو وہاں سے مودی جی کے دوست کی ریفائنری میں گیا۔ پھر مودی جی کے بھتیجوں کی کمپنی میں گیا، جہاں 'ایتھنول ملایا گیا۔ اس کے بعد دہلی میں بیٹھے نریندر مودی اس تیل پر ٹیکس لگا دیتے ہیں۔ ملک کو کہا گیا کہ 'ایتھنول سے ماحول اچھا ہوگا، انجن کی دیکھ بھال کی پریشانی کم ہوگی، لیکن نتیجہ الٹا ہوگیا ہے کہ انجن خراب ہو رہے ہیں۔ 2023 سے تقریباً 6 فیصد کی انجن بے جان ہو رہے ہیں، لوگوں کی کمائی برباد ہو رہی ہے۔

پون کھیڑا نے آگے کہا کہ ملک کے عوام کی پریشانی کو درکنار کرتے ہوئے حکومت اب 'ای 30' کی بات کر رہی ہے۔ لوگ پریشان ہیں کہ انجن خراب ہو رہے ہیں تو نتن گڈکری کہتے ہیں کہ پٹرول لا دیں گے لوگوں کو ڈرا رہی ہے۔ ملک کو بتایا گیا کہ 'ایتھنول سے کسانوں کو فائدہ ہوگا، لیکن اصل میں ان کو کوئی فائدہ نہیں ملا رہا، بلکہ فائدہ گڈکری کے بیٹے جیسے لوگ اٹھا رہے ہیں۔ ملک میں جتنی بھی 'ایتھنول ڈسٹلریز ہیں، وہ سب ریڈ کلگیری میں آتی ہیں، یعنی ماحولیات کو بھی بہت زیادہ نقصان پہنچ رہا ہے۔ ایسے میں سوال یہ کہ "ایتھنول سے ملک کے کس طبقہ کو فائدہ مل رہا ہے؟" علاوہ ازیں ووٹ چوری کی بات کرتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ 7 اگست سے اب تک ایک نعرہ پورے ملک میں بلند ہو گیا ہے 'ووٹ چور، گدی چھوڑ'۔ لیکن اس کے پیچھے کیا ہو رہا ہے۔ ووٹ چوری تو ایک شروعات ہے۔ ووٹ چوری تو بھاگتی ہے۔ ابھی جب کانتی باتی ہے۔ چرائی ہوئی کرسی میں بیٹھ کر وزیر اعظم بولتے ہیں، ان کے وزراء اور ان کے خاندان والے کیا کر رہے ہیں۔ بھتیجوں کی پوری فوج دکھائی دے رہی ہے۔ ووٹ چوری کے بعد اب پٹرول چوری بھی شروع ہو گئی ہے۔

کرناٹک کے وزیر داخلہ نے یکساں جی ایس ٹی کا مطالبہ کیا

بنگلور (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر داخلہ جی پرمیشور نے مصنوعات اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں کمی کا خیر مقدم کیا۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ یہ، جب سے ممالک میں یکساں جی ایس ٹی ہے اور حکومت ہند کو بھی ایسا ہی قدم اٹھانا چاہیے۔ مسٹر پرمیشور نے اصلاحات کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ اس تبدیلی کا وہ پر اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے دو پہلو ہیں۔ پہلا تمام ضروری اشیاء کے لیے ہے جس کے لیے جی ایس ٹی کی شرح کو کم کر کے پانچ فیصد کر دیا گیا ہے اور کچھ معاملات میں اسے صفر کر دیا گیا ہے۔ یقیناً یہ ایک خوش آئند قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ممالک میں یکساں جی ایس ٹی نافذ ہے۔ حکومت ہند کو بھی کچھ ایسا ہی کرنا چاہیے۔ ہم کچھ پیسے کھو سکتے ہیں، لیکن اس سے ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ضروری اشیاء پر جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کو ایک مثبت قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے عام آدمی کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے مہنگائی کا دباؤ کم ہوگا اور طلب میں اضافہ ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کلگیری اور غیر ضروری اشیاء پر ٹیکس کی بلند شرح کا دباؤ اور صارفین دونوں کے لیے پیچیدگی بنی ہوئی ہے۔ مسٹر پرمیشور نے اصلاحات کے لیے مشاورتی عمل پر بھی تشویش کا اظہار کرتے کہا کہ مرکز میں برسر اقتدار پارٹی نے غیر بی جے پی حکومت والی ریاستوں کی تجاویز کو مزید غور طلب نظر انداز کیا ہے۔

مہاراشٹر میں اگلے دو دنوں کے لیے شدید بارش کی وارننگ

پونے، (یو این آئی) ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے خلیج بنگال پر بننے والے کم دباؤ کی وجہ سے مہاراشٹر کے مختلف حصوں میں اگلے دو دنوں کے دوران شدید سے بہت شدید بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ جہاں پنجاب، ہریانہ اور دہلی پہلے ہی سیلاب مولا دھار بارش کی وجہ سے سیلاب زدہ ہیں، وہاں مہاراشٹر کے لیے بھی محتاط رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ممبئی اور اس کے مضافاتی علاقوں میں آج ہلکی بارش ہو سکتی ہے، جبکہ ممبئی، تھانے، پالگھر، رتناگیری، رائے گڑھ، ستارہ، کولہاپور کے ساتھ ساتھ مدھیہ مہاراشٹر، ودربھ اور مراٹھواڑہ کے کچھ حصوں میں مولا دھار بارش کا امکان ہے۔ مانسون کے اختتام سے پہلے ریاست کے بیشتر آبی ذخائر پہلے ہی لبریز ہیں اور پانی کے اخراج کا سلسلہ جاری ہے۔ دریائے گوداوری میں اس دوران سیلاب سے متعلق دو واقعات نے ناندیڑ اور آس پاس کے علاقوں کو شدید متاثر کیا۔ مولا دھار بارش نے متعدد علاقوں میں فصلوں کو نقصان پہنچایا اور کئی کسان دوبارہ بوائی کرنے پر مجبور ہوئے۔ تاہم وارنا اور پانی کے ذخائر کے باعث اس سال پینے اور استعمال کے پانی کی کمی کا اندیشہ نہیں ہے۔

وہی اساتذہ ملک کی ترقی میں حقیقی کردار ادا کرسکتے ہیں جو محنت و محبت سے پڑھاتے ہیں: پروفیسر اختر الواسع

اساتذہ کو ملٹی ڈسپلنری مہارتوں سے آراستہ ہونا چاہیے: پروفیسر جسیم احمد ☆ قومی اردو کونسل میں ملک کی تعمیر و ترقی میں اساتذہ کا کردار کے عنوان سے خصوصی لیکچر

نئی دہلی: یوم اساتذہ کی مناسبت سے آج قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں ملک کی تعمیر و ترقی میں اساتذہ کا کردار کے موضوع پر خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر اختر الواسع (پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کی، جبکہ خصوصی لیکچر پروفیسر جسیم احمد (عزازی ڈائرکٹر اے پی ڈی یو ایم پی، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے دیا۔ افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ تعلیم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے سماج میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے اور ملک کی تعمیر و ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے یوم اساتذہ کے پس منظر اور سابق صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر رادھا کرشنن کی زندگی کے ایک اہم پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے اساتذہ کی تعظیم پر زور دیا اور کہا کہ اساتذہ کی اصل قدر یہ ہے کہ ان کی تعلیمات اور پیغام کو عملی زندگی میں اتارا جائے۔ یہی اساتذہ کے تئیں حقیقی خراج تحسین ہے۔ صدارتی خطاب میں پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ ہر دی ایک ذے داریوں کا بھاری بوجھ ہے کیونکہ طلبا کی صورت میں پوری قوم کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہی اساتذہ ملک کی ترقی میں حقیقی کردار ادا کر سکتے ہیں جو محنت، محبت سے پڑھاتے ہیں اور بھرپور تیاری کے ساتھ تدریس سرگرمیوں انجام دیتے ہیں۔ انھوں نے طلبا کی خیر خواہی اور شفقت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر ذاکر حسین کا قول نقل کیا کہ اونچا ستا کی پیشانی پر علم نہیں، بلکہ محبت کا عنوان ہوتا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اساتذہ کے ساتھ ساتھ سماج کے دیگر دانش وران کو بھی ملک کی ترقی میں حصہ لینا ہوگا، تبھی ہندوستان ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہو سکتا ہے۔ پروفیسر جسیم احمد نے اپنے لیکچر میں کہا کہ اساتذہ ملک کی تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے مطابق تعلیم ترقی کی بنیاد ہے اور جو تعلیم سماج میں غائل و جاتی ہے وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ انھوں نے زور دیا کہ اساتذہ بچوں کو تہذیب و تمدن سے آراستہ کریں اور ان کی شخصیت کو تعمیری عناصر سے پاک کریں، تاکہ وہ اپنی توجہ تعلیم اور بہتر مستقبل پر مرکوز رکھ سکیں۔ پروفیسر جسیم احمد نے نئی تعلیمی پالیسی (NEP 2020) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ وقت میں اساتذہ کے لیے لازمی ہے کہ وہ ملٹی ڈسپلنری مہارت رکھتے ہوں تاکہ طلبہ کی بہتر رہنمائی کر سکیں۔ ڈاکٹر کلیم اللہ (آر او این یی یو ایل) کے اظہار تشکر کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس موقعے پر پروفیسر طاہر سعید عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر شہزاد بشیر خورشید عالم، پروفیسر مشتاق عالم قادری، پروفیسر ضیاء الرحمن صدیقی، اسرار عظیم اور کونسل کا تمام عملہ موجود رہا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے این آئی آر ایف رینکنگ میں مجموعی زمرے میں تیرہواں مقام برقرار رکھا

نئی دہلی، (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے آج جاری کردہ نیشنل انسٹی ٹیوشنل رینکنگ فریم ورک (این آئی آر ایف) میں جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مجموعی زمرے میں اپنی تیرہویں پوزیشن برقرار رکھی ہے جب کہ یونیورسٹی زمرے میں چوتھا مقام حاصل کیا ہے۔ آج یہاں جاری رپلیز کے مطابق قابل ذکر ہے کہ وزارت تعلیم نے اس سال اداروں کو سترہ زمروں میں ریک کیا ہے اور ایس ڈی ٹی پا یا ئے دار رینکنگ کے متعارف کرایا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پائے دار ترقی اہداف (ایس ڈی جی) کے اداروں میں تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کو خاص طور پر نئی ٹیکنالوجی معیار جیسے ایس ڈی جی میں نمایاں کامیابی کے لیے مبارک باد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے لیے یہ امر باعث عزت و توقیر ہے کہ جامعہ نے ملک کے پانچ اداروں میں اپنی پوزیشن برقرار رکھی ہے اور این آر آئی ایف دہزار پچیس کی نئی رینکنگ میں مجموعی زمرے میں تیرہواں مقام حاصل کیا ہے۔ ہم نے ایس ڈی جی اداروں میں بھی کافی بہتر کیا ہے امید ہے کہ ایجوکیٹر، مینجمنٹ اور ڈسٹنٹری میں اپنے فرائض کے تئیں وقف اساتذہ کی کاوشوں سے آگے مزید بہتر کریں گے۔ پروفیسر آصف نے کہا کہ "اس سال کی بہتر رینکنگ ہمارے فیکلٹی اراکین کی انتھک کاوشوں اور تعلیمی تحقیق، آوٹ ریچ اینڈ انڈسٹری کے ساتھ اشتراک، جنراسلس اور اقداری تعلیم کے میدان میں جامعہ کی اخصیلت کا پختہ ثبوت ہے۔ ہم راتے میں حائل رکاوٹوں اور چیلنجز کو دور کرنے کی کوشش کریں گے اور اگلے سال اپنی رینکنگ مزید بہتر کریں گے اور ایک سو پانچ سالہ ادارے کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔ این آئی آر ایف رینکنگ دہزار پچیس تعلیمی جدید جہد اور کاوشوں کے تئیں ہمارے عہد کا پختہ ثبوت ہے کیوں کہ ہم تعلیم کے میدان میں جامعہ کی قدامت وراثت کو قائم کے ہوئے ہیں۔" پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، سمعل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کو خاص طور پر نئی ٹیکنالوجی معیار جیسے ایس ڈی جی میں نمایاں کامیابی کے لیے مبارک باد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے لیے یہ امر باعث عزت و توقیر ہے کہ جامعہ نے ملک کے پانچ اداروں میں اپنی پوزیشن برقرار رکھی ہے اور این آر آئی ایف دہزار پچیس کی نئی رینکنگ میں مجموعی زمرے میں تیرہواں مقام حاصل کیا ہے۔ ہم نے ایس ڈی جی اداروں میں بھی کافی بہتر کیا ہے امید ہے کہ ایجوکیٹر، مینجمنٹ اور ڈسٹنٹری میں اپنے فرائض کے تئیں وقف اساتذہ کی کاوشوں سے آگے مزید بہتر کریں گے۔ پروفیسر آصف نے کہا کہ "اس سال کی بہتر رینکنگ ہمارے فیکلٹی اراکین کی تحقیق میں باضبطی انداز میں اپنا تعاون دیں اور اپنے ماحول کے تحفظ کے ساتھ زیادہ ہریالی و شاداپی سے بھرپور اور پائے دار کیمپس بنائیں۔ آرکی ٹیکچر اور پلاننگ زمرے میں جامعہ کو پانچویں پوزیشن ملی ہے اور تمام شریک اداروں میں لا کے شعبے میں اسے آٹھواں مقام حاصل ہوا ہے۔ یونیورسٹی کو ڈیٹل میں سترہواں مقام اور تمام تحقیقی اداروں میں تیسواں مقام ملا ہے۔ انجینئرنگ میں جامعہ کو چوبیسواں مقام ملا ہے جب کہ مینجمنٹ کے شعبے میں اٹھائیسواں مقام پر ہے۔ یوم

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری دنیا کے سامنے شاندار نظیر!

اسلام کی حقیقی روح سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پنہاں ہے: مولانا یعقوب

سہارنپور (احمد رضا) اس میں کچھ بھی شک و شبہ کی بات نہیں کہ دنیا کے تمام انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات ایک رہنما اور انقلابی نظریہ ہے جو بھی انسان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو اپنا لیتا ہے وہ خدا کو مضبوط قلعے میں محفوظ کر لیتا ہے پھر اسکو دنیا میں بھٹکنے یا مایوس ہونے کی ضرورت ہی نہیں رہتی اگر مشکلات خدبہ خد حل ہو جاتی ہیں اسی موضوع پر آج یہاں کے ماموسواں کے تعلیمی ادارے جامعۃ الطیبات حبیب گڑھ میں ایک تقریب سیرت النبی کے موضوع پر منعقد کی گئی جسمیں حاضرین کو سیرت النبی کے تعلیمی سبق سے روبرو کرایا گیا اور سیرت النبی کی اہمیت بیان کی گئی دین اسلام کی تعلیم کے حوالے سے عالم دین اسلامی مفکر مولانا محمد یعقوب بلند شری نے اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ اسلام کی یہ تعریف رہی ہے کہ اسلام حق اور مساوات کا حامی ہے ازل سے دین اسلام ایک خدا ایک رسول اور ایک قرآن پر اپنا غلبہ رکھتا ہے قرآن اللہ رب العزت کی اطاعت سے اپنی بات شروع کرتا ہے اور اسی بات اپنی بات مکمل کرتا ہے دین اسلام حق پر مشتمل قرآنی تعلیمات کا مضبوط طرفدار ہے اسلام اور واحد دین ہے کہ جس کی مضبوط ترین بنیاد ایمان توحید اور رسالت کے ساتھ ساتھ حق اور حق پر قائم رہنے کی بنا وقار تعلیم پر ہی ازل سے قائم و دائم چلی آرہی ہے اسلام ہر زمانہ اور ماحول میں خدا کو سبی اور صداقت پسند ثابت کرنے میں کامیاب ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ آج دنیا بھر میں دوسرے مذاہب کے ماننے والے جوق در جوق شامل ہو رہے ہیں! اسلامی مفکر عالم دین مولانا محمد یعقوب بلند شہری نے 12 ربیع الاول کی بابت واضح طور سے بتایا کہ اسلام میں ربیع الاول کا مقدس مہینہ ایک بار پھر ہمارے درمیان جلوہ افروز ہے یہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں خاتم النبیین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی یوں تو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عوام الناس تک پہنچانا اور اس کی تعلیمات کو عام کرنا ہر ماہ اور ہر لمحے کی ذمہ داری ہے۔ مگر ربیع الاول کا یہ مہینہ اس سے ایک خاص اور گہرا تعلق رکھتا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری زندگیاں اس عظیم ہستی کی سیرت طیبہ کی پیروی میں ڈھلنی چاہئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو ہر سطح پر پھیلانا ہمارا فرض ہے اس مہینے میں خاص طور پر علمائے کرام اور ائمہ مساجد کو چاہیے کہ وہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر خصوصی توجہ مرکوز کریں۔ مساجد میں خود بیانات کا اہتمام کریں یا قریبی علماء کو مدعو کر کے اس موضوع پر روشنی ڈالیں۔ یہ نہ صرف عوام کی روحانی تربیت کا ذریعہ بنے گا بلکہ معاشرے میں اخلاقی اقدار کو بھی فروغ دے گا۔ مدارس دینیہ کے منتظمین کو بھی اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سیرت النبی کے سوالات و جوابات کے آئینہ میں ایسے پروگراموں کا انعقاد کرنا چاہیے جہاں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر بحث و مباحثہ ہو اور طلبہ و طالبات کو اس کی گہرائیوں سے آگاہ کیا جائے۔ دراصل سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسا خزانہ ہے جو ہر شخص کو اپنی استطاعت کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔ جو بھی اس میدان میں کام کر رہے ہیں چاہے وہ بیانات ہوں تحریریں ہوں یا پروگرام انہیں پوری محنت اور لگن سے انجام دینا چاہیے۔ یہ مہینہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ اسلام کی حقیقی روح سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں پنہاں ہے اور اسے زندہ رکھنے کا مطلب ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اس کے سانچے میں ڈھالیں آیئے اس ربیع الاول میں عزم کریں کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی کو ہر گھر ہر مسجد اور ہر مدسے تک پہنچائیں گے!

مدرسہ ضیاء القرآن پوروہ میں تکمیل حفظ قرآن کی تقریب منعقد

اناؤ محمد جنید قاسمی ۳ر ستمبر گزشتہ روز ضلع اناؤ کے پورہ میں واقع مدرسہ دارالعلوم ضیاء القرآن میں دو طالب علموں نے حفظ قرآن کی تکمیل کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر مدرسہ کو میں تکمیل حفظ قرآن کی تقریب منعقد کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق مدرسہ دارالعلوم ضیاء القرآن پوروہ میں محمد شعبان ولد محمد عرفان مرحوم اور محمد ولید بن محمد رئیس نے حفظ قرآن کی تکمیل کی ہے۔ اس موقع پر جامعہ مدرسہ مولانا احمد علی سعادتی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کلام پاک کا کلام ہے، جو دین و دنیا کے لئے کامل ترین ہدایت جامع دستور اور نور کامل ہے۔ قرآن کریم ہی ہے۔ جب کہ قرآن عالم کو غرور ضلالت اور جہالت کی تاریکیوں میں گھرا ہوا تھا، رسول کامل فاران کی چوٹیوں سے آفتاب عالم تاب بن کر روشن ہوا، جس نے تھوڑے ہی عرصے میں دنیا کو نور ہدایت سے منور کر دیا مکہ کی خشک اور بے آب و گیاہ پہاڑیوں سے انکی بے پایاں رحمت کے چشمے پھوٹے کہ تمام عالم سرسبز و شاداب ہو گیا۔ اس کتاب مبین نے انسان کے اوسطے سعادت دارین کی تمام راہیں کھول کر اس کی قوت نظریہ اور قوت عملیہ کی تکمیل کر دی، تہذیب اخلاق، تدبیر منزل اور سیاست مدنیہ کے وہ علوم سکھائے کہ مسلمان دنیا کی تمام قوموں سے سبقت و برتری حاصل کر گئے وقد اھدوہ لرسولہ للمؤمنین [سورۃ المنافقون] کا نقشہ دنیا کی نظروں کے سامنے آگیا، خطرات و مصائب کے گرداب میں پھنسے ہوئے حال میں واذا تھنوا واتخذوا اتم الاعلون ان کنتم مؤمنین کا اعلان بشارت کفر و باطل کی طاغوتی طاقتوں کو پاش پاش کرنے والا ثابت ہوا، قیصر و کسریٰ کی دو سلطنت جس نے جادو جلال اور عظمت و شوکت سے تمام دنیا کو مغلوب کر رکھا تھا، ذلیل و شرمندہ ہو کر مسلمانوں کے قدموں پر آگری، کتاب الٰہی کی اس عظمت و برتری سے امیر المؤمنین عمر فاروق ؓ نے مسلمانوں کو ورسر مبر آگاہ فرمادیا تھا یا ایھا الناس ان لامان عیکم قد تقال ان اللہ یرفع بھذا الکتاب اقواما ویضع بہ آخرین۔ تقریب کا آغاز محمد شعبان متعلم مدرسہ کی جبکہ نعت کا نذرانہ محمد فیصل نے پیش کیا۔ نظامت کے فرائض حافظ معراج صمد مدرس مدرسہ بڈانے انجام دیے۔ اس موقع پر حافظ شمیل شاہ، مولانا شداب قاسمی، حافظ انصار، قاری کامل فرقانی، حافظ نور الہدیٰ، محمد سیم، محمد رسان وغیرہ موجود رہے۔ حافظ ہونے والے طالب علم محمد ولید بن رئیس پورہ، محمد شعبان ولد محمد عرفان مرحوم گڑھا کو مبارک باد پیش کی گئی۔

کرنٹ کی زد میں آکر بیس سالہ نوجوان کی موت

دیوبند: 4/ستمبر (فیروز خان) کیولری کے محلہ میں رہنے والے 20 سالہ شارق کی کرنٹ کی زد میں آکر موت واقع ہوئی، شارق بجلی فیٹنگ کا کام کرتا تھا۔ اطلاع کے مطابق شارق رحمان کالونی میں ایک مکان میں بجلی فیٹنگ کا کام کر رہا تھا، اتھی دوران وہ اچانک کرنٹ کی زد میں آگیا، شارق کے اہل خانہ اور محلے کے لوگ اسے لیکر قریبی طبیہ کلی میں ہسپتال پہنچ گئے جہاں ڈاکٹر نے شارق کو مردہ قرار دیا، شارق کی موت سے اس کے اہل خانہ اور محلہ میں ماتم کا ماحول پیدا ہو گیا۔ دیر رات سیکڑوں لوگوں کی موجودگی میں شارق کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ محلے کے لوگوں نے بتایا کہ چھ دنوں سے شارق کی کینسر بیماری کے سبب موت ہو گئی تھی، وہ اپنی فیملی میں کمانے والا اکیلا تھا، شارق کی موت کے بعد اس کی فیملی کے سامنے گزر بسر کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔

الہ آباد ہائی کورٹ نے راہل گاندھی کی عرضی پر فیصلہ محفوظ کر لیا

پریاگ راج: 4 ستمبر (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے بدھ کے روز ایک خصوصی عدالت کے حکم پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا جس میں جسٹیل عدالت کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے خلاف امریکہ میں دیے گئے ایک بیان کے خلاف ایف آئی آر کی درخواست پر غور کرے۔ جسٹس سمیر جین نے راہل گاندھی کی جانب سے نظرثانی کی درخواست پر خصوصی عدالت کے حکم کو ملتوی رکھا۔ گاندھی کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے، سینئر وکیل گوپال چترویدی نے شکایت کنندہ کی طرف سے پیش کی گئی درخواست جمع کرائی جس تاریخ کو راہل گاندھی نے بیان دیا تھا۔ انہوں نے استدلال کیا کہ جب تک درخواست میں پورے بیان کا حوالہ نہیں دیا جاتا، اس بات کی تصدیق نہیں ہو سکتی کہ راہل گاندھی نے مبینہ طور پر یہ بیان کس تناظر میں دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عدالتوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ پہلی نظر میں کیس تھا یا نہیں۔ ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل منیش گوئل نے تام کہا کہ سوال یہ ہے کہ کیا یہ ہائی کورٹ یا متعلقہ مجسٹریٹ ہوگا جو پہلی نظر میں کیس کی جانچ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھارت کے خلاف اپوزیشن لیڈر کا غیر ملکی سرزمین پر دیا گیا بیان ہے اور معاملے کی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ دوسالسی سے ایک گینڈھ شرما نے جسٹیل کورٹ سے پولیس کو راہل گاندھی کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے راہل گاندھی پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا تھا کہ ستمبر 2024 میں ایک تقریب کے دوران، راہل گاندھی نے مبینہ طور پر کہا کہ بھارت کا ماحول سکھوں کے لیے اچھا نہیں ہے۔ شرما نے الزام لگایا کہ ان کا بیان اشتعال انگیز اور تفرقہ انگیز ہے۔ تاہم جسٹیل کورٹ نے گزشتہ سال 28 نومبر کو اس درخواست کو مسترد کر دیا تھا اور کہا تھا کہ تقریر امریکہ میں کی گئی تھی اس لیے یہ معاملہ اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ شرما نے سپریم کورٹ کا رخ کیا اور اس حکم کو نظرثانی عدالت کے سامنے چیلنج کیا جس نے 21 جولائی کو اس کی اجازت دی اور جسٹیل کورٹ کو معاملے کی دوبارہ سماعت کرنے کی ہدایت دی۔ قبل ازیں شرما نے ساتھ ساتھ پولیس اسٹیشن، دوالسی میں راہل گاندھی کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ راہل گاندھی نے ہائی کورٹ کا رخ کیا اور ان کے وکیل نے دلیل دی کہ دوالسی عدالت کا حکم غلط، غیر قانونی اور دائرہ اختیار کے بغیر تھا۔

پیلی بھیت میں سیلاب کا قہر: شہر سے گاؤں تک پانی پانی

نوسالہ لڑکے کی موت. بھہ گیا نوجوان

[پیلی بھیت: 4 ستمبر (پی این ایس) ضلع میں دیوہا اور شاردا دونوں ندیوں کے سیلاب کی وجہ سے شہر سے لے کر گاؤں تک کی زندگی مشکلات کا شکار ہے۔ شہر میں تنگ پور پیلی سے پریاں پہنچ رہا ہے۔ پیلی بھیت ناٹیگر بریڈ ائس کے راستے میں بھی بہاؤ تیز ہے۔ آفیسر کالونی آج بھی پانی سے بھری ہوئی ہے۔ جمعرات کی صبح سیلاب کا پانی سیلہ پور شرکی کی کالونیوں تک پہنچ گیا۔ دوسری جانب گنگر کے گاؤں دیال پور میں فوسال پچہ سیلابی پانی میں ڈوب کر بہا جان سے ہو گئی۔ اس واقعہ سے ان کے خاندان میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اسی دوران دیوریا کوٹھالی کے گاؤں تجٹ پور (رام نگر) کا رہنے والا ایک نوجوان بھی سیلابی پانی میں بہہ گیا۔ اس کا سراغ نہیں لگایا جا سکا۔ دیوہا ندی کا سیلابی پانی بسال پور شرکی کی کالونیوں تک پہنچ گیا۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کے راستے میں پانی کھڑا ہے۔ بجلی کے سب سٹیشن میں بھی سیلابی پانی بھر گیا۔ بسلپور سربری مارک پر پانی کے تیز بہاؤ کے درمیان بائک سوار خطرے میں سفر کر رہے ہیں۔ لوگ ٹریکٹر ٹرالیوں پر سامانوں کو ٹھکا کر پانی عبور کر رہے ہیں۔ آس کے لیے کرایہ بھی وصول کیا جا رہا ہے۔ تحصیل پور کے تقریباً 20 دیہات سیلاب سے متاثر ہیں۔ دوسری طرف بھیرا نواب تھانہ وڈ پر سیلاب کی وجہ سے ٹریفک ضب ہو کر رہ گئی ہے۔ غازی پور کنڈا گاؤں کے چاروں طرف پانی بھر گیا ہے۔ گاؤں کا راستہ مسٹل طور پر بند ہے۔ کالی نگر کے گاؤں دیال پور میں ایک المناک حادثہ پیش آیا ہے۔ نوسالہ پرنس پلٹ شرما کے گھر کے پاس کھیل رہا تھا۔ پلی سے سیلابی پانی بہہ رہا ہے۔ اسی دوران پرنس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ پلی سے بہتے پانی میں گر گیا۔ تیز بہاؤ کی وجہ سے وہ گہرائی میں ڈوب گیا۔ اہل خانہ اور گاؤں والوں نے کافی تلاش کی جس کے بعد اس کی لاش کو پانی سے نکالا گیا۔ پرنس کے والد سے ان کے خاندان میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد تھانہ بلاھوٹانڈہ پولیس اسٹیشن انچارج اشوک پال نے چوکی جوتیا انچارج چندر پال سنگھ کو موقع پر روانہ کیا۔ پولیس ٹیم نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ دیوریا کوٹھالی کے گاؤں تجٹ پور (رام نگر) کا رہنے والا سنجیو ولد جگھون داس جو ملا ندی میں بھینس کو نہلانے گیا تھا سیلابی پانی میں بہہ گیا۔ اس کی موجودگی گاؤں والوں نے اسے بچانے کی کوشش کی لیکن تیز کرنٹ کی وجہ سے وہ بہہ گیا۔ نوجوان کے بہہ جانے کی اطلاع ملتے ہی رشتہ داروں اور گاؤں والوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ پلیس بھی پہنچ گئی۔ غوطہ خوروں کی مدد سے نوجوان کی تلاش کی جا رہی ہے۔ اس کے گھر والوں میں فراتفری مچی ہوئی ہے۔ تحصیل پیل پور کے کئی دیہات سیلابی پانی سے بھر گئے ہیں۔ انتظامیہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد میں مصروف ہے۔ ڈی ایم گیانیندر سنگھ، ایس پی ابھیشیک یادو اور اے ڈی ایم فنانس رابن دیو نرتو سیلاب سے متاثرہ گاؤں میں مسلسل پہنچ رہے ہیں۔ جمعرات کو ڈی ایم اور ایس پی اپنی اپنی سرکاری گاڑی میں پیل پور تحصیل کے سیلاب متاثرہ علاقے پہنچے اور لوگوں سے بات کی۔ یہ امدادی سامان اور دوپہر کے کھانے کے پیکٹ کی تقسیم کے بارے میں معلومات لی۔

سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل ہی انسانیت کے مسائل کا حل: اسلم میاں صابری

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پرمست اور بابرکت موقع پر مشہور صوفی بزرگ حضرت سید محمد اسلم میاں صابری نے مدح مسلکہ کو دلی سہارا پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور تعلیمات ہی دنیا کے لیے اصل روشنی اور کامیابی کا ذریعہ ہیں۔ امبیڈکر نگر (گجرات) روانگی سے قبل اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ آج انسانیت اپنے مسائل کا حقیقی حل چاہتی ہے تو اسے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے کو اپنانا ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم صرف جشن اور خوشی منانے کا دن نہیں بلکہ یہ موقع ہمیں اپنی زندگی کو سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ڈھالنے کی یاد دہانی کراتا ہے۔ اسلم میاں صابری نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا تقاضا ہے کہ امت اتفاق، یکجہتی اور بھائی چارہ کو مضبوط کرے تاکہ دنیا کو نفرت و انتشار کے بجائے امن، سکون اور بھائی چارے کی فضا میں بدلا جا سکے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی خوشیوں کو صرف تقریبات تک محدود نہ رکھیں بلکہ غریبوں کو بھی شامل کریں۔ کیوں کہ خدمتِ خلق ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا حقیقی نمونہ ہے۔ اپنے پیغام کے اختتام پر حضرت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس پرمست موقع کی برکت سے ہماری زندگیوں میں امن و سکون پیدا فرمائے، دلوں کو اپنی رحمت و نور سے منور کرے اور سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ساتھ ہی انہوں نے ملک عزیز بھارت کی ترقی، خوشحالی اور اپنی چارے کے فروغ اور دنیا بھر میں امن و عدل کے قیام کے لیے بھی دعا کی۔

ترویني شگر مل دیوبند کے کوزن پاور پلانٹ میں لگی آگ

دیوبند: 4 ستمبر (فیروز خان) ترویني شگر مل دیوبند کے کوزن پاور پلانٹ میں صبح تقریباً ساڑھے تین بجے آگ لگ گئی، پاور پلانٹ میں لگے کوئلے سے بجلی تعمیر کی جاتی ہے، پاور پلانٹ کے کنویئر بیلٹ اور پگھس میں لگنے والی آگ سے پلانٹ کے اطراف کا ماحول بن گیا، آگ کو بجھانے کے لئے دیوبند سمیت بیہٹ اور سرساوا سے بھی فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو موقع پر بلایا گیا ہی ایف کو دی موجودگی میں فائر ٹینڈر اور پلانٹ کے باقی ڈرنٹ کا استعمال کیا گیا جبکہ ایم ایف ای کے ذریعہ پیپنگ کر آگ بجھانے کا کام کیا، فائر بریگیڈ ملازمین نے بمشکل تمام قریب ڈیڑھ گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ غنیمت رہی کہ اس دوران کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ابتدائیہ کے مطابق آگ لگنے کے سبب مالی نقصان ہوا ہے جس کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔

کاروان خُلوص کی جانب سے ذکر رسول کا اہتمام

امروہہ (اسٹاف رپورٹر) عید میلاد النبی کے موقع پر ادبی تنظیم کاروان خلوص کی جانب سے پروفیسر ناشر نقوی کی رہائش گاہ پر اس ادارہ کے صدر سید محبوب حسین زیدی کی صدارت میں ذکر رسول کے عنوان سے پروگرام منعقد کیا گیا جس کی نظامت ایڈوکیٹ اسلام عالمی نے کی۔ اس موقع پر پنڈت بھون شرما، پروفیسر ناشر نقوی، اسلام عالمی ایڈوکیٹ نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ صدارت کر رہے سید محبوب حسین زیدی نے کہا کہ حضرت محمد صاحب کی زندگی سے ہم کو عوام الناس کی مدد کرنے، ضرورت مندوں اور مظلومین کا ساتھ دینے اور معاشرے کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا درس ملتا ہے۔ ان کی سادہ زندگی اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک ان کے پیروکاروں کے لیے ایک مثالی درس لینے کا ذریعہ ہے۔ سید محبوب زیدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضور پاک نے ہمیں سکھایا ہے کہ معاشرے کا بہترین انسان وہ ہے جس میں اچھا اخلاق ہوں اور جو اپنے خاندان اور معاشرے کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے۔ اگی زندگی نے ہمیں بتایا کہ ہمیں معاشرے کے لیے وہی پسند کرنا چاہیے جو ہم اپنے لیے پسند کرتے ہیں اور جو ہم اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اسے دوسروں کے لیے بھی ناپسند کرنا چاہیے۔ منتظم پروگرام ناشر نقوی نے کہا کہ رسول پاک کا چاہنے والا چھوٹ، نفیست اور فتنہ فساد سے ہمیشہ دور رہتا ہے۔ اس دوران وقار الحسنین خان، نواب مراد علی خان، استقلاب حسین زیدی، حکیم حامد علی سید رضا حسین، عقیل چیچی، مہمد علی افضال، اکرام حسین زیدی، ارمان حسین، شفاعت حسین، علمدار حسین، حسین نواز، گلزار امروہوی، کمان حسین، علی عباس خان، مہتاب زیدی وغیرہ و دیگر افراد بھی موجود تھے۔

نگر پالیکا پریشد دیوبند میں بورڈ میٹنگ کا انعقاد

دیوبند: 4/ستمبر (فیروز خان) نگر پالیکا پریشد دیوبند کی بورڈ میٹنگ میں شہر کی ترقی کے لئے کئی تجاویز کو اتفاق رائے سے پاس کر دیا گیا ہے ساتھ ہی بدھ بازار کی نئی جگہ کو نگر بھی فیصلہ کر لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اب بدھ بازار تھانہ دیوبند کے برابر سے جانے والے نیم طلایہ زن کوٹلہ روڈ پر لگے گا۔ واضح ہو کہ گزشتہ 17 اپریل کو شری بالا جی دھام مندر کے سامنے گرائونڈ میں کھیلتے ہوئے کچھ نوجوانوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا جس میں مندر کا ایک فوجیر سیوا اور معمولی زخمی ہو گیا تھا۔ اس واقعہ سے ناراض ہندو تنظیموں نے ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا۔ معاملہ بڑھتا دیکھ کر میونسپل انتظامیہ نے فوٹس چیاں کر کے بازار کو بند کر دیا تھا۔ بفتہ وار بازار بند ہونے سے بے روزگار ہونے والے کچھ دکانداروں نے ایکسورٹ کا رخ کر کے احتجاج کیا تھا۔ اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے عدالت نے میونسپل انفورکھلب کرتے ہوئے معاملہ حل کرنے کا حکم دیا تھا۔ جس کے بعد نگر پالیکا پریشد دیوبند کی بورڈ میٹنگ میں وارڈ ممبران اور دیگر ذمہ داروں کی متفقہ رضامندی کے بعد بدھ بازار کے لئے نئی جگہ مختص کر دی گئی ہے جہاں مستقل طور پر بازار قائم کیا جائے گا۔

پاور کارپوریشن کی ٹیم نے بجلی چیکنگ مہم کے دوران کئی لوگوں کے کاٹے بجلی کنکشن

دیوبند: 4/ستمبر (فیروز خان) بجلی محکمہ کی جانب سے بجلی چوری روکنے کے لیے چلائی جارہی مہم کے تحت ایسے صارفین کی فہرست تیار کی گئی ہے جنہوں نے بجلی کے میٹر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی ہے۔ یہی نہیں ایسے صارفین کی فہرست بھی تیار کی گئی ہے جن کا بجلی لوڈ زیادہ ہے لیکن ان کی میٹر ریڈنگ کم آرہی ہے۔ اب شناخت شدہ صارفین کے مکان و دوکان وغیرہ کی چھانچ کی جائے گی۔ بجلی محکمہ کے سب ڈیویژن انسپکٹر پلکٹ نندن نے بتایا کہ شہر میں کم ریڈنگ والے 2500 صارفین کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ایسے صارفین کے گھریلو بجلی میٹر اور دوکانوں کو چیک کرنے کے لیے کئی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جو علاقہ میں سخت چیکنگ مہم چلائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر میٹر میں ٹیمپر نگ پائی گئی تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ محلہ پھاٹکپورہ، رحمان کالونی اور بھائیہ وڈ پر چیکنگ کے دوران کئی صارفین ایسے پائے گئے جن کے میٹروں میں چھیڑ چھاڑ (ٹمپرنگ) پائی گئی (ریڈنگ کم کرنے کے لیے میٹر سے چھیڑ چھاڑ کی گئی)، ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرادی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی چوری کی شکایت پر دیوبند آنے کے لیے گھر سے نکلے تھے۔ لیکن ان کے بعد سے ان کی خیریت کی کوئی خبر نہیں ملی۔ شام ہو گئی ہے۔ پولیس لیکھپال کو اجو پور علاقے کے علاوہ دوسرے علاقوں میں بھی تلاش کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی لیکھ پال کے جاننے والوں سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

دیوبند تحصیل میں تعینات لیکھپال) پٹواری) شیام سندر مشتبہ حالات میں لاپتہ

دیوبند: 4/ستمبر (فیروز خان) دیوبند تحصیل میں تعینات لیکھپال) پٹواری) شیام سندر نکلے تھے۔ لیکن اس کے بعد سے ان کی کوئی خبر نہیں ہے۔ اہل خانہ کی شکایت پر دیوبند اور برلا علاقہ کے گاؤں کیچلی بیڑہ کے رہنے والے شیام سندر تحصیل دیوبند میں تعینات ہیں، وہ گاؤں تھے کہ میں کسی سرکاری کام سے دیوبند جا رہا ہوں۔ لیکن ان کے بعد وہ گھر واپس نہیں لوٹے اور تھے لیکن شام تک رابطہ نہ ہو پانے پر گھر والوں نے ان کی تلاش کی لیکن کوئی سراغ نہیں ملا۔ شیام تلاش شروع کی تو شیام سندر کے موبائل کی آخری لوکیشن راجو پور میں ظاہر ہوئی۔ دیوبند کوتوالی گئی ہے۔ پولیس لیکھپال کو اجو پور علاقے کے علاوہ دوسرے علاقوں میں بھی تلاش کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی لیکھ پال کے جاننے والوں سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

فوڈ سپلیمنٹ بنانے والی فرم دفنٹس ویدا پرائیویٹ لمیٹڈ' پر فوڈ سیفٹی ٹیم کا چھاپہ

ٹیم نے غذائی سپلیمنٹس کے 2 نمونے موقع پر حاصل کرکے جانچ کے لیے لیبارٹری بھیجے

بلند شہر 4 ستمبر پریس ریلیز) ضلع کمشنریٹ کی ہدایات کے مطابق فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن پارٹمنٹ کی ٹیم نے بلند شہر کے محلہ کو تھیات موتی باغ واقع فوڈ سپلیمنٹ بنانے والی فرم فنٹس ویدا پرائیویٹ لمیٹڈ پر چھاپہ مارا۔ یہاں پر تالا لگا ہوا پایا گیا۔ معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ سارا فوڈ پروڈیوز بس اسٹینڈ کے قریب ان کی بھارت دواخانہ کے نام سے دکان ہے۔ جب دکان کا معائنہ کیا گیا تو تمام دوائیں ایکسپائر ہو چکی تھیں۔ جب دکان کا معائنہ کیا گیا تو تمام دوائیں ایکسپائر ہو چکی تھیں۔ یہاں سے بڑی تعداد میں ریپرز اور مختلف برانڈز کے ریپرز پر کئی مختلف فرموں اور مختلف جگہوں کے پتے درج تھے جن کے حوالے سے کوئی واضح جواب نہیں دیا گیا۔ اس سب کے بارے میں پوچھنے پر اس نے بتایا کہ اس کا مالک ندیم خان دلہ ٹار خان ہے اور وہ آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے ڈیلوری کرتا ہے۔ موقع سے 1 کارٹن برآمد ہوا جو کنیڈا کی ایک فرم کو سپلائی کیا جاتا تھا۔ جب اسے کھول کر دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں مختلف غذائی کیپسلز کی تقریباً 80 بوتلیں تھیں۔ آن لائن پلیٹ فارم پر پروڈکٹ کی طرف سے فروخت کے جانے والے غذائی کیپسلز پر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے سیکشن کے اور لیبلنگ کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گمراہ کن دعوے کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں فرم کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا جائے گا اور مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ فرم کے مالک ندیم خان کو کئی مرتبہ فون کے ذریعہ تعاون کرنے کو کہا گیا مگر ندیم خان نے آنے سے انکار کر دیا۔ فرم کے ذریعہ خریدہ فروخت سے متعلق کوئی بل نہیں دکھایا گیا۔ یہاں سے غذائی کیپسلز کے 2 نمونے موقع پر حاصل کیے گئے ہیں جن میں سلیمر اینڈز یا کسی اور ادویات کی ملاوٹ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ مذکورہ دونوں نمونوں کی تحقیقاتی رپورٹ موصول ہونے پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر (فوڈ) وتیت کمار اور فوڈ سیفٹی آفیسر مہیش کمار، سمرتی شاہ، رام ملن راناء ہربنس کمار اور سینٹری پریوائزر بہاری لال شکلا مذکورہ کارروائی میں موجود تھے۔

منریگا کارکنوں کی بروقت ادائیگی اولین ترجیح: موریہ

منریگا کارکنوں کی ادائیگی کے لیے 1244 کروڑ روپئے جاری □ ریاستی دیہی ترقی کے ادارے میں مختلف موضوعات پر ٹریننگ دی جارہی ہے

لکھنؤ: 04 ستمبر: نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ریاستی حکومت محنت کشوں کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے مسلسل کام کررہی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جارہا ہے کہ مزدوروں کی اجرت ان کے کھاتوں میں وقت پر پہنچ جائے۔ منریگا کارکنوں کی بروقت ادائیگی اولین ترجیح ہے۔ منریگا میں مالی سال 26-2025 کے لیے منریگا کارکنوں کی اجرت کی ادائیگی کے لیے مرکزی حکومت نے اتر پردیش کو فنڈز کی دوسری قسط جاری کی ہے۔ مجموعی طور پر 12444589000 روپئے (ایک ہزار دس سو 44 کروڑ 45 لاکھ 89 ہزار روپئے) جاری کیے گئے ہیں۔ اس رقم کی وصولی سے اب بقایا رقم کی ادائیگی آسان ہوجائے گی۔ حکومت نے یہ رقم منریگا کے لیبر شیئر آئٹم کے تحت جاری کی ہے۔ دیہی چیف منسٹر جناب کیشو پرساد موریہ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ کارکنوں کی بقایا رقم فوری طور پر ان کے کھاتوں میں پہنچائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ریاستی حکومت محنت کشوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جارہا ہے کہ مزدوروں کی اجرت ان کے کھاتوں میں وقت پر پہنچ جائے۔ منریگا کارکنوں کے لیے مرکزی حکومت کا بھی شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ مالی سال 25-2024 میں ریاست میں منریگا کے تحت کل 11980.80 کروڑ روپئے خرچ کیے گئے۔ مادی اشیاء پر کل 3333.05 کروڑ روپئے اور انتظامی اشیاء پر 693.39 کروڑ روپئے خرچ ہوئے۔ غیر ہنر مند مزدوروں پر کل 7954.36 کروڑ روپئے خرچ ہوئے۔ کشمیر، دیہی ترقیات اتر پردیش، جناب بی ایس پریادش نے بتایا کہ منریگا اسکیم کے لیے، دیہی ترقی کی وزارت، حکومت ہند نے مزدوری کی رقم کے لیے تقریباً 1244.45 کروڑ کی رقم جاری کی ہے۔ اس رقم سے مزدوروں کے واجبات ادا کیے جاسکتے ہیں۔ بہت جلد مزدوروں کی مزدوری کی رقم ان کے اکاؤنٹ میں پہنچ جائے گی۔

نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی قیادت اور رہنمائی میں دین دیال اپادھیائے گرام وکاس سنستھان بخشی کا تالاب، لکھنؤ مختلف سرکاری، غیر سرکاری تنظیموں / اداروں کے افسران اور ملازمین اور تکنیکی کام سے وابستہ لوگوں کو تربیت دے کر مزید موثر اور قابل بنانے کے لیے کام کررہا ہے۔ اس سلسلے میں، دین دیال اپادھیائے انسٹیٹیوٹ فار ڈیولپمنٹ آف ایڈمنسٹریشن اینڈ لیڈرشپ (ایل ایم ڈی آئی ایل) بخشی کا تالاب لکھنؤ کی جانب سے ڈائریکٹر جنرل آئی ٹیٹ ایل ایل ونکٹیشور راؤ سری رپتی اور پرنسپل ایڈمنسٹریشن ڈائریکٹر سبودھ ڈکشٹ کی رہنمائی اور ڈپٹی ڈائریکٹر اکاڈمی ایل کے اننتھا کی کنٹرول میں مختلف تربیتی پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں۔ موریہ، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر نیرجا گپتا، ڈپٹی ڈائریکٹر سریتا گپتا اور ڈپٹی ڈائریکٹر آر کے۔ آئی ٹیٹ کے اعاطے میں ملاہ کیم سے 3 تربیتی آئی ٹیٹ میں مالیاتی انتظام اور مالیاتی قواعد کی مناسب عمل کے بارے میں ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ریاستی سطح کے ای۔ آئس، ٹریننگ مینجمنٹ پورٹل، ہیومن ریسورس پورٹل اور جیم پورٹل پر تربیتی پروگرام اور زرعی پروڈیوسر تنظیموں اور خواتین کسانوں کی انجمنوں کے لیے صلاحیت سازی کے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اور کیم سے 5 ستمبر تک، گاؤں کے اینجنٹ اور ڈیولپمنٹ بلاک اور گرام پنچایت کی سطح پر مختلف محکموں کے سرکاری اہلکاروں کے کام کرنے کے انداز کے عملی مطالعہ کے لیے، مرکزی سیکرٹریٹ مینجمنٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی کے زیر اہتمام، حکومت ہند کی مختلف وزارتوں میں تعینات اسسٹنٹ سیکشن افسران کے لیے فیلڈ وزٹ پر ایک تربیتی پروگرام، اور 2 سے 6 ستمبر، مس لائیو پروگرام کے تحت ایک تربیتی پروگرام۔ نئے منتخب کردہ DRP-MFFI کی پری ویژننگ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ان پانچ تربیتی پروگراموں میں سے، تین تربیتی پروگراموں کی تکمیل کے موقع پر، بدھ کو تمام تربیتی پروگراموں میں حصہ لینے والے افسران/ملازمین کو ڈائریکٹر جنرل آئی ٹیٹ ایل ونکٹیشور راؤ کی صدارت میں آئی ٹیٹ کے بدھ آڈیٹوریم میں مدعو کر کے ایک جھلک افزا پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈاکٹر شدید سنگھ کے سابقہ سیئر ایگزیکیوٹس اور ڈاکٹر شاست دی کی باقاعدہ موجودگی تھی۔ کمیشن آف اتر پردیش اور جوائنٹ سکریٹری، محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی، حکومت اتر پردیش۔ ان تربیتی پروگراموں کے موضوع کے ماہر مقررین نے مختصر پروگرام کے تصور، مقصد اور دائرہ کار اور عملی مفاد میں اس کی افادیت پر اپنے متعلقہ مضامین کی ترتیب کے متعلق روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر کشن ور سنگھ شاکیہ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشن کرمایوگی سے متعلق تمام اقدام، تربیتی پروگراموں کی افادیت اور سرکاری نظام کو چلانے میں سرکاری افسران/ملازمین کو درپیش چیلنجوں کے بارے میں معلومات دینے کے ساتھ ساتھ عوامی نمائندوں اور سرکاری ملازمین کے درمیان تعاون اور تال میل کیسے قائم کیا جاتا ہے کہ ان چیلنجوں سے نمٹنے اور عوامی مفاد کے کاموں کو فروغ دیا جائے۔ جوائنٹ سکریٹری انفارمیشن ٹکنالوجی ارجن پریو بھارتی نے آر ایس ایل ایم بی اور مختلف قسم کے پورٹل کے نفاذ کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اپنے صدارتی خطاب میں آئی ٹیٹ کے ڈائریکٹر جنرل ایل۔ ونکٹیشور راؤ نے شریمد بھگوت گیتا میں بیان کردہ بھگوان کرشنا اور طاقتور ارجن کے درمیان عملی مکالمے کا حوالہ دے کر شرکا کو حوصلہ دیا اور ہر سرکاری ملازم کو کام کی بلندی چننے کی ترغیب دی۔ پورے پروگرام کی نظامت ڈاکٹر نوین کمار سنہا اور آئی ٹیٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر ایل ایل۔ سی۔ مریا نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ تربیتی پروگراموں کے انعقاد اور انتظام کے پیش نظر آئی ٹیٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر راج کشور یادو، ڈاکٹر سجید رکمار گپتا، سیتکمار، راجیو کمار دوبے، فیکلٹی ممبران شفیق پانڈے، موہت یادو، وینتا راوت، ہریندر کمار، ڈیٹا مینجمنٹ ایڈوائزر کمار دیپک، موہت یادو نے شرکت کی۔ شاوخ، محمد شہنشاہ اور اپنیہ کمار دوبے نے تعاون کیا۔

ددھوا فیسٹول-2025

وائلڈ لائف سفاری، گائیڈ ڈٹور، حیاتیاتی تنوع اور فطرت کے تحفظ کے بارے میں بیداری پیدا کرے گی: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 04 ستمبر: پہلی بار، اتر پردیش حکومت ریاست کے جنگلاتی علاقے میں ددھوا فیسٹول-2025 کا انعقاد کرنے جارہی ہے۔ یہ فیسٹیول محکمہ سیاحت کی طرف سے آنے والے نومبر میں کلیمپ پر مبنی کے دودھوا نیشنل پارک بزرگ میں منعقد کیا جائے گا۔ یہ میلہ اپنے آپ میں منفرد ہوگا جس میں رہائشی، ثقافتی اور جنگلی حیات پر مبنی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ اس تقریب میں ملک اور بیرون ملک سے سیاحوں کی شرکت کی امید ہے جس سے ریاست کو سیاحت کے میدان میں ایک نئی شناخت ملے گی۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ تین روزہ ددھوا فیسٹیول میں سیاح نہ صرف جنگلاتی علاقے کی خوبصورتی کے ساتھ فطرت سے لطف اندوز ہوسکیں گے بلکہ قدارہ کیمپ کی منفرد ثقافت، خوراک، دستکاری اور طرز زندگی کو بھی قریب سے دیکھ سکیں گے۔ میلے کا بنیادی مقصد ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینا، فطرت کے تحفظ کے بارے میں بیداری پھیلانا اور مقامی ثقافت کو منانا ہے۔ وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ ددھوا فیسٹول-2025 کی تقسیم ماحولیاتی سیاحت، فطرت اور ثقافت کا جشن ہوگی۔ اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ فیسٹول سے متعلق ایکشن پلان پر تفصیل سے کام کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیسٹول ریاست کے ثقافتی اور قدرتی تنوع کو دنیا کے سامنے لانے کا ذریعہ بنے گا۔ ددھوا فیسٹول ایک ایسا پلیٹ فارم ہوگا جو فطرت سے محبت کرنے والوں، خاندانوں، فنکاروں، طلباء اور بزرگ شہریوں کو ایک مکمل تجربہ فراہم کرے گا۔ وائلڈ لائف سفاری، گائیڈڈ ٹور اور بائیو ڈیورسٹی کا تجربہ ددھوا فیسٹول کا اہم مرکز ہوگا۔ اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ کی پہل کی وجہ سے، ددھوا نے حالیہ برسوں میں ماحولیاتی سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ درج کیا ہے۔ ملک بھر سے جنگلی حیات سے محبت کرنے والے، محققین، اسکول کے طلبہ کے گروپس اور نوٹو گرافروں کو مسلسل متوجہ کیا جارہا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے رجحان کو تیز کرنے اور ماحولیاتی سیاحت کو مزید قابل رسائی اور پرکشش بنانے کے مقصد سے محکمہ سیاحت ددھوا فیسٹول کا انعقاد کررہا ہے۔ یہ تین روزہ میلہ جنگلی حیات کے تحفظ، فلاح و بہبود، قبائلی ورثے، حیاتیاتی کھیل، موسیقی اور کمیونٹی شرکت جیسے موضوعات کا ایک منفرد سنگم پیش کرے گا۔ ڈائریکٹر یوپی ٹورازم (ایکو) پرکھر مشرا نے کہا، ددھوا فیسٹول ریاست کی جنگلی حیات اور بھرپور حیاتیاتی تنوع کو عالمی پلیٹ فارم پر پیش کرنے جارہا ہے۔ فیسٹول کے ذریعے آنے والوں کو ددھوا کے قدرتی ورثے، قبائلی ثقافت اور دیہی طرز زندگی سے متعارف کرایا جائے گا۔ اس کے علاوہ کوئی بھی ماحول دوست کیمپنگ، جنگل سفاری، لوک آرٹ پریزنٹیشن وغیرہ سے لطف اندوز ہوسکتا ہے۔

گریٹر نوئیڈا کو 1 ارب روپے کی مالی مراعات منظور

لکھنؤ: 04 ستمبر: ریاستی حکومت نے اتر پردیش انڈسٹریل ایریا ایمپلائمنٹ پروموشن پالیسی-2022 کے تحت رواں مالی سال 26-2025 کے لیے گریٹر نوئیڈا کو ایک ارب روپے کی مالی ترغیب کی رقم مختص کرنے کے لیے کنسٹرواڈز کارپوریشن لمیٹڈ کی تجویز میں رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلے میں انڈسٹریل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اس رقم کا حساب کتاب گریٹر نوئیڈا کے ذریعہ رکھا جائے گا اور فوری ضرورت کی بنیاد پر ہی خزانے سے رقم نکالی جائے گی۔

مرکزی میلاد کمیٹی کے تحت شان دار جلسہ سیرت النبیؐ ونعتیہ مشاعرہ ہوا

نبی اکرمؐ شفقت ومحبت کے عظیم پیکر تھے: مولانا خالد رشید

سیرت النبیؐ کا سب سے نمایاں عنوان رحمت وشفقت ہے: مولانا محمد مشتاق □ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام "۱۲ روزہ جلسہ ہائے سیرت النبیؐ، سیرت صحابہؓ واصلاح معاشرہ" کے گیارہویں جلسے کا انعقاد

لکھنؤ، ۴ ستمبر: خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین رسول اکرمؐ کی ولادت باسعادت پوری کائنات کے لیے باعث رحمت ہے۔ اس جہان رنگ وبو میں آپؐ کی آمد مبارک سے ایک نیا سورج طلوع ہوا۔ جو لوگ اپنے خالق ومالک کو بھول چکے تھے، آپؐ کی تبلیغ سے انہوں نے اپنے مالک وخالق کو پہچانا۔ حلال وحرام اور جائز وناجائز کا صحیح تصور ملا اور باطل کا فرق سمجھا۔ ان خیالات کا اظہار کرمات مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے کیا۔ وہ آج مرکزی میلاد کمیٹی بکر منڈی لکھنؤ کے زیر اہتمام جشن خیر البشرؐ میں خطاب کررہے تھے۔ جلسے کو مولانا محمد مشتاق ندوی نے کہا کہ رسولؐ کی فرماں برداری اور بری کرنے والے دنیا کے ہر خطے میں ہیں۔ آپؐ کی پیروی ہی اصل کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی حیات طیبہ کے چلتے بھی اعمال ہیں وہ سب کے سب رضائے الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی شریعت کا تحفظ ہر مسلمان کی پہلی ذمہ داری ہے۔ یہ شریعت قرآن کریم اور احادیث نبویؐ پر قائم ہے۔ اس لیے اس پر عمل کرنا مسلمان ہونے کی نشانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ کو اللہ نے دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ تمام مخلوق خدا خواہ وہ انسان ہوں یا حیوان سب پر آپؐ کی رحمت وشفقت عام تھی۔ مولانا محمد سفیان نظامی نے کہا کہ رسول اکرمؐ کا مقصد رسول اکرمؐ کی محبت وشفقت ہے۔ آپؐ کو رب العالمین نے "رحمۃ للعالمین" یعنی دنیا جہاں پر (اپنی) رحمت ہی کے لیے بھیجا ہے۔ آپؐ کو رب العالمین نے "خلق عظیم" کے خطاب عالی سے سرفراز فرمایا۔ تمام مخلوق خداوندی خواہ وہ انسان ہوں یا حیوان سب پر آپؐ کی رحمت وشفقت عام تھی۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد مشتاق مصدر آل انڈیا سنی بورڈ نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم فرنگی محل میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے ہونے والے گیارہویں "جلسہ سیرت النبیؐ وسیرت صحابہؓ واصلاح معاشرہ" کو خطاب کررہے تھے۔ مولانا نے کہا کہ رسول اکرمؐ مکارم اخلاق، رحمت وشفقت، رفق وملاطفت، محبت ومودت، اخوت والفت ونوازش کرم گستری میں ساری انسانیت کے امام تھے۔ آپؐ انسانوں کے دکھ درد، رنج وغم اور پریشانیوں کو نہ صرف گہرائی سے سمجھتے تھے بلکہ ان کے غموں اور دکھوں میں شریک بھی ہوتے تھے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو دوسروں پر رحم اور مہربانی نہیں کرتا وہ خود رحمت سے محروم رہے گا۔ آپؐ کا ارشادؐ ہے: آسانی پیدا کرنا تنگی نہ کرنا، خوش خبری دینا اور نفرت نہ پھیلانا۔ رسول اکرمؐ نے جانوروں کو کھلانے پلانے کی ہدایت فرمائی۔ ان کو پریشان کرنے اور ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ لادنے کی ممانعت فرمائی۔ آپؐ کا مقصد رسول اکرمؐ کی سیرت کو بتانا ہے جس کو دنیا اور دین میں ہم زندگی گزارنے کے لیے ایک بہترین نمونہ بنا سکیں تاکہ ہمارا خالق ومالک خوش ہوجائے۔ انہوں نے مسلم معاشرے میں داخل ہونے والی رسموں اور برائیوں کو دور کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے پیارے نبیؐ کی سنتوں پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جلسے میں تقریروں کے بعد نعتیہ مشاعرہ ہوا۔

سرور کائنات خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارک کا سب سے روشن اور جلی عنوان رحمت وشفقت ہے۔ آپؐ کو رب العالمین نے "رحمۃ للعالمین" یعنی دنیا جہاں پر (اپنی) رحمت ہی کے لیے بھیجا ہے۔ آپؐ کو رب العالمین نے "خلق عظیم" کے خطاب عالی سے سرفراز فرمایا۔ تمام مخلوق خداوندی خواہ وہ انسان ہوں یا حیوان سب پر آپؐ کی رحمت وشفقت عام تھی۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد مشتاق مصدر آل انڈیا سنی بورڈ نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم فرنگی محل میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے ہونے والے گیارہویں "جلسہ سیرت النبیؐ وسیرت صحابہؓ واصلاح معاشرہ" کو خطاب کررہے تھے۔ مولانا نے کہا کہ رسول اکرمؐ مکارم اخلاق، رحمت وشفقت، رفق وملاطفت، محبت ومودت، اخوت والفت ونوازش کرم گستری میں ساری انسانیت کے امام تھے۔ آپؐ انسانوں کے دکھ درد، رنج وغم اور پریشانیوں کو نہ صرف گہرائی سے سمجھتے تھے بلکہ ان کے غموں اور دکھوں میں شریک بھی ہوتے تھے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو دوسروں پر رحم اور مہربانی نہیں کرتا وہ خود رحمت سے محروم رہے گا۔ آپؐ کا ارشادؐ ہے: آسانی پیدا کرنا تنگی نہ کرنا، خوش خبری دینا اور نفرت نہ پھیلانا۔ رسول اکرمؐ نے جانوروں کو کھلانے پلانے کی ہدایت فرمائی۔ ان کو پریشان کرنے اور ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ لادنے کی ممانعت فرمائی۔ آپؐ کا مقصد رسول اکرمؐ کی سیرت کو بتانا ہے جس کو دنیا اور دین میں ہم زندگی گزارنے کے لیے ایک بہترین نمونہ بنا سکیں تاکہ ہمارا خالق ومالک خوش ہوجائے۔ انہوں نے مسلم معاشرے میں داخل ہونے والی رسموں اور برائیوں کو دور کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے پیارے نبیؐ کی سنتوں پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جلسے میں تقریروں کے بعد نعتیہ مشاعرہ ہوا۔

مسلمان ایک خدا پر ایمان رکھتے ہیں، جسے عربی میں 'اللہ' کہا جاتا ہے: خالد اسلام

لکھنؤ: 4 ستمبر (پی این ایس) سہسوان ضلع علی گڑھ کے صدر خالد اسلام نے جاری ایک بیان میں کہا کہ اللہ ایک ہے، اللہ سب پر غالب ہے۔ خدا کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔ مسلمان ایک خدا پر ایمان رکھتے ہیں، جسے عربی میں 'اللہ' کہا جاتا ہے۔ اسلام کے ماننے والوں کے لیے ایمان کا بنیادی حصہ ہے کہ وہ قرآن کی ہر بات پر یقین رکھیں۔ قرآن وہ کتاب ہے جو ہدایت دیتی ہے اور اسے نبی محمدؐ پر نازل کیا گیا۔ آپ اسلامی مہینے ربیع الاول میں پیدا ہوئے اور چالیس سال کی عمر میں آپ کو نبوت عطا کی گئی۔ دنیا بھر کے مسلمانوں میں ایک چیز مشترک اور منفرد ہے کہ وہ ایک ہی خدا پر ایمان رکھتے ہیں، جو نظر نہیں آتا ہے مگر کوئی شریک نہیں، کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی کسی سے پیدا ہوا۔ عربی میں اسے اللہ کہا جاتا ہے اور وہی کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ اس کے حکم کے بغیر کچھ نہیں (اچھا یا برا) نہیں ہوتا۔ یہ عقیدہ کہ اللہ ایک ہے صرف دین عبادت کے لائق ہے مسلمانوں کی پہچان کو دیگر مذاہب سے متعلق بتاتا ہے۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا سب سے بڑا گناہ ہے اور گویا اسلام کے بنیادی عقیدے کا انکار ہے۔ آپ کی تاکید اور آیت میں فرمایا گیا اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن کیا تاکہ تم دیکھ سکو۔ بے شک اللہ لوگوں پر برافضل وکرم کرنے والا ہے مگر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ یہی تمہارا اللہ ہے، جو سب چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں سے بہکائے جارہے ہو؟" (القرآن-سورۃ المؤمن 616040) عقیدہ ہم اس کا شکر ادا کرنے سے کیسے غافل ہوسکتے ہیں؟ آخر میں ہمیں یہ دعا چاہیے کہ ایک اللہ کے سامنے سر جھکا کر قرآن کے احکامات پر عمل کرنا ہمارے لیے فائدے میں ہے۔ ہمارا ایمان یقین یا انکار اس کی طاقت یا حکومت پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔ یہی اس کی رحمت اور برکت کی ضرورت ہے تاکہ ہم اس دنیا میں خوشحال اور پرامن زندگی گزار سکیں اور آخرت میں بھی کامیاب ہوں۔ وہ مہربان اور رحیم ہیں۔ اپنے آپ کو اس کے حضور جھکانے اور مغفرت مانگنے میں کبھی دیر نہیں ہوتی۔ وہ ہمیں ستر ماؤں سے بھی زیادہ چاہتا ہے جیسے کوئی ماں اپنے نکلتے بچے کو چاہتی ہے۔

جلوس مدح صحابہؓ کے استقبال کے لیے عیدگاہ کا سبزہ زار چشم براہ

اسلامک سنٹر میں جلسوں اور جلوس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

لکھنؤ، ۴ ستمبر: خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین رسول اکرمؐ کی ولادت باسعادت کے موقع پر سیرت النبیؐ کے جلسوں اور جلوس مدح صحابہؓ کی تیاریوں کے سلسلے میں اسلامک سنٹر آف انڈیا عیدگاہ لکھنؤ میں ایک اہم نشست ہوئی۔ اس کی صدارت امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کی۔ اس موقع پر مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی ولادت باسعادت کے موقع پر ہونے والے جلسے بہت مبارک ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ ان میں رسول اکرمؐ کی سیرت پاک، آپؐ کی تعلیمات وہدایات، آپؐ کے اہل بیت اطہار اور آپؐ کے سچے اور اچھے صحابہ کرامؓ کے حالات اور اسلام کی دعوت وتبلیغ کی راہ میں ان کی بے مثال قربانیوں کا تذکرہ ہوتا ہے۔ ان کو سن کر حاضرین کے دل ودماغ متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں عشق رسولؐ اور محبت صحابہ کرامؓ کے جذبات ابھرتے ہیں۔ وہ اپنی زندگیوں کو ان مقدس شخصیات کے مطابق نکھارنے کا عزم کرتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ سیرت النبیؐ وسیرت صحابہؓ کے یہ جلسے دین کی دعوت، تبلیغ واشاعت کے لیے بہترین ذرائع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ ایک ایسے معاشرے میں رہتے ہیں جو شیعہ، سنی، تبلیغی، کثیر نسلی، اور کثیر لسانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی سیرت، تعلیمات وہدایات اور صحابہ کرامؓ کی زندگیاں ہم کو بتاتی ہیں کہ مشترک معاشرے میں، اخوت، محبت، باہمی اتحاد اور مذہبی رواداری کی کیا اہمیت وضرورت ہے۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ شہر گاؤں میں ۱۲ ربیع الاول کو نکلنے والا جلوس عید میلاد النبیؐ اور عظیم الشان جلوس ہے۔ اس کی نسبت خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کی جانب ہوتی ہے۔ مولانا نے کہا کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کی ربیع الاول ایڈوائزری کو قبول کر کے ایک ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت پیش کریں اور اس عظیم موقع پر اتحاد، نظم وضبط اور رسول اکرمؐ سے محبت کے ساتھ جلسے کریں۔

۱۲-۱۳ ربیع الاول مطابق ۵/ستمبر ۲۰۲۵ء کو نکلنے والے جلوسوں میں زیادہ سے زیادہ لوگ شریک ہوں اور پورے ملک میں جلسے اور جلوسوں میں اخلاق وکردار کا مظاہرہ کریں۔ ۲-صرف انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ راستے پر جلوس نکالا جائے۔ ۳-جلوس میں شامل ہونے والی انجمنیں اپنے جھنڈے وبینر کو اپنے محلوں سے لپیٹ کر ہی لائیں اور جلوس میں شامل ہونے کے بعد جھنڈے وبینر کو کھولیں۔ ۴-کسی بھی جلسے یا جلوس میں کوئی بھی ایسا نعرہ نہ لگائیں جس سے کسی کے بھی مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچے۔ ۵-جلوس میں ایسی کوئی حرکت نہ کریں جو اسلامی تعلیمات اور سرکاری ہدایات کے خلاف ہو۔ ۶-۱۱-ربیع الاول کو نخولہ ہی راستوں پر کسی بھی طرح موٹر سائیکل اسٹنٹ نہ کریں۔ ۷-جلوس میں پورے ادب واحترام کے ساتھ گلدستہ اور درود وشریف کا ورد کریں۔ ۸-پتوں کے جلوس جمعہ کے دن ہوں، وقت کی پابندی ضروری ہے تاکہ نماز جمعہ ادا کیا جاسکے۔ ۹-جامع مسجد عیدگاہ میں نماز جمعہ کا ۱۲:۳۰ پر اور دوسری ۲:۳۰ پر ادا کی جائے گی۔ ۱۰-ملک کی سلامتی امن اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کریں۔

امروہہ: بچوں کی تعلیم کے لیے شازیہ عابدی نے پلے اسکول کی بنیاد رکھی

امروہہ/لکھنؤ: چھوٹے بچوں کے لیے استاد کا جذبہ ان کی انتھک کوششوں، سیکھنے کو پرلطف بنانے کی ان کی گہری خواہش اور ان کے مستقبل سے خاطر ہوتا ہے۔ یہ جذبہ طلباء کے لیے ایک محفوظ اور حوصلہ افزا ماحول پیدا کرتا ہے، جہاں وہ علم حاصل کرتے ہیں اور خود پر یقین کرنا سیکھتے ہیں۔ یہیں سے بچے احترام اور مہربانی جیسی اقدار سیکھتے ہیں۔ یہ صرف کتابی علم نہیں ہے بلکہ بچوں کی زندگیوں کو تشکیل دینے اور انہیں کامیابی کے لیے تیار کرنے کا ایک محبت بھرا عزم ہے۔ آج نیچر ڈے پر، ہم آپ کو استاد شازیہ امداد عابدی سے ملوانے جا رہے ہیں، جو بچوں کو تعلیم دینے کا جنون اور جذبہ رکھتی ہیں۔ امروہہ میں کتابی علم کے لیے 24 سال سے کام کرنے والی شازیہ امداد نے امروہہ شہر میں ایک ایسے وقت میں پلے اسکول کی بنیاد رکھی جب چھوٹے بچوں کی تعلیم کے حوالے سے معاشرہ متفکر نہیں تھا۔ انہوں نے معاشرے کو بچوں کی بنیادی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں بتایا، یہی وجہ ہے کہ آج ان کے ادارے نے بہت سے ایسے بچوں کی بنیاد مضبوط کی ہے اور کامیاب بینک ملازم کی حیثیت سے ملازمت چھوڑ کر اپنے ملک کے لیے کچھ کرنے کا سوچا اور تعلیم کے میدان میں قدم رکھا۔ پہلے اس نے بچوں کو انگریزی بولنے کی کلاسیں دیں، انہیں کمپیوٹر سکھایا اور بعد میں بچوں کی تعلیم کے شعبے میں کام کرنے کا فیصلہ کیا۔ اپنے بارے میں وہ کہتی ہیں کہ ان کا خواب تھا کہ وہ اپنے شہر کے بچوں کے لیے کچھ کریں، اس شہر کی تعلیمی سطح کو برقرار رکھیں۔ اس سلسلے میں اس کے گھر والوں اور خصوصاً اس کی ساس ساس، استاد سسر اور استاد شوہر نے اسے طاقت دی۔ اس نے بیرون ملک اپنے تجربات، انٹرنیٹ اور بچوں کی تعلیم پر مبنی کتابوں کے ذریعے بچوں کو زیادہ کامیاب بنانے کے لیے سخت محنت کی جس کے نتیجے میں انہیں 2017 میں اتر پردیش کے گورنر رام نائک نے تعلیم کے میدان میں ان کے کام کے لیے اعزاز سے نوازا۔ بعد ازاں، انہیں قومی وزارت/حکومت میں بچوں کی تعلیم پر مبنی ایک پروگرام میں برطانیہ کے ہائی کمشنر نے بھی اعزاز سے نوازا۔ شازیہ عابدی بچوں کی تعلیم کے لیے خصوصی سیمینارز میں لیکچر بھی دیتی ہیں۔

کہنا ہے کہ بچوں کی بنیاد مضبوط ہوگی تو ان کا مستقبل روشن ہوگا، وہ ملک کی ترقی کا حصہ بنیں گے۔ آج کے چھوٹے بچے ہمارے ملک کا مستقبل ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ انہیں سے تعلیم دی جائے۔ شازیہ کہتی ہیں کہ ہم بچوں کو نئے میڈیم کے ذریعے تعلیم دلانے کی کوشش کرتے ہیں، ہماری یہی کوشش ہوتی ہے کہ بچے نت نئے کھیل کھیلیں تاکہ ان کی تعلیم میں دلچسپی برقرار رہے۔ وہ کہتی ہیں کہ اگر آپ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا شوق دلانا چاہتے ہیں تو انہیں اسکول میں والدین کی محبت دیں، انہیں گھریلو ماحول دیں اور انہیں ہر چیز اس طرح سمجھائیں کہ وہ اسے ہمیشہ یاد رکھیں۔ شازیہ عابدی نے قطر میں ایک اسکول کا مشیل بنایا ہے، جو آج مختلف ذرائع سے ملک کا سرفخر سے بلند کر رہے ہیں۔ شہر کے ایک پڑھے لکھے عابدی گھرانے سے تعلق رکھنے والی شازیہ عابدی سال 2000 سے بچوں کی تعلیم کے شعبے میں کام کر رہی ہیں اور اپنے استاد شوہر امداد عابدی کے ساتھ مل کر انہوں نے اپنا اسکول قائم کیا اور گھر بیٹھے بچوں کو علم دینا شروع کیا۔ پلے اسکول کے طریقہ کار کے ذریعے اس نے کھیلوں کے ذریعے بچوں کو خطوط کا علم دینا شروع کیا۔ آج ان کا تعلیمی ادارہ عابدی پلے سکول کے نام سے شہرت حاصل کر رہا ہے۔ شازیہ عابدی کا اسے ہمیشہ یاد رکھیں۔ شازیہ عابدی نے قطر میں ایک

طلبہ کی شخصیت اور ذہن سازی میں اساتذہ کا اہم کردار: پروفیسر اجے تنیجا

لینگویج یونیورسٹی میں یوم اساتذہ کے موقع پر تقریب کا اہتمام

لکھنؤ، 4 ستمبر 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے ابوالکلام آزاد اکیڈمک بلڈنگ کے اٹل آڈیٹوریم میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی صدارت میں یوم اساتذہ کے موقع پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے صدر پروفیسر اجے تنیجا نے تمام اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ کی زندگی میں ایک استاذ کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ استاذ نہ صرف اپنے طلبہ کی ذہن سازی کرتا ہے بلکہ ا